

تَعَلَّمُوا الْعَرَبِيَّةَ فَإِنَّهَا مِنْ دِينِكُمْ
(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

آسان عربی بول چال

مدرسہ کی چار دیواری میں استعمال ہونے والے عربی جملوں کا مجموعہ

مؤلف

مولانا شاہد جاوید
مدرسہ مدرسۃ التحسین فیصل آباد

پسند فرمودہ

حضرت مولانا
طارق جمیل صاحب
مظاہر العالی



مکتبہ الحرمین

تصحیح و اضافہ شدہ

آسان عربی بول چال

مدرسہ کی چار دیواری میں استعمال
ہونے والے عربی جملوں کا مجموعہ

جدید اضافہ شدہ ایڈیشن

مؤلف

مولانا شاہد جاوید صاحب

مدرس مدرسۃ الحسنین

پسند فرمودہ

حضرت مولانا طارق جمیل مدظلہ العالی

مکتبہ الحرمین

الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ دکان ۲۳ اردو بازار لاہور ۳۳۹۹۳۱۳-۳۳۲۱

﴿جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں﴾

نام کتاب ----- آسان عربی بول چال

مؤلف ----- مولانا شاہد جاوید صاحب

سن طباعت ----- ۱۴۳۱ھ

تعداد ----- ۱۱۰۰

مکتبہ نیا دہلی
اردو بازار لاہور

مکتبہ نیا دہلی
۱۰۳/۱۰۳ مارکیٹ غوثی سڑک اردو بازار لاہور
۰۳۳۱-۳۳۹۹۳۱۳-۰۳۳۱-۳۳۹۹۳۱۳

طابع -----

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت
طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
پھر بھی اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں
تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔
نشاندہی پر ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

- مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
- مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
- مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور
- مکتبہ مجددیہ اردو بازار لاہور
- بیت العلوم اردو بازار لاہور
- ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور
- زم زم پبلشرز کراچی
- قدیمی کتب خانہ کراچی
- دارالاشاعت کراچی
- مکتبہ عرفان فاروق کراچی
- مدرسۃ الحسنین فیصل آباد
- مکتبہ شیخ بہادر آباد کراچی
- مکتبہ ندوہ کراچی
- مکتبہ امدادیہ ملتان
- مکتبہ حقانیہ ملتان
- ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- مکتبۃ العارفیہ فیصل آباد
- مکتبہ اسلامیہ لاہور / فیصل آباد
- مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ
- مکتبہ علیہ اکوڑہ خٹک

کتاب کی
دستیابی کے
مراکز

ہر اچھے کتب خانہ سے ہماری کتب باصرا طلب فرمائیں

انساب

اس ہستی کے نام جس نے اللہ کی توفیق سے ہر کھائی
میں گرنے سے پہلے ہاتھ تھاما
نام ہے اس کا.....

طارق جمیل

شاہد جاوید

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ بروز جمعرات

بمطابق ۱۱ اکتوبر ۲۰۰۷ء

مَا فِي الْكِتَابِ

۲۷	فِي ذِكْرِ الْخَلْقِ	۵	بِشْ لَفْظِ
۲۸	يَوْمَ الْعِظَةِ	۷	التَّعَارُفِ
۲۹	عِنْدَ الطَّبِيبِ	۸	فِي الْمَدْرَسَةِ
۳۰	أَسْمَاءُ الْأَمْرَاضِ	۹	كَيْفَ تَقْضَى يَوْمَكَ فِي الْمَدْرَسَةِ
۳۰	الضَّمَانِ	۱۱	فِي الْفَضْلِ
۳۱	أَسْمَاءُ الْأَيَّامِ	۱۳	فِي الْمَهْجَعِ
۳۱	أَسْمَاءُ الشُّهُورِ	۱۸	الْمَلَابِسِ
۳۱	أَعْضَاءُ الْجِسْمِ	۱۸	عِنْدَ الْغَسَالِ
۳۲	أَسْمَاءُ الْأَلْوَانِ	۱۹	فِي الْمَطْبَخِ
۳۳	أَسْمَاءُ الْإِشَارَاتِ	۲۰	فِي الْمَطْعَمِ
۳۳	أَسْمَاءُ الْجِهَاتِ	۲۲	فِي الْمَلْعَبِ
۳۳	الْأَعْدَادُ	۲۳	فِي السُّوقِ
۳۴	السَّاعَةُ	۲۵	ذِكْرُ الْخِيَّاطِ
۳۴	فُصُولُ السَّنَةِ	۲۶	عَلَى الْهَاتِفِ
۳۴	التَّعْبِيرَاتُ الْمُنتَخَبَةُ	۲۶	مَكْتُبُ الْبَرِيدِ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

پیش لفظ

موجودہ دور میں عربی زبان کو جو اہمیت حاصل ہے وہ کسی دوسری زبان کو حاصل نہیں سناجیہ زبان دنیا کے ہر گوشہ میں پڑھی پڑھائی جاتی ہے۔ اور خاص طور پر پاک و ہند میں عربی زبان سیکھنے اور بولنے کا شوق سب سے زیادہ پایا جاتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی ہے کہ اُحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ : لِأَنَّنِي عَرَبِيٌّ وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ وَكَلَامُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ (أَوْ كَمَا قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ) ” عربوں سے محبت کرو تین وجوہ سے اس لئے کہ میں عربی ہوں اور قرآن عربی میں ہے اور اہل جنت کی زبان بھی عربی ہے۔“۔

عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ مدارس عربیہ کے وہ طلباء جو بالکل ہی مبتدی اور خالی الذہن ہوتے ہیں۔ اور عربی تکلم کا ذوق رکھتے ہیں لیکن الفاظ کی تعبیر نہ ہونے کی وجہ سے بول نہیں پاتے۔ زیر نظر کتاب آسان عربی بول چال انہی طلباء کی استعداد کو سامنے رکھ کر تیار کی گئی ہے۔ تاکہ اس قسم کے طلباء مدرسہ کی چار دیواری میں رہتے ہوئے مدرسہ کی چوبیس گھنٹہ کی زندگی میں استعمال ہونے والے جملے بول کر عربی تکلم پر عبور حاصل کر سکیں۔

آخر میں اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اس کاوش کو قبول فرمائے اور عامۃ

المسلمین کو بھی اس سے نفع پہنچائے (آمین)

اور قارئین سے عرض ہے کہ اگر کوئی کتابت کی غلطی نظر آئے تو اس پر ناشر یا

مؤلف کو مطلع فرما کر اپنا دینی فریضہ پورا کریں۔ جزاکم اللہ

والسَّلامُ

شاہد جاوید

مدرس مدرسۃ الحسنین۔ فیصل آباد

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ بروز جمعرات

بمطابق ۱۱ اکتوبر ۲۰۰۷ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

التَّعَارُفُ

تمہارا کیا حال ہے؟	كَيْفَ حَالُكَ؟
میں خیریت سے ہوں الحمد للہ	أَنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
آپ کا نام کیا ہے؟	مَا اسْمُكَ الْكَرِيمُ؟
میرا نام حامد ہے۔	اسْمِي حَامِدٌ.
آپ کہاں کے ہیں؟	مِنْ أَيْنَ أَنْتَ؟
میں قصور کا رہنے والا ہوں۔	أَنَا مِنْ مِّنْطَقَةِ قُصُورٍ
یہ علاقہ کہاں واقع ہے؟	أَيْنَ تَقَعُ هَذِهِ الْمِنْطَقَةُ؟
یہ لاہور شہر کے قریب واقع ہے۔	هِيَ تَقَعُ قَرِيبَةً مِنْ مَدِينَةِ لَاهُورٍ.
آپ کی عمر کتنی ہے؟	كَمْ عُمْرُكَ؟
میری عمر بیس سال ہے۔	عُمْرِي عِشْرُونَ سَنَةً
آپ کے والد کیا کام کرتے ہیں؟	مَاذَا يَعْمَلُ أَبُوكَ؟
وہ سرکاری ملازم ہیں۔	هُوَ مُوَظَّفٌ حُكُومِيٌّ.
آپ کے کتنے بھائی ہیں۔	كَمْ أَحْوَالِكَ
میرے تین بھائی ہیں۔	لِي ثَلَاثَةُ إِخْوَةٍ.
آپ کا گھرانہ کہاں رہتا ہے؟	أَيْنَ تَعِيشُ عَائِلَتُكَ؟
میرا گھرانہ بھی قصور میں رہتا ہے۔	عَائِلَتِي أَيْضًا تَسْكُنُ فِي قُصُورٍ
آپ کے گھر کا پتہ کیا ہے؟	مَا هُوَ غُرُوبَانِ يَنْتَكُ؟
میرے گھر کا پتہ	غُرُوبَانِ يَنْتِي

أَمْتَزَوْجَ أَنْتَ أَمْ عَزَبْتُ؟
اَنَا عَزَبْتُ .

آپ شادی شدہ ہیں یا غیر شادی شدہ؟
میں غیر شادی شدہ ہوں۔

أَنَا مَسْرُورٌ جَدًّا بِزِيَارَتِكَ / بِرُؤْيَاكَ .
أُسْتَاذُنْكَ الْآنَ .
رَافَقْتُكَ السَّلَامَةَ .

میں بہت زیادہ خوش ہوں آپ کی ملاقات سے۔
میں اب آپ سے اجازت چاہتا ہوں
سلامتی تیرے ساتھ رہے۔

فِي الْمَدْرَسَةِ

أَيْنَ تَدْرُسُ؟

تم کہاں پڑھتے ہو؟

أَدْرُسُ فِي الْمَدْرَسَةِ الْفُلَانِيَّةِ

میں فلاں مدرسے میں پڑھتا ہوں۔

أَيْنَ تَقَعُ هَذِهِ الْمَدْرَسَةُ؟

یہ مدرسہ کہاں واقع ہے؟

تَقَعُ هَذِهِ الْمَدْرَسَةُ.....

یہ مدرسہ فلاں جگہ واقع ہے۔

هِيَ مَدْرَسَةٌ كَبِيرَةٌ وَشَهِيرَةٌ

یہ ایک بڑا اور مشہور مدرسہ ہے۔

مَتَى التَّحَقُّقُ بِهَذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟

تم نے اس مدرسے میں کب داخلہ لیا؟

التَّحَقُّقُ بِهَا فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ

میں نے یہاں پچھلے سال داخلہ لیا۔

فِي أَى صَفٍّ تَدْرُسُ؟

تم کس کلاس میں پڑھتے ہو؟

أَدْرُسُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي

میں دوسری کلاس میں پڑھتا ہوں۔

كَمْ أُسْتَاذًا فِي هَذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟

اس مدرسے میں کتنے استاذ ہیں؟

فِيهَا عَشْرَةُ أُسَاتِدَةٍ وَكُلُّهُمْ مُجْتَهِدٌ وَنَ.

یہاں دس استاذ ہیں اور سب کے سب محنتی ہیں۔

كَمْ طَالِبًا فِي فَصْلِكَ؟

تمہاری کلاس میں کتنے طالب علم ہیں؟

فِي فَصْلِي ثَلَاثُونَ طَالِبًا

میری کلاس میں تیس طلباء ہیں۔

كَمْ عُرْفَةً فِي هَذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟

اس مدرسے میں کتنے کمرے ہیں؟

فِيهَا عُرِفَتْ كَثِيرَةٌ وَفِيهَا مَطْعَمٌ وَمَطْبَخٌ اس میں بہت سے کمرے ہیں اور ایک مطعم،
وَمَلْعَبٌ باورچی خانہ اور کھیل کا میدان بھی ہے۔

هَلْ تَوْجَدُ مَكْتَبَةً فِي هَذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟ کیا یہاں لائبریری ہے؟
نَعَمْ تَوْجَدُ مَكْتَبَةً كَبِيرَةً وَنَظِيفَةً۔ ہاں یہاں ایک بڑی اور نفیس لائبریری موجود ہے۔

مَتَى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَمَتَى تَرْجِعُ مِنْهَا؟ تم مدرسہ کب جاتے ہو اور واپس کب آتے ہو؟
أَنَا أُسْكُنُ فِي مَهَجِ الْمَدْرَسَةِ۔ میں مدرسہ کے ہوٹل میں رہتا ہوں۔

مَاذَا تَتَعَلَّمُ فِي الْمَدْرَسَةِ؟ تم مدرسہ میں کیا سیکھتے ہو؟
أَتَعَلَّمُ فِيهَا الْعُلُومَ الدِّينِيَّةَ وَاللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ۔ میں مدرسہ میں دینی علوم اور عربی زبان سیکھتا ہوں۔
أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَتَكَلَّمَ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟ کیا تم عربی بول سکتے ہو؟
نَعَمْ أَنَا أُسْتَطِيعُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ۔ ہاں میں بول سکتا ہوں۔

كَيْفَ تَقْضِي يَوْمَكَ فِي الْمَدْرَسَةِ

مَتَى تَنَامُ لَيْلًا فِي الْمَدْرَسَةِ؟ تم رات کو مدرسہ میں کب سوتے ہو۔
أَنَا أَسَاعَةَ الْعَاشِرَةِ وَالنِّصْفِ عَادَةً وَقَدْ میں عموماً ساڑھے دس بجے سوتا ہوں اور کبھی کبھار جلدی
أَنَا مُبَكِّرٌ أَوْ مُتَأَخِّرٌ۔ اور کبھی تاخیر سے
هَلْ هُنَاكَ وَقْتُ مُقَرَّرٌ لِلنُّوْمِ مِنْ قَبْلِ كَيْدَرِ كَيْطَرَفٍ سَوْنِے كَا كُوْنِے وَقْتُ مُقَرَّرِ الْمَدْرَسَةِ؟
ہے؟

نَعَمْ الْوَقْتُ الْمُقَرَّرُ لِلنُّوْمِ السَّاعَةُ الْعَاشِرَةُ ہاں سونے کا وقت ساڑھے دس بجے مقرر ہے۔
وَالنِّصْفُ

مَنْ الْمُشْرِفُ عَلَى تَنْوِيمِ الطَّلَبَةِ؟ طلبہ کو سنانے کی ذمہ داری کس کی ہے؟

الشَّيْخُ الْفُلَانِيُّ هُوَ الْمُشْرِفُ عَلَى تَنْوِيمِ فُلَانِ اسْتَادِ كَ ذِمَّةِ طَلِبَةٍ كَوْنُهَا نَارًا وَجَافًا هِيَ -
الطَّلَبَةُ وَعَلَى إِيقَاطِهِمْ.

مَتَى يَسْتَقِظُ الطَّلَبَةُ صَبَاحًا؟ طَلِبِ صَبْحِ کس وقت اٹھتے ہیں؟
يَسْتَقِظُونَ قَبْلَ الْفَجْرِ بِنِصْفِ سَاعَةٍ تَقْرِيْبًا طَلِبِ فَجْرِ سے تقریباً آدھا گھنٹہ پہلے اٹھتے ہیں۔
أَلَا تَتَهَجَّدُ؟ کیا تم تہجد نہیں پڑھتے؟

بَلَى أَتَهَجَّدُ لِلَّهِ الشُّكْرُ وَالنَّاءُ. کیوں نہیں، اللہ کا شکر ہے میں تہجد پڑھتا ہوں
مَتَى تُقَامُ صَلَاةُ الْفَجْرِ؟ فجر کی نماز کب ہوتی ہے؟

تُقَامُ صَلَاةُ الْفَجْرِ السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فجر کی نماز پانچ بجے ہوتی ہے۔
مَنْ يُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةُ الْفَجْرِ؟ فجر کی نماز کون پڑھاتا ہے؟

الشَّيْخُ الْفُلَانِيُّ يُصَلِّي بِنَا صَلَاةُ الْفَجْرِ. فلاں استاذ ہمیں فجر کی نماز پڑھاتے ہیں۔
مَاذَا عَمَلُكُمْ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ؟ تم لوگ فجر کے بعد کیا کرتے ہو۔

بَعْدَ الْفَجْرِ مُبَاشَرَةً تَتْلُو شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ فجر کے فوراً بعد ہم قرآن کی کچھ تلاوت کرتے ہیں۔
ثُمَّ نَقُومُ بِالرِّيَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ پھر ورزش کرتے ہیں۔

مَتَى تَتَنَاوَلُونَ الْفُطُورَ وَالْعَدَاءَ؟ تم ناشتہ اور دوپہر کا کھانا کب کھاتے ہو؟
أَمَّا الْفُطُورُ فَتَتَنَاوَلُهُ السَّاعَةُ السَّابِعَةُ وَالنُّصْفُ ہم ناشتہ ساڑھے سات بجے اور دوپہر کا کھانا

وَأَمَّا الْعَدَاءُ فَالسَّاعَةُ الْحَادِيَةُ عَشْرًا وَالنُّصْفُ ساڑھے گیارہ بجے کھاتے ہیں۔
مَتَى تَبْدَأُ دُرُوسَكَ؟ تمہارے اسباق کب شروع ہوتے ہیں؟

تَبْدَأُ الدَّرُوسَ مِنَ السَّابِعَةِ وَالنُّصْفِ وَلَنَأْزِيعَ ہمارے اسباق ساڑھے سات بجے شروع
حِصَصٍ، حِصَّةً لِلنَّحْوِ وَأُخْرَى لِلصَّرْفِ ہوتے ہیں اور ہمارے چار درس ہوتے ہیں

وَالثَّالِثَةُ لِلذَّادِ وَالرَّابِعَةُ لِلْفَقَةِ. ایک نحو کا، دوسرا صرف کا، تیسرا ادب کا، اور چوتھا
فقد کا۔

هَلْ غَبَتْ عَنْ دُرُوسِكَ قَطُّ؟ کیا تم کبھی اسباق سے غائب ہوئے؟

نَعَمْ أُغِيبُ أَحِبَانًا وَلَكِنْ أَحَاوِلُ أَنْ هَاں میں کبھی کبھار چھٹی کر لیتا ہوں لیکن میں
أَوْاطِبُ عَلَى الْحُضُورِ ہمیشہ حاضری کی کوشش کرتا ہوں۔

مَتَى تَذَاكِرُونَ الدُّرُوسَ؟ تم سبق کا تکرار کب کرتے ہو؟
نَذَاكِرُهَا بَعْدَ الظُّهْرِ إِلَى الْعَصْرِ ہم سبق کا تکرار ظہر سے عصر تک کرتے ہیں۔

أَلَا تَقِيلُونَ وَالْقِيلُ لَقَمِنَ السُّنَّةِ؟ کیا تم قیلولہ نہیں کرتے جبکہ وہ سنت ہے؟
بَلَى نَقِيلُ قَبْلَ الظُّهْرِ لِسَاعَتَيْنِ کیوں نہیں ہم ظہر سے پہلے دو گھنٹے قیلولہ کرتے ہیں
مَا عَمَلُكُمْ بَعْدَ الْعَصْرِ؟ تم عصر کے بعد کیا کرتے ہو؟

بَعْدَ الْعَصْرِ لَنَا وَقْتُ الْفُسْحَةِ فَكُنَّا يَغْتَمِبُ عصر کے بعد ہمارا فرصت کا وقت ہوتا ہے۔ کچھ تو
هَذَا الْوَقْتُ وَيَتَجَوَّلُ فِي النَّاسِ وَيَذْعُوهُمْ اس وقت سے فائدہ اٹھا کر لوگوں میں گشت
إِلَى اللَّهِ وَالْآخَرُونَ يَسْتَعْمِلُونَهُ لِقَضَاءِ کرتے ہیں اور اللہ کی طرف بلا تے ہیں جبکہ کچھ
حَوَائِجِهِمْ اس وقت کو اپنی ضروریات پوری کرنے میں
گزارتے ہیں۔

مَتَى تُطَالِعُونَ الدُّرُوسَ الْقَادِمَةَ؟ تم آئندہ اسباق کا مطالعہ کب کرتے ہو؟
نُطَالِعُهَا بَعْدَ الْمَغْرَبِ ثُمَّ نَتَعَشَّى قَبْلَ ہم ان کا مطالعہ مغرب کے بعد کرتے ہیں پھر ہم
الْعِشَاءِ بِقَلِيلٍ عشاء سے تھوڑی دیر پہلے رات کا کھانا کھاتے ہیں

فِي الْفَصْلِ

هَلْ حَفِظْتَ الدَّرْسَ؟ کیا تم نے سبق یاد کیا ہے؟
نَعَمْ حَفِظْتُهُ خَيْرًا ہاں میں نے اسے اچھی طرح یاد کیا ہے۔
اسْمِعْنِي دَرْسَ الْأَمْسِ مجھے کل کا سبق سناؤ۔
أَعِدْ مَا قُلْتَ دوبارہ کہو۔

- لَمْ أَفْهَمْ هَذَا السُّطْرَ فِي دَرْسِ الْأَمْسِ. کل کے سبق میں یہ سطر مجھے سمجھ نہیں آئی۔
- هَلْ يَكْفِيكُمْ هَذَا الْقُدْرُ مِنَ الدَّرْسِ؟ کیا اتنا سبق کافی ہے؟
- هَلْ مِنْ سُؤَالٍ؟ کوئی سوال؟
- لَدَيَّ مِنْ سُؤَالٍ. مجھے ایک سوال کرنا ہے۔
- الْجَوَابُ بَسِيطٌ جَدًّا. جواب بالکل آسان ہے۔
- طَالِعُوا دَرْسَ الْقَدِّ. کل کے سبق کا مطالعہ کرو۔
- عَلَيْكُمْ أَنْ تُدَاكِرُوا هَذَا الدَّرْسَ وَقْتُ التَّمَارِينِ اس سبق کا تکرار کرنا المذاكرة چاہیے۔
- هَلْ تَسْمَحُ لِي بِالذَّهَابِ لِشُرْبِ الْمَاءِ؟ کیا میں پانی پینے جا سکتا ہوں؟
- هَلْ قُمْتُمْ بِوَأْجِبِكُمْ؟ کیا آپ نے اپنا کام مکمل کیا ہے؟
- أَيْنَ مِسْطَرَّتْكَ وَمِزَاتُكَ وَمِمْخَاتُكَ؟ تمہارا پینا، قلم تراش، اور ربڑ کہاں ہے؟
- نَاوِلْنِي كُرَّاسَتَكَ. اپنی کاپی دینا۔
- أُرِيدُ أَنْ أَرَى قَلَمِي. میں اپنا قلم تراشنا چاہتا ہوں۔
- بِمَاذَا كَلَّفْنَا الشَّيْخَ الْفُلَانِيَّ؟ فلاں استاد نے ہمیں کیا کام دیا ہے؟
- لَمْ أَقُمْ بِوَأْجِبَاتِ الشَّيْخِ الْفُلَانِيَّ. فلاں استاد کا کام میں نے نہیں کیا۔
- لَا بَأْسَ يَبْدُو أَنَّهُ لَا يَحْضُرُ الْيَوْمَ. کوئی بات نہیں، لگتا ہے وہ آج نہیں آئیں گے۔
- أَيْنَ السَّبُورَةِ؟ تختہ سیاہ کہاں ہے؟
- سَجِّلِ الْحُضُورَ وَالْغِيَابَ. حاضری لو۔
- أَيْنَ عَرِيفُ فَضْلِكُمْ؟ تمہاری کلاس کا ذمہ دار کہاں ہے؟
- لِمَاذَا غِيبْتَ أَمْسٍ؟ تم کل غائب کیوں ہوئے؟
- لِمَاذَا تَأَخَّرْتَ؟ تم دیر سے کیوں آئے؟
- تَأَخَّرْتُ بِسَبَبِ الْمَرَضِ. مجھے بیماری کی وجہ سے دیر ہو گئی۔

اے استاذ نیند مجھ پر غالب آگئی اور میں سو گیا۔	عَلَيْهِ النَّوْمُ يَا أَسْتَاذَ فَنِمْتُ.
میں اب اجازت چاہتا ہوں۔	أَسْتَاذُكُمْ الْآنَ
تم سب کا شکریہ	شُكْرًا لَكُمْ
استاذ صاحب آپ کا بھی شکریہ	شُكْرًا لَكَ يَا أَسْتَاذَ أَيْضًا.
تم مجھ سے درس کے بعد ملو۔	عَلَيْكَ أَنْ تَقَابِلَنِي بَعْدَ الْحِصَّةِ.
کیا میں آپ سے مل سکتا ہوں۔	هَلْ لِي أَنْ أُزَوِّدَكَ.
ہمیں استاذ کی عیادت کرنی چاہیے۔	عَلَيْنَا أَنْ نَعُودَ الْأَسْتَاذَ.
میں کلاس میں یہاں بیٹھتا ہوں۔	هَذَا مَكَانِي فِي الْفَصْلِ.
تم یہاں کیوں بیٹھے؟	لِمَاذَا جَلَسْتَ هُنَا؟
تم کلاس میں کہاں بیٹھتے ہو؟	أَيْنَ تَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ؟
میں پہلی صف میں بیٹھتا ہوں۔	أَجْلِسُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِيِّ.
تمہارے ساتھ کون بیٹھتا ہے؟	مَنْ يَجْلِسُ بِجَنِبِكَ؟
فلاں میرے دائیں جانب بیٹھتا ہے۔	فُلَانٌ يَجْلِسُ بِجَنِبِي الْأَيْمَنِ.
اور فلاں میرے بائیں جانب بیٹھتا ہے۔	وَفُلَانٌ يَجْلِسُ بِجَنِبِي الْأَيْسَرِ.
اے استاذ کسی نے میری کتاب اٹھالی ہے۔	يَا أَسْتَاذَ أَخَذَ أَحَدٌ كِتَابِي.
تمہارا مکتب کہاں ہے؟	أَيْنَ مَكْتَبُكَ؟
میں اپنا قلم بھول گیا ہوں کیا میں وہ لے آؤں؟	نَسِيتُ قَلَمِي فَهَلْ أَحْضَرُهُ؟

فِي الْمَهْجَعِ

میں اپنا بستر کہاں بچھاؤں؟	أَيْنَ أُبْسِطُ فِرَاشِي؟
کسی مناسب جگہ بچھا لو۔	أُبْسِطُ فِي مَكَانٍ مَنَاسِبٍ.

فِرَاشُكَ مُرِيحٌ نَمْتُ فِيهِ نَوْمًا سَبَاتًا.

تمہارا بستر بہت آرام دہ ہے اس میں بڑے
مزے کی نیند آتی ہے۔

أَطْفَى النُّورَ مِنْ فَضْلِكَ.

مہربانی کر کے روشنی بجھا دو۔

يَطِيبُ لِي النَّوْمَ فِي الظُّلْمَةِ.

مجھے اندھیرے میں سونا پسند ہے۔

شَغَلَ الْمِرْوَحَةَ

پنکھا چلا دو۔

خَفَّفِ الْمِرْوَحَةَ.

پنکھا آہستہ کرو۔

أَوْقِفِ الْمِرْوَحَةَ.

پنکھا بند کر دو۔

أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ نَامُوسِيَّةً.

میں میچھر دانی خریدنا چاہتا ہوں۔

قَدْ أَرَعَجْتَنِي الْبُعُوضُ.

مجھے میچھروں نے تنگ کر رکھا ہے۔

لِمَ أَشَعَلْتَ النُّورَ؟

تم نے روشنی کیوں جلائی؟

أُبْحَثُ عَنْ شَيْءٍ.

مجھے کچھ ڈھونڈنا ہے۔

فَقَدْتُ رِدَائِي فَمَنْ وَجَدَهُ فَلْيَرُدَّهُ إِلَيَّ.

میری چادر گم ہو گئی ہے۔ جس ملے وہ مجھے لوٹا دے۔

إِفْتَحِ الشُّبَّاكَ مِنْ فَضْلِكَ.

مہربانی کر کے کھڑکی کھولنا۔

أَغْلِقِ الْبَابَ.

دروازہ بند کر دو۔

أَزِحِ السَّارَ (السَّجْفَ) عَنِ الْبَابِ.

دروازے سے پردہ ہٹا دو۔

غَطِّ الشُّبَّاكَ مِنْ فَضْلِكَ.

مہربانی کر کے کھڑکی ڈھانپ دو۔

تَدْخُلُ الشَّمْسُ فِي الْغُرْفَةِ.

کمرے میں دھوپ آرہی ہے۔

أُرِيدُ أَنْ أُغَيِّرَ الْمَلَابِسَ قَبْلَ النَّوْمِ.

میں سونے سے قبل کپڑے تبدیل کرنا چاہتا ہوں۔

إِذَا اسْتَيْقَظْتُ فَأَيُّقَظْنِي.

جب تم اٹھو تو مجھے بھی اٹھا دینا۔

مَاذَا يَهْدِيهِ الْمِرْوَحَةُ إِنَّمَا لَا تَعْمَلُ؟

اس پنکھے کو کیا ہے یہ چل نہیں رہا؟

تَعَطَّلَتْ مِنْ أَمْسٍ.

یہ کل سے خراب ہے۔

تَوَقَّفْتُ سَاعَةَ الْغُرْفَةِ.

کمرے کی گھڑی رک گئی ہے۔

تَقَدَّمَتْ أَوْ تَأَخَّرَتْ سَاعَتِيْ.

میری گھڑی آگے نکل گئی ہے یا پیچھے رہ گئی ہے۔

أَيْنَ مَحَدَّتِيْ (وَسَادَّتِيْ)؟

میرا تکیہ کہاں ہے؟

وَضَعْتُهَا هُنَا.

میں نے یہاں رکھا تھا۔

أَيْنَ مَكَانٍ مَّنَاعِكْ؟

تمہارے سامان کی جگہ کہاں ہے؟

تَجِدُ مَنَاعِيَّ فِيْ نَاحِيَةِ الْغُرْفَةِ.

میرا سامان تمہیں کمرے کے کونے میں ملے گا۔

إِنْ خَرَقْتُ حَقِيَّتِيْ فَأَرِيدُ أَنْ أَصْلَحَهَا

میرا سب سے بڑا گناہ ہے میں اسے ٹھیک کر دانا چاہتا ہوں۔

صَنْدُوقِكَ يَحْوِيْ مَكَانًا كَبِيرًا

تمہارا صندوق بہت جگہ گھیرتا ہے۔

أَمْرٌ غُرْفَتَنَا فَوْضَى، أَلَا مَنِيْعَةٌ مُّبْعَثَرَةٌ

ہمارے کمرے میں بہت بد نظمی ہے سامان بکھرا پڑا

وَالْبِسَاطُ وَسَخٌّ، وَعَلَى الْجُدْرَانِ

ہے اور قالین گندا ہے اور دیواروں اور چھت پر

وَالسَّقْفِ نَسِجُ الْعَنْكَبُوتِ.

مکڑی کا جالا ہے۔

نَوْرِ اللَّمْبَةِ.

روشنی جلا دو۔

أُطْفِئِ اللَّمْبَةَ / النُّوْرَ.

روشنی بند کر دو۔

إِفْتَحِ الْبَابَ.

دروازہ کھول دو۔

إِفْتَحِ الشُّبَّاكَ / النَّافِذَةَ.

کھڑکی کھول دو۔

أُغْلِقِ النَّافِذَةَ.

کھڑکی بند کر دو۔

الْقَلَمُ فَوْقَ الْمَكْتَبِ.

قلم میز پر ہے۔

الْقَلَمُ تَحْتَ الْكُرْسِيِّ.

قلم کرسی کے نیچے ہے۔

أَنَا أَمَامَ الْكُرْسِيِّ.

میں کرسی کے سامنے ہوں

أَنَا خَلْفَ الْكُرْسِيِّ.

میں کرسی کے پیچھے ہوں۔

أَنَا يَمِيْنُ الْكُرْسِيِّ.

میں کرسی کے دائیں جانب ہوں۔

أَنَا يَسَارَ الْكُرْسِيِّ.

میں کرسی کے بائیں جانب ہوں۔

أَنَا أَذْهَبُ لِتَطْيِيفِ الْأَسْنَانِ.

میں دانت صاف کرنے جا رہا ہوں۔

- اُنْیَ یَوْمَ الْیَوْمِ؟ آج کون سادن ہے؟
تَعَالَ هُنَا بِسُرْعَةٍ۔ جلدی سے یہاں آؤ۔
اِذْهَبْ هُنَاكَ وہاں جاؤ۔
عَمُوذُ الْحَدِیْدِ طَوِیْلٌ۔ لوہے کا ستون لمبا ہے۔
یَكْفِیْ اِلَیْ هُنَا۔ یہاں تک کافی ہے۔
اَلْبَابُ هُنَا وَالتُّبَاكُ هُنَاكَ۔ دروازہ یہاں ہے اور کھڑکی وہاں ہے۔
خَرَجَ خَالِدٌ مِّنَ الْبَيْتِ وَذَهَبَ اِلَیْ خَالِدِ گھر سے نکلا اور مدرسے علم حاصل کرنے گیا۔
اَلْمَدْرَسَةُ لِطَلَبِ الْعِلْمِ۔
اِقْرَا بِصَوْتٍ عَالٍ۔ اونچی آواز سے پڑھو
اِرْفَعْ صَوْتَكَ۔ آواز اونچی کرو۔
اَفْطَرْتُ وَتَعَشَّيْتُ وَتَغَدَّيْتُ۔ میں نے ناشتہ کیا اور دوپہر کا کھانا کھایا اور رات کا کھانا کھایا۔
اَكَلْتُ لَحْمًا فِی الْفُطُورِ۔ میں نے ناشتے میں گوشت کھایا۔
اَفْطَرْتُ فِی الْمَطْعَمِ۔ میں نے مطعم میں ناشتہ کیا۔
شَرِبْتُ مَاءً بَارِدًا۔ میں نے ٹھنڈا پانی پیا۔
اُرِیْدُ اَنْ اَشْرَبَ مَاءً بَارِدًا۔ میں ٹھنڈا پانی پینا چاہتا ہوں۔
خَفَّفْ صَوْتَكَ۔ اپنی آواز آہستہ کرو۔
هَاتِ الْمِرْوَحَةَ۔ پٹکھلاؤ۔
كَمْ قَلَمًا هَذِهِ؟ یہ کتنے قلم ہیں؟
هَذِهِ ثَلَاثَةُ اَقْلَامٍ۔ یہ تین قلم ہیں۔
اَكْتُبْ بِسُرْعَةٍ۔ جلدی لکھو۔
اَیْنِ كُنْتَ اَمْسَ؟ تم کل کہاں تھے۔

- کُنْتُ مَشْغُولًا. میں مصروف تھا۔
 لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ. ڈرو نہیں، غم نہ کرو۔
 كَيْمُ السَّاعَةِ الْآنَ؟ کیا وقت ہوا ہے؟
 السَّاعَةُ الْآنَ التَّاسِعَةُ إِلَّا الرَّبْعُ. پونے نو ہوئے ہیں۔
 انْتَهَى حَبْرُ الْقَلَمِ. قلم کی سیاہی ختم ہو گئی۔
 خُذْ مِنْ حَبْرٍ اِيْكَ. اپنے پڑوسیوں سے لے لو۔
 لَا بُدَّ مِنَ الْعِلْمِ. علم ضروری ہے۔
 لَعِبْتُ كُرَّةَ الْقَدَمِ. میں نے فٹ بال کھیل ا۔
 اجْتَهِدْ قَلِيْلًا. تھوڑی محنت کرو۔
 مَنْ يُسْمِعُنِي اَسْمَاءَ اَيَّامِ الْاَسْبُوعِ. مجھے ہفتے کے دنوں کے نام کون سنائے گا۔
 الَّذِي خَلَقَكَ. جو تمہارے پیچھے ہے۔
 الْاَنَ جُنْتُ بِالْحَقِّ. اب ٹھیک بتایا ہے۔
 اَعِدْمَرَةٌ اُخْرٰى. پھر دہراؤ۔
 مَتٰى تَذْهَبُ اِلٰى السُّوقِ؟ بازار کب جاؤ گے؟
 هَلْ تَسْتَطِيعُ اَنْ تَمْشِيَ مَعِيَ؟ کیا تم میرے ساتھ جاسکو گے؟
 اَيُّ الْفُضُولِ اَحَبُّ اِلَيْكَ؟ تمہیں کون سا موسم پسند ہے؟
 فَضْلُ الشِّتَاءِ اَحَبُّ الْفُضُولِ اِلٰى. مجھے سردی کا موسم پسند ہے۔
 اُرِيْدُ اَنْ اَنَامَ. میں سونا چاہتا ہوں۔
 اَنَا مُتَعَبٌ جَدًّا. میں بہت تھکا ہوا ہوں۔
 اِنْتَظِرْ اَنَا قَادِمٌ. انتظار کرو میں آرہا ہوں۔
 الشِّتَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ. سردی مومن کی بہار ہے۔

الْمَلَابِسُ

- ثِيَابُكَ نَظِيفَةٌ مُرْتَبَةٌ. تمہارے کپڑے صاف اور مرتب ہیں۔
 وَثِيَابِي وَسِخَةٌ دَنَسَةٌ. اور میرے کپڑے گندے اور میلے ہیں۔
 تُعْجِبُنِي الثِّيَابُ الْمُتَوَاضِعَةُ. مجھے سادہ کپڑے اچھے لگتے ہیں۔
 أَكْرَهُ الثِّيَابَ الثَّمِينَةَ. مجھے مہنگے کپڑے ناپسند ہیں۔
 لَا أَمْلِكُ إِلَّا أَرْبَعَ بَذَلَاتٍ. میرے پاس صرف چار سوٹ ہیں۔
 اتَّسَخَتْ مَلَابِسِي فِي هَذِهِ الْمَرَّةِ سَرِيعًا. اس دفعہ میرے کپڑے جلدی گندے ہو گئے ہیں۔
 تَخَرَّقَ ثَوْبِي فَأَرِيدُ أَنْ أَرْقَعَهُ. میرا کپڑا پھٹ گیا ہے اور میں اسے پیوند لگانا چاہتا ہوں۔
 هَلْ عِنْدَكَ إِهْرَةٌ وَخَيْطٌ؟ کیا تمہارے پاس سوئی اور دھاگا ہے؟
 عِنْدَ مَنْ مَقْصَصٌ؟ قینچی کس کے پاس ہے؟
 ثِيَابُ فُلَانٍ مَرْقُوعَةٌ. فلاں کے کپڑے پیوند شدہ ہیں۔
 أَرِيدُ أَنْ أُغْسِلَ الْيَوْمَ مَلَابِسِي. میں آج کپڑے دھونا چاہتا ہوں۔
 كَيْفَ تَغْسِلُ مَلَابِسَكَ؟ تم اپنے کپڑے کیسے دھو تے ہو؟
 أُغْسِلُهَا بِيَدَيَّ. میں انہیں ہاتھ سے دھوتا ہوں۔

عِنْدَ الْغَسَالِ

- أَرِيدُ غَسْلَ هَذِهِ الْمَلَابِسِ. میں یہ کپڑے دھلوانا چاہتا ہوں۔
 كَمْ أَذْفَعُكَ بِنَدْلَةٍ وَاحِدَةٍ؟ ایک سوٹ کے کتنے روپے ادا کروں؟

اَرِيدُ أَنْ تَكُوِيَ لِي هَذِهِ الْمَلَابِسُ۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے یہ کپڑے استری کر دیں۔

مَنْي سَتَكُونُ هَذِهِ الْمَلَابِسُ جَاهِزَةً؟ یہ کپڑے کب تک تیار ہو جائیں گے؟
هَلْ يُمَكِّنُكَ أَنْ تُجَهِّزَهَا إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ کیا آپ اسے جمعہ تک تیار کر دیں گے۔

تَوَسَّخْتُ هَذِهِ الْمَلَابِسُ بِالزَّيْتِ۔ یہ کپڑے تیل سے گندے ہو گئے ہیں۔
تَبَقَّعْتُ ثِيَابِي بِالْوَحْلِ۔ میرے کپڑے تیل سے گندے ہو گئے ہیں۔
هَذِهِ الْحُلُلُ مَكُوِيَّةٌ۔ یہ جوڑے استری شدہ ہیں۔
وَتِلْكَ غَيْرُ مَكُوِيَّةٍ۔ اور وہ غیر استری شدہ ہیں۔
ذَلِكَ الْغَسَّالُ يُحْسِنُ الْغَسْلَ۔ وہ دھوبی اچھے کپڑے دھوتا ہے۔
وَهَذَا يُسِيئُ الْغَسْلَ۔ یہ دھوبی اچھے طریقے سے کپڑے نہیں دھوتا۔
هَلْ تَوْجَدُهُنَا مُؤَسَّسَةً لِّغَسْلِ الْمَلَابِسِ؟ کیا یہاں کوئی لائڈری کمپنی ہے؟

فِي الْمَطْبَخِ

مِنْ فَضْلِكَ ذُلِّي عَلَى الْمَوْقِدِ۔ برائے مہربانی سے مجھے بتاؤ چولہا کہاں ہے۔
فَانِي أَرِيدُ أَنْ أَقْلِي لِي نِيضَةً۔ میں اپنے لیے ایک انڈہ فرائی کرنا چاہتا ہوں۔
أَسْتَطِيعُ الطَّبْخَ؟ کیا تم کھانا پکا سکتے ہو؟
مِنْ فَضْلِكَ إِنِّي لِي بِكَبِيرٍ۔ برائے مہربانی سے مجھے ماحس دینا۔
حَتَّى أَوْقِدَ الْمَوْقِدَ۔ تاکہ میں چولہا جلاؤں۔
سَوَالِقْدَرُ عَلَى الْمَوْقِدِ لِنَلَّا نَسْقُطَ۔ ہنڈیا چولہے پر ٹھیک سے رکھو تاکہ گر نہ جائے۔
قَلِّلِ الْغَارَ۔ گیس کم رکھو۔

- اُرِيدُ أَنْ أُسَخِّنَ الْمَاءَ۔ میں پانی گرم کرنا چاہتا ہوں۔
 شَرَحَ اللَّحْمَ مِنْ فَضْلِكَ۔ گوشت کاٹ دیں۔
 هَلِ السَّكِينُ حَادٌّ؟ کیا چھری تیز ہے؟
 كَيْفَ كَانَ سَعْرُ الْخَضِرَوَاتِ فِي السُّوقِ؟ سبزی کا بازار میں بھاؤ کیا تھا؟
 أَزِلِ الْعِظَامَ مِنَ اللَّحْمِ۔ گوشت سے ہڈیاں ہٹا دو۔
 خُذِ الْمَقَادِيرَ الْمَطْلُوبَةَ مِنَ السَّمَنِ وَالْبَصْلِ گھی پیاز اور ٹماٹر کی مطلوبہ مقدار لے لو۔
 وَالطَّمَاظِمِ۔
 صَبَّ الْمِلْحَ وَالْفِلْفِلَ بِقَدْرِ هَذِهِ الْمِلْعَقَةِ۔ اس چمچ کی بقدر نمک اور مرچ ڈالو۔
 حَرَّكَ هَذَا الْمَزِيجَ بِالْمِعْرَفَةِ حَتَّى يَحْمَرَّ۔ اس آمیز کو ہلاؤ یہاں تک کہ سرخ ہو جائے۔
 ثُمَّ انْتَظِرْ حَتَّى يَتِمَّ الطَّبْخُ۔ پھر سالن تیار ہونے تک انتظار کرو۔

فِي الْمَطْعَمِ

- قَدْ رَأَى الْجَرَسَ، تَعَالَى نَتِيجَةُ إِلَى الْمَطْعَمِ۔ گھنٹی بج گئی ہے، آؤ مطعم چلتے ہیں۔
 عَلَى مَنْ نَوْبَةُ الْإِطْعَامِ؟ کھانا کھلانے کی باری کس کی ہے؟
 مَاذَا طَبَخَ الْيَوْمَ؟ آج کیا پکا ہے؟
 مِنْ فَضْلِكَ أَبْسِطِ السُّفْرَةَ۔ برائے مہربانی دسترخوان بچھاؤ۔
 صَبَّ الْأَوَانِي عَلَى السُّفْرَةِ۔ برتن دسترخوان پر رکھ دو۔
 أَيْنَ الصُّحُوفُ وَالْأَبَارِيقُ؟ پلیٹیں اور جگ کہاں ہیں؟
 عَلَيْكَ نَوْبَةُ صَبِّ الْإِدَامِ۔ تمھاری سالن ڈالنے کی باری ہے۔
 وَأَنْتَ تُوَزَّعُ الْأَخْبَارُ۔ اور تم روٹیاں تقسیم کرو گے۔
 مِنْ فَضْلِكَ نَاوِلْنِي سَلَّةَ الْأَخْبَارِ۔ برائے مہربانی یہ روٹیوں والی ٹوکری دینا۔

- اُخْضِرْ لَنَا الْمِلْحَ مِنْ فَضْلِكَ۔
برائے مہربانی ہمیں ذرا نمک لا دینا۔
- الطَّعَامُ الْيَوْمَ شَهِيٌّ جَدًّا۔
آج کھانا بہت مزیدار ہے۔
- لَا يَهْنَأُ لِي الطَّعَامُ الْيَوْمَ۔
آج مجھے کھانے کا مزہ نہیں آیا۔
- مَنْ يُنْتَظَفُ السُّفْرَةَ وَيَغْسِلُ الْأَوَانِيَّ؟
دستر خوان کون صاف کرے گا اور برتن کون دھوے گا؟
- مَا أَمْلَحَ الْإِدَامَ الْيَوْمَ۔
آج سالن میں نمک کتنا زیادہ ہے۔
- مَا أَكْثَرَ الْفُلْفُلَ فِي الْإِدَامِ۔
آج سالن میں مرچ بہت زیادہ ہے۔
- نَاوِلْنِي خُبْزًا طَازِجًا۔
تازی روٹی دینا۔
- أَلَا تَأْكُلُ مَزِيدًا؟
کیا تم مزید نہیں کھاؤ گے؟
- لَا قَدْ شَبِعْتُ۔
نہیں میں سیر ہو گیا۔
- أَنَا عَطْشَانٌ هَلِ الْمَاءُ بَارِدٌ أَمْ حَارٌّ أَمْ مُعْتَدِلٌ؟
مجھے پیاس لگی ہے کیا پانی ٹھنڈا ہے یا گرم یا معتدل؟
- أَنَا جَوْعَانٌ۔
میں بھوکا ہوں
- الْجُوعُ يُولِمُنِي۔
بھوک مجھے پریشان کر رہی ہے۔
- إِطْرَحِ الْمِلْحَ فِيمَا يَلِيكَ۔
نمک اپنی طرف ڈالو۔
- كُلْ بِيَمِينِكَ۔
دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔
- كُلْ بِمَآئِلِيكَ۔
اپنی طرف سے کھاؤ۔
- اللَّحْمُ نَيٌّ۔
گوشت کچا ہے۔
- الَّلَّحْمُ جَاهِزٌ تَمَامًا۔
گوشت خوب پکا ہوا ہے۔
- الْإِدَامُ اخْتَرَقَ فَقَسَدَ۔
سالن لگ کر خراب ہوا۔
- الْعَدَسُ لَا يَلَائِمُ مِعْدَتِي۔
دال میرے معدہ کے موافق نہیں آتی۔
- طَبَخْتُ الْيَوْمَ خُضْرًا وَآبًا۔
آج سبزی پکی ہے۔

بَطَّاطُسُ	آلو	بَامِيَّةٌ	بھنڈی	بَادِنُجَان	بیگن
عَدَسٌ	دال	قُرْنَبِيْطٌ	گو بھی	جَزَرٌ	گاجر
بَاذِلَاءُ	مٹر	خِيَارٌ	کھیرا	جِمَصٌ	چنا
حِنْطَةٌ	گندم	شَعِيْرٌ	جو	ذَقِيْقٌ	آنا
عَجِيْنٌ	گوندھا ہوا آنا	دُرَّةٌ	مکئی	فِلْفِلٌ اُحْمَرُ	سرخ مرچ
رُمَانٌ	انار	عِنَبٌ	انگور	مَوْزٌ	کیلا
بُرْتَقَالٌ	مالٹا	خَوْخٌ	آڑو	جَوَافَةٌ	اُمرود
بَطِيْخٌ	تربوڑ	بَطِيْخٌ	خر بوڑھ	لَوْزٌ	بادام
رَبِيْبٌ	کشکش	فُوْلُ السُّودَانِي	موگ پھلی	سِدْرٌ	بیر

فِي الْمَلْعَبِ

أَسْمَاءُ الْأَلْعَابِ وَتَابِعَتِهَا: (ترجمہ) کھیلوں کے نام اور ان کے حركات

كُرَّةُ الْقَدَمِ	فٹ بال	كُرَّةُ السَّلَّةِ	باسکٹ بال	كُرَّةُ الْيَدِ	والی بال
تَعْمَلُ كَرِيكَةً	کرکٹ	كُرَّةٌ	گیند	صَوْبَعَانٌ	ہاکی بلا
مَرْمِيٌّ	گول	خَارِسُ الْمَرْمِي	گول کیپر	الرَّامِيُّ	بیلر
النَّصَارِبُ	پیشمین	الْفَرِيقُ	ٹیم	الْحَدُّ الْجَانِبِيُّ	سائیڈ لائن
الْحَكْمُ	امپائر	الْحَكْمُ	ریفری	حَدُّ الْمَلْعَبِ	باؤنڈری
الْمَلْعَبُ	گراؤنڈ				

تمہیں کیا کھیلنا پسند ہے؟

مَاذَا تُحِبُّ أَنْ تَلْعَبَ؟

لَا بُدَّ مِنَ الرِّيَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ إِنَّهَا تُقَوِّي الْجَسَدَ وَتُنَشِّطُهُ۔
جسمانی ورزش ضروری ہے کیوں کہ یہ جسم کو مضبوط اور متحرک بناتی ہے۔

لَا تَلْعَبْ هَذِهِ اللَّعِبَةَ فَإِنَّهَا مَحْظُورَةٌ۔
یہ کھیل مت کھیلو کیونکہ یہ منع ہے۔

مَتَى سَتَبْدَأُ دَوْرَةَ كَأْسِ الْعَالَمِ؟
تو رنامنٹ کب شروع ہوگا؟

هَلْ فَرِيقُ بَاكِسْتَانِ يُشَارِكُ؟
کیا پاکستانی ٹیم شرکت کرے گی؟

فَرِيقُنَا فَازَ الْمُبَارَاةَ وَالْفَرِيقُ الْآخَرُ خَسِرَ۔
ہماری ٹیم میچ جیت گئی ہے اور دوسری ٹیم ہار گئی ہے۔

تَعَالِ نَشَاهِدِ الْمُبَارَاةَ النِّهَائِيَّةَ۔
آؤ فائنل میچ دیکھیں۔

قَدْ تَعَادَلَتِ الْمُبَارَاةُ۔
میچ برابر ہو گیا۔

إِخْرَاجُ هَذَا الضَّارِبِ ضَرُورِيٌّ۔
اس بیٹسمین کو آؤٹ کرنا ضروری ہے۔

مَنْ أَحْرَزَ أَوَّلَ الْهَدَفِ فِي رَمَلَاتِ بِيلَنٹِي كَلَسِ مِيسِ پِهَلَا گول کس نے کیا۔

التَّرْجُحُ۔

فَضَّلَ قُوَّةَ الْفَرِيقِ الْبَاكِسْتَانِيِّ يَعْوُذُ إِلَيَّ پاكستانى ٹيم كى جيت كا سهران كے كوچ كے سر پر

ہے۔

مُدْرِبُهُمْ۔

مَا لَوْنُ مَلَابِيسِ هَذَا الْفَرِيقِ؟
اس ٹیم کی وردی کا رنگ کیا ہے؟

جَرِحَ قُبْطَانُ الْفَرِيقِ الثَّانِيِ۔
دوسری ٹیم کا کپتان زخمی ہو گیا۔

هَذَا اللَّاعِبُ يَصُدُّ الْكُرَاتِ بِمَهَارَةٍ فَائِقَةٍ۔
یہ کھلاڑی گیندوں کو کمال مہارت سے روکتا ہے۔

فِي السُّوقِ

أُرِيدُ أَنْ أَزُورَ الْيَوْمَ سُوقَ الْبَلَدِ۔
میں آج شہر کے بازار جانا چاہتا ہوں۔

كَيْفَ أَصِلُ إِلَى السُّوقِ؟
میں بازار میں کیسے پہنچوں گا؟

إِذْ كَبَّ الْحَافِلَةُ مِنْ مَخْطَةِ الْحَافِلَاتِ فَهِيَ بَسْ شَاطٍ سَ بَسْ بِرْ بِهَوِ وَهْ تَهْمِ بَازَارِ كَ
سَتَنْزِلُكَ أَمَامَ السُّوقِ. سامنے اتار دے گی

هَلِ السُّوقُ بَعِيدَةٌ مِنْ هُنَا؟ کیا بازار یہاں سے دور ہے؟
لَا هِيَ غَيْرُ بَعِيدَةٍ سَتَصِلُ إِلَيْهَا بِسَهُولَةٍ. نہیں دور تو نہیں تم آسانی سے پہنچ جاؤ گے۔

هَلْ تَدُلُّنِي عَلَى ذُكَّانٍ الْأَحْذِيَةِ؟ کیا آپ مجھے جوتوں کی دکان کا پتہ بتائیں گے؟
أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ حِذَاءً نَفِيسًا. میں ایک عمدہ جوتا خریدنا چاہتا ہوں۔

هَذَا الْحِذَاءُ ضَيِّقٌ جِدًّا. یہ جوتا بہت تنگ ہے۔
هَذَا وَاسِعٌ قَلِيلًا. یہ تھوڑا کھلا ہے۔

مِنْ فَضْلِكَ أَخْرِجْ حِذَاءً مُطَابِقًا. مہربانی کر کے کوئی پورے سائز کا جوتا دکھاؤ۔
أُرِيدُ لَوْنًا آخَرَ لَا يُعْجِبُنِي الْأَسْوَدُ. مجھے کوئی اور رنگ چاہیئے کالا رنگ مجھے پسند نہیں۔

بِكَمْ هَذَا؟ یہ کتنے کا ہے؟
هَذَا بِمِائَةِ رُوبِيَّةٍ. یہ ایک سو روپے کا ہے۔

إِنَّهُ غَالٍ جِدًّا. یہ تو بہت مہنگا ہے۔
نَقْصِ السَّعْرَ مِنْ فَضْلِكَ. مہربانی کر کے کچھ قیمت کم کرو۔

هَذَا رَخِيسٌ جِدًّا. یہ تو بہت سستا ہے۔
لَنْ تَجِدَ أَرْخَصَ مِنْ هَذَا. آپ کو اس سے سستا نہیں ملے گا۔

أُرِيدُ شِرَاءَ بَعْضِ الْأَقْمِشَةِ. میں کچھ کپڑے خریدنا چاہتا ہوں۔
أَيْنَ ذُكَّانُ الْأَقْمِشَةِ؟ کپڑوں کی دکان کہاں ہے؟

هَذَا قَمَاشٌ نَاعِمٌ وَجَيِّدٌ. یہ نرم اور اچھا کپڑا ہے۔
أُرِيدُ لَوْنًا أَعْمَقَ مِنْ هَذَا. مجھے اس سے کچھ گہرے رنگ کا کپڑا چاہیئے۔

هَذَا لَوْنٌ أَفْتَحَ مِنْ ذَاكَ. یہ رنگ اس سے زیادہ کھلتا ہے۔
بِكَمْ الْمِثْرُ مِنْ هَذَا الْقَمَاشِ؟ یہ کپڑا کتنے کا میٹر ہے؟

- مِثْرٌ بِخَمْسِينَ رُوبِيَّةً۔ ایک میٹر پچاس روپے کا۔
 إِقْطَعْ لِي سِتَّةَ أَمْتَارٍ۔ میرے لیے چھ میٹر کاٹ لیں۔
 أَرِنِي نَوْعًا أَفْضَلَ مِنْ هَذَا۔ اس سے اچھی قسم دکھائیں۔
 اشْتَرَيْتُ الْقَمَاشَ لِبَذَلَتَيْنِ۔ میں نے دو سوٹوں کا کپڑا خریدا ہے۔
 اشْتَرَيْتُ بَعْضَ الْقَوَاحِ مِنْ دُكَّانٍ فِي كَافَّةٍ خَيْرٍ مِنْ هَذَا۔ میں نے کچھ پھل خریدے ہیں۔ پھل فروش کی دکان سے۔
 أَيْنَ سُوقُ الْخَضَرِ؟ سبزی منڈی کہاں ہے؟
 أَرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ بَعْضَ الْخَضِرَاتِ۔ میں کچھ سبزیاں خریدنا چاہتا ہوں۔
 هَلْ دَفَعْتَ الثَّمَنَ؟ کیا تم نے قیمت ادا کر دی۔
 اسْتَلَمَ الْبَائِعُ الثَّمَنَ۔ بیچنے والے نے قیمت وصول کر لی۔
 الَّا سَعَارُ حَاطَةً۔ بھاؤ سستا ہے۔

دُكَّانُ الْخِيَّاطِ

- أَيْنَ دُكَّانُ الْخِيَّاطِ؟ درزی کی دکان کہاں ہے؟
 أَرِيدُ أَنْ تُخَيِّطَ لِي بَذْلَةً نَفِيسَةً۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے ایک عمدہ سوٹ سی دیں۔
 كَمْ مِثْرًا يَكْفِي لِبَذْلَةٍ؟ ایک سوٹ کے لیے کتنے میٹر کپڑا کافی ہے؟
 أَرْجُوْكَ أَنْ تَقِيْسَ لِي۔ برائے مہربانی میرا ناپ لے لیں۔
 هَذَا الْمَقَاسُ مُطَابِقٌ تَمَامًا۔ یہ ناپ بالکل پورا ہے۔
 إِلَى مَتَى سَتَجْهَظُ بَذْلَتِي؟ آپ میرا سوٹ کب تک تیار کر دیں گے؟
 أَجْهَظُهَا خِلَالَ أُسْبُوعٍ۔ میں اسے ایک ہفتے میں تیار کر دوں گا۔

أَتُحِبُّ التَّطَرُّيزَ عَلَى بَدَلِيكَ؟ کیا آپ کو سوٹ پر کڑھائی پسند ہے۔
خَطُّ لِي بَدَلَةٌ مِنَ الطَّرَازِ الْحَدِيثِ مجھے نئے فیشن میں ایک سوٹ سی دیں۔
إِطْعَم لِي مِنْ فَضْلِكَ الْقَمَاشَ الزَّائِدَ عَنِ برائے مہربانی ضرورت سے زائد کپڑا مجھے کات
الْحَاجَةِ دیں۔

هَذَا أَطْوَلُ مِنْ قَامَتِي۔ یہ میرے قد سے زیادہ ہے۔
مَاذَا تُرِيدُ؟ جُبَّةٌ أَوْ قَمِيصًا وَسُرَّوَالًا۔ آپ کو کیا چاہیے؟ جبہ یا شلوار قمیص۔
أَيُمْكِنُكَ أَنْ تَعْقِدَ لِي هَذَا الزَّرَّ؟ کیا آپ مجھے یہ بٹن لگا دیں گے؟

عَلَى الْهَاتِفِ

أُرِيدُ أَنْ أَتَكَلَّمَ مَعَ أَبِي عَلَى الْهَاتِفِ میں فون پر اپنے والد سے بات کرنا چاہتا ہوں۔
الْخَطُّ مَشْغُولٌ لَأَنْ مَصْرُوفٌ ہے۔
أُرِيدُ أَنْ أَتْرُكَ لَهُ رِسَالَةً مُهِمَّةً میں ان کے لیے ایک اہم پیغام چھوڑنا چاہتا ہوں۔
إِنْقَطَعَ الْخَطُّ لَأَنْ كَثُغَتْ ہے۔
إِرْفَعُ صَوْتَكَ اونچا بولیے۔
لَا أَسْمَعُ مجھے صاف سنائی نہیں دے رہا۔
حَسَنًا أَتْرُكُ الْآنَ اچھا ابھی تم چھوڑ دو۔
إِلَى الْلِّقَاءِ پھر ملیں گے۔

مَكْتُبُ الْبَرِيدِ

أُرِيدُ أَنْ أُرْسِلَ رِسَالَةً میں ایک خط بھیجنا چاہتا ہوں۔

مِنْ فَضْلِكَ دُلْنِي عَلَى مَكَانِ شِرَاءِ بَرَاهِ مِهْرِي مَجْهَ اس جگہ کا پتہ بتاؤ جہاں سے ٹکٹیں
الْبُطَاقَاتِ خریدی جاتی ہیں۔

أَعْطِنِي بَطَاقَةً وَظَرْفَيْنِ مجھے ایک ٹکٹ اور دو لفافے دے دیں۔

أُرِيدُ أَنْ أُرْسِلَهَا بِالْبَرِيدِ الْجَوِيِّ میں اسے ہوائی ڈاک سے بھیجنا چاہتا ہوں۔

أَعْطِنِي بَعْضَ الطَّوَابِعِ مجھے کچھ ٹکٹیں دے دیں۔

كَمْ أَكَلَفْتُ لَوْ أُرْسَلَتْ هَذِهِ الرِّسَالَةُ بِالْبَرِيدِ اگر میں اسے رجسٹرڈ ڈاک سے بھیجوں تو کیا خرچہ
الْمُسَجَّلِ آئے گا؟

هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رِسَالَةٍ تَحْمِلُ اسْمِي؟ کیا آپ کے پاس میرے نام کوئی خط ہے؟

فِي دُكَّانِ الْحَلَاقِ

أُرِيدُ أَنْ أَقْصَّ شَعْرِي میں اپنے بال چھوٹے کروانا چاہتا ہوں۔

أُرِيدُ أَنْ أَقْصَّ رَأْسِي میں اپنا سر منڈوانا چاہتا ہوں۔

هَلْ تُحِبُّ قِصَّ الشَّعْرِ بِالْمُتَمَرِّضِ آپ قینچی سے بال کٹوانا چاہتے ہیں یا مشین سے؟
أَوْ بِالْمَاكِينَةِ؟

هَلْ عِنْدَكَ مُوسَى؟ کیا تمہارے پاس استر ہے؟

هَلْ يَتَسَاقَطُ الشَّعْرُ مِنْ رَأْسِكَ؟ کیا آپ کے سر سے بال گرتے ہیں؟

هَلْ فِي رَأْسِكَ الْقَشْرَةُ وَالْجَفَافُ؟ کیا آپ کے سر میں سکری اور خشکی ہے؟

هَلْ لَا تَمْسُطُ شَعْرَكَ؟ کیا تم اپنے بالوں میں کنگھی نہیں کرتے ہو؟

أَصِيبُ بِالْقَشْرَةِ وَالْجَفَافِ فِي الشَّعْرِ میرے بالوں میں خشکی اور سکری ہے۔

عَلَيْكَ أَنْ تَسْتَعْمِلَ هَذَانِ الشَّعْرَ شخصیں ہیر ٹانک استعمال کرنا چاہیے۔

يَوْمُ الْعُطْلَةِ

کَیْفَ تَقْضِی الْعُطْلَةَ الْأَسْبُوعِیَّةَ؟ تم ہفتہ وار چھٹی کیسے گزارتے ہو؟
إِنِّی ذَاهِبٌ إِلَى بَنَتِی وَقَدْ قَدَّمْتُ عَرِیضَةً میں گھر جانے والا ہوں اور میں نے چھٹی کی
الْعُطْلَةِ إِلَى الْأَسَابِیَةِ درخواست اساتذہ کے سامنے پیش کر دی ہے۔

أَمَّا أَنَا فَلِی شُغْلٌ مُهِمٌّ فِی السُّوقِ مجھے تو بازار میں ایک اہم کام ہے۔
أَمَّا زَيْدٌ فَرِیْدُ الْخُرُوجِ فِی سَبِيلِ اللَّهِ جبکہ زید اللہ کے راستے میں جانا چاہتا ہے۔

هَلْ مِنْ أَحَدٍ یَبْقَى فِی الْمَدْرَسَةِ هَذِهِ الْمَرْءَ؟ کیا اس دفعہ کوئی مدرسہ میں بھی رہے گا؟
نَعَمْ خَالِدٌ یُرِیْدُ غَسْلَ ثِیَابِهِ ہاں، خالد اپنے کپڑے دھونا چاہتا ہے۔

مَلَایْسِی وَسَخَّةٌ جَدًّا میرے کپڑے بہت گندے ہیں۔
نَاوِلِی الْفُرْشَةَ وَالصَّابُونَ مجھے برش اور صابون دینا۔

أَیْنُ ائْتِیَةِ الْمَاءِ؟ پانی کا پائپ کہاں ہے؟
مِنْ فَضْلِكَ اِغْصِرْ لِیْ هَذَا الثَّوْبِ مجھے یہ کپڑا انچور دو۔

أَیْنِ سَأَنْشُرُ ثِیَابِی؟ میں اپنے کپڑے کہاں پھیلاؤں؟
هَلْ عِنْدَكَ مِعْلَاقٌ أُرِیْدُ أَنْ أُغْلِقَ ثِیَابِی کیا آپ کے پاس پیگھر ہے؟ میں اپنے کپڑے

لٹکانا چاہتا ہوں۔

مَتَى تَغْتَسِلُ؟ تم کب غسل کرو گے؟

أُرِیْدُ أَنْ أَقْلِمَ أَظْفَارِی فَنَاوِلِیْ مِقْلَمَةً میں اپنے ناخن تراشنا چاہتا ہوں تو مجھے ناخن تراش
الْأَظْفَارِ دینا۔

أَیْنِ مِشَقَّتِی أُرِیْدُ أَنْ أَمْسَحَ وَجْهِی میرا تولیہ کہاں ہے میں اپنا چہرہ صاف کرنا چاہتا ہوں۔

أُرِیْدُ أَنْ أَنْظِفَ الْأَسْنَانَ میں دانت صاف کرنا چاہتا ہوں۔

عِنْدَ الطَّبِيبِ

- أُرِيدُ أَنْ أَقَابِلَ الطَّبِيبَ الْيَوْمَ. آج میں ڈاکٹر سے ملنا چاہتا ہوں۔
- مَاذَا أَصَابَكَ؟ آپ کو کیا ہوا ہے؟
- أَشْعُرُ بِالْبَرْدِ الشَّدِيدِ وَأَشْعُرُ بِالتَّوَجُّعِ مجھے سخت سردی لگ رہی ہے اور سارے جسم
- فِي جَمِيعِ الْجَسَدِ. میں درد محسوس ہو رہا ہے۔
- أَتَشْكُو الصَّدَاعَ أَيْضًا؟ کیا آپ کو سر میں بھی درد محسوس ہو رہا ہے؟
- أَرَجُوكَ أَنْ تَفْخَصِنِي يَا دَكْتُورُ! برائے مہربانی میرا معائنہ کریں ڈاکٹر صاحب۔
- تَعَالَى فِي عُرْفَةِ الْعِيَادَةِ. کلینک میں آجاؤ۔
- هَلْ أَصِبتْ بِالْحُمَّى؟ کیا آپ کو بخار ہے؟
- صَنَعُ مِيزَانِ الْحَرَارَةِ تَحْتَ لِسَانِكَ مِنْ برائے مہربانی تھرمیا میٹر اپنی زبان کے نیچے رکھ لو۔
- فَضْلِكَ.
- أُرِيدُ أَنْ أَفْصَحَ صَغَطَ دِمَكِ. میں تمہارا بلڈ پریشر چیک کرنا چاہتا ہوں۔
- هُوَ فِي خَالَةِ حَيِّدَةٍ مُعْتَدِلَةٍ. وہ تو نارمل ہے۔
- وَدَرَجَةُ حَرَارَتِكَ أَيْضًا طَبِيعِيَّةٌ. اور تمہارا درجہ حرارت بھی نارمل ہے۔
- أَكُنْتُ لَكَ وَصْفَةَ الدَّوَاءِ. میں تمہیں نسخہ لکھ کر دیتا ہوں۔
- هَلْ تَتَقَيَّأُ أَيْضًا؟ کیا تمہیں الٹی بھی آتی ہے؟
- نَعَمْ تَقَيَّأْتُ الْيَوْمَ مَرَارًا. ہاں آج میں نے کئی دفعہ الٹی کی ہے۔
- عَلَيْكَ بِالْحِمْمَةِ. تمہیں پرہیز کرنا چاہیے۔
- عَلَيْكَ أَنْ تَتَنَاوَلَ الدَّوَاءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. تمہیں دوایں تین بار لینی ہے۔
- إِشْتَرِ هَذَا الدَّوَاءَ مِنَ الصِّيدَلِيَّةِ. یہ دوایں میڈیکل شور سے خرید لو۔
- رُجَّ الْقَارُورَةَ قَبْلَ الْإِسْتِعْمَالِ. بوتل کو استعمال سے پہلے اچھی طرح ہلائیں۔

أَسْمَاءُ الْأَمْرَاضِ

قُدَادٌ	پیٹ کا درد	الْمَفْصُ	مروڑ	الْإِمْسَاكُ	قبض
الْإِنْتِهَابُ	سوزش	الْأَسْهَالُ	دست	الْبَوَاءُ الْمِفْصَلُ	موج
إِحْتِنَاقُ النَّفْسِ	پچی	الْبَشْرَةُ	پھنسی کیل مہاسے	الْجُرْحُ	زخم
الْكُولِيرَا	ہیضہ	الْجَرَبُ	خارش	الرُّكَامُ	زکام
الْحَرْقُ	جلن	نَزْلَةٌ	نزہ	الْحَكَّةُ	خارش
الرَّيْبُ	دمہ	الدَّوَارُ	چکر آنا	رُعَاقٌ	تکسیر
سَوْءُ الْهَضْمِ	بد ہضمی	السُّعَالُ	کھانسی	السَّرَطَانُ	کینسر
الْصَّرْعُ	مرگی	النَّزْفُ	خون بہنا	فُقْدَانُ	بھوک نہ لگنا
				الشَّهِيَّةُ	
إِجْرَاءُ الْعَمَلِيَّةِ	آپریشن	الدَّوَاءُ	نیند کی دوائی	أَشِعَّةٌ أَيْكُسُ	ایکسرے
الْجَوَاحِيَّةُ		الْمُنَوَّمُ			

الضَّمَائِرُ

انا	میں	ما	کیا	ه، قلمہ	اس کا قلم
أنت	تم	أين	کہاں	أمس	گزشتہ کل
هو	وہ	كم	کتنا	اليوم	آج
كيف	کیسے	ي، قلمی	میرا قلم	غدا	آنے والا دن
من	کون	ك، قلمک	تمہارا قلم	تفضل	تشریف لائیے

أَسْمَاءُ الْأَيَّامِ

يَوْمُ السَّبْتِ	ہفتہ	يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ	سوموار	يَوْمُ الْارْبَعَاءِ	بدھ
يَوْمُ الْاَحَدِ	اتوار	يَوْمُ الْاَلْثَلَاثِ	منگل	يَوْمُ الْخَمِيسِ	جمعرات
يَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ				

آج کونسا دن ہے؟

آجی یوم الیوم؟

آج جمعرات ہے۔

الیوم یوم الخمیس۔

أَسْمَاءُ الشُّهُورِ مہینوں کے نام

يَنَايِرُ	جنوری	مَآيُو	مئی	سِبْتَمْبَرُ	ستمبر
فَبْرَايِرُ	فروری	يُونِيُو	جون	اَكْتُوبَرُ	اکتوبر
مَارِسُ	مارچ	يُولْيُو	جولائی	نُوفَمْبَرُ	نومبر
أَبْرِيلُ	اپریل	أَغْصُطُسُ	اگست	دِيسَمْبَرُ	دسمبر

أَعْضَاءُ الْجِسْمِ جسم کے حصے

رَأْسُ	سر	سَوَادُ الْعَيْنِ	آنکھی اندرونی سیاہی	سِنٌّ + أَسْنَانُ	دانت (جمع)
شَعْرٌ	بال	حَدَبٌ	پلکیں	لِثَّةٌ	موسڑھا
عُنُقٌ	گردن	جَفَنٌ	پپوٹہ	ذَقَنٌ يَادِقَنٌ	ٹھوڑی

کَتِفَ	کندھا	حَاجِبَ	بھنویں	خَدَّ	رخسار
صَدْرَ	سینہ	صَدَغَ	کنپٹی	سَاقِ	پنڈلی
بَطْنَ	پیٹ	نَاصِيَةِ	پیشانی	كَعْبَ	مُخَنَہ
فَخِجَذَ	ران	جَبِيْنَ	ماٹھا	عَقِبَ	ایڑی
رُكْبَةَ	گھٹنا	غَضَدَ	بازو	إِبطَ	بغل
قَدَمَ / رِجْلَ	پاؤں	بِعَصَمَ	کلائی	أَنَامِلُ	انگلیوں کے پورے
يَدَ	ہاتھ	رُسِغَ	کلائی کی ہڈی	صَلَعَ	پیلی
إِصْبَعَ	انگلی	كَفَّ + رَاحَةَ	ہتھیلی	كَبَدَ	جگر
مِرْفَقَ	کہنی	إِبْهَامَ	انگوٹھا	رِنَّةَ	پھیپھڑا
عَيْنَ	آنکھ	أَمْعَاءَ	آنتیں	وَرِكَ	کولہا
لِسَانَ	زبان	قَفَاءَ	گردی	سَاعِدَ	بازو
ظَهْرَ	کمر	قَلْبَ	دل	ظَفْرَ	ناخن
فَمَ	منہ	أُذُنَ	کان		

أَسْمَاءُ الْأَلْوَانِ رنگوں کے نام

لَوْنَ	رنگ	أَخْضَرَ	سبز	زَهْرِيَّ	گلابی
أَبْيَضَ	سفید	أَزْرَقَ	نیلا	رِمَادِيَّ	سلیٹی
أَسْوَدَ	سیاہ	أَصْفَرَ	پیلا	بَنْفَسَجِيَّ	جامنی

اَحْمَرُ	سرخ	بُنَى	کلیجی	بُرُقَالَتِي	تاریجی
اَسْمَرُ	گندی	ذَهَبِي	سنہرا		

أَسْمَاءُ الْإِشَارَاتِ

هَذَا	یہ	هَؤُلَاءِ	یہ سب	هُنَا	یہاں
هَٰذَانِ	یہ دونوں	أُولَٰئِكَ	وہ سب	هُنَاكَ	وہاں

أَسْمَاءُ الْجِهَاتِ

فَوْقَ	اوپر	يَمِينُ	دائیں طرف	خَلْفَ	پچھے
تَحْتَ	نیچے	يَسَارَ	بائیں طرف	أَمَامَ	سامنے

الْأَعْدَادُ گنتی

وَاحِدٌ	ایک	ثَمَانِيَةٌ	آٹھ	بِسْتُونَ	ساتھ
إِثْنَانِ	دو	تِسْعَةٌ	نو	سَبْعُونَ	ستر
ثَلَاثَةٌ	تین	عَشْرَةٌ	دس	ثَمَانُونَ	اسی
أَرْبَعَةٌ	چار	عِشْرُونَ	بیس	تِسْعُونَ	نویسے
خَمْسَةٌ	پانچ	ثَلَاثُونَ	تیس	مِائَةٌ	سو
سِتَّةٌ	چھ	أَرْبَعُونَ	چالیس	أَلْفٌ	ہزار
سَبْعَةٌ	سات	خَمْسُونَ	پچاس	مِائَةُ أَلْفٍ	لاکھ

السَّاعَةُ گھڑی

سَاعَةٌ	گھنٹہ	دَقِيقَةٌ	منٹ	ثَانِيَةٌ	سیکنڈ
عَقَارِبُ السَّاعَةِ	گھڑکی سوئیاں	العُقْرُبُ الوُسْطَى	درمیانی سوئی	العُقْرُبُ الْكُبْرَى	بڑی سوئی
العُقْرُبُ الصَّغْرَى	چھوٹی سوئی	مِنبَاءُ	ڈائل	تَمَامًا	پورا
قَرِيبًا	تقریباً				

فُصُولُ السَّنَةِ سال کے موسم

فُصْلُ الرَّبِيعِ	بہار کا موسم	فُصْلُ الصَّيْفِ	گرمی کا موسم
فُصْلُ الْخَرِيفِ	خزاں کا موسم	فُصْلُ الشِّتَاءِ	سردی کا موسم

هَذَا فَصْلٌ جَمِيلٌ جَدًّا.

هَذَا فِي بَدَايَةِ الْبَرْدِ وَنَهَايَةِ الْخَرَفِ.

هَذَا فَصْلٌ حَارٌّ جَدًّا.

هَذَا فَصْلٌ بَارِدٌ جَدًّا.

فُصْلُ الرَّبِيعِ

فُصْلُ الْخَرِيفِ

فُصْلُ الصَّيْفِ

فُصْلُ الشِّتَاءِ

التَّعْبِيرَاتُ الْمُنتَخَبَةُ

- (۱) أَسْمَعْتُهُ كَلَامًا قَاسِيًا. میں نے اسے سخت بات کی۔
- (۲) أَصْبَحَ كُلُّ ذَلِكَ مَاضِيًا. سب کچھ ماضی کا حصہ بن گیا۔
- (۳) انْتَرَعَ مِنِّي. اس نے مجھ سے چھین لیا۔
- (۴) لَوْ كَانَ أَبِي حَيًّا لَفَرَحَ اگر میرے والد زندہ ہوتے تو بہت خوش ہوتے
- (۵) لَدَيْنَا فُرْصَةٌ ہمارے پاس فرصت ہے۔

- ۶) أَسْفَعُ عَلَيَّ هَذَا الْكَلَامُ اس بات پر افسوس ہوا۔
- ۷) لَقَدْ مَرَّ الْوَقْتُ بِسُرْعَةٍ كَثِيرَةٍ وقت بہت جلدی گزر گیا۔
- ۸) عَلَيَّ الذِّهَابُ لِإِخْضَارِ الطَّعَامِ مجھے کھانا لانے کے لیے جانا ہے۔
- ۹) مَاذَا أَحْضَرْتُ لَنَا؟ تم ہمارے لیے کیا لائے ہو؟
- ۱۰) هَلْ تُرِيدُ أَنْ أُوصِلَكَ إِلَى الْمَرْكَزِ؟ کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں مرکز پہنچاؤں؟
- ۱۱) مَا الْمُنَاسَبَةُ؟ کیا مناسبت ہے؟
- ۱۲) كَيْفَ كَانَتْ لَيْلَةُ امْسِ؟ گزشتہ رات کیسی تھی؟
- ۱۳) كَيْفَ كَانَتِ الْبَارِحَةَ؟ گزشتہ شام کیسی تھی؟
- ۱۴) كَمْ يُفَرِّحُنِي ضَمُّكَ بَيْنَ دِرَاعَيَّ میرے لیے آپ سے معانقہ کرنا کسی قدر خوش کن ہے۔
- ۱۵) مَا الَّذِي تَخَافُهُ؟ تم کس چیز سے ڈرتے ہو؟
- ۱۶) هَذَا سَيِّئٌ جِدًّا یہ بہت برا ہے۔
- ۱۷) شَعَرْتُ بِأَلَمِكَ مجھے تمہاری تکلیف کا احساس ہوا۔
- ۱۸) كَيْفَ نَجَدُهُ؟ ہم اس کو کیسا پائیں گے۔
- ۱۹) مَاذَا حَلَّ بِهِ؟ اسکے ساتھ کیا واقعہ ہوا؟
- ۲۰) قَضَيْتُ الْيَوْمَ رَائِعًا میں نے آج کا دن بہت اچھا گزارا۔
- ۲۱) لَا أُرِيدُ مَزِيدًا مِنَ الْمَشَاكِلِ میں زیادہ مشکلات نہیں چاہتا ہوں۔
- ۲۲) مَا هُوَ سُؤَالُكَ؟ تمہارا سوال کیا ہے؟
- ۲۳) هَذَا سُؤَالٌ جَيِّدٌ یہ سوال اچھا ہے۔
- ۲۴) لَقَدْ شَعَرْتُ بِالْخَوْفِ یقیناً تم نے خوف محسوس کیا۔
- ۲۵) مَا الْفَائِدَةُ فِيهِ؟ اس میں کیا فائدہ ہے؟
- ۲۶) مَاذَا عَنْهُ؟ اس کے بارے میں کیا ہے۔

- (۲۷) سَأَذْهَبُ وَحِيدًا میں اکیلا جاؤں گا۔
- (۲۸) هَذِهِ الْمَقَاعِدُ مَشْغُولَةٌ یہ نشستیں مخصوص کی جا چکی ہیں۔
- (۲۹) مَا زِلْتُكَ فِي هَذَا؟ اس میں تمہاری رائے کیا ہے۔
- (۳۰) الرَّأْيُ رَأْيُكَ رائے تو بس آپ ہی کی ہے۔
- (۳۱) لَا تَشْكُبْنِي إِلَى الْمُدَرِّسِ تم میری شکایت استاذ سے مت کرو۔
- (۳۲) لَا تَرَكَ أَحْيَانًا. ہم تم کو کبھی کبھی نہیں پاتے۔
- (۳۳) لَمْ تَكُنْ لَدَيْهِ فُرْصَةٌ اسکے پاس فرصت نہیں۔
- (۳۴) حَصَلَ ذَلِكَ بِسُرْعَةٍ كَبِيرَةٍ. ایسا بہت جلد ہوا۔
- (۳۵) إِنزِلْ مِنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ. تم اس درخت سے اترو۔
- (۳۶) لَنْ أُخْفِيَ السَّرَّ بَعْدَ الْآنِ. میں اسکے بعد راز ہرگز نہیں چھپاؤں گا۔
- (۳۷) هَذِهِ الْبَابُ لِلْخُرُوجِ یہ کپڑے باہر پہن کر جانے کے لیے ہیں۔
- (۳۸) وَهَذِهِ لِلْمَنْزِلِ. اور یہ گھر میں پہننے کے لیے ہیں۔
- (۳۹) أُرْعَبُ فِي الْجُلُوسِ بِالْعُرْفَةِ کیا آپ کمرے میں بیٹھنے کی رغبت رکھتے ہیں
- (۴۰) فَلَمَّا انْتَهَى كَلَامُهُ قَامَ لِيَخْرُجَ جب اسکی بات ختم ہوئی تو وہ باہر جانے کے لیے
- وَقَامُوا مَعَهُ وَخَرَجُوا وَرَاءَهُ. کھڑا ہوا اور وہ اسکے ساتھ کھڑے ہوئے اور
- اسکے پیچھے پیچھے نکل گئے۔
- (۴۱) سَتَفِيقُ. عنقریب تمہیں افاقہ ہوگا۔
- (۴۲) سَأَزَاكَ لَاحِقًا میں آپ سے بعد میں مل لوں گا۔
- (۴۳) أُمْلِكُ عَلَيْكَ لِسَانَكَ زبان درازی مت کرو۔
- (۴۴) لَا أُرْعَبُ فِي الْحَيَاةِ بِذُنُوكَ تمہارے بغیر میں جینا نہیں چاہتا۔
- (۴۵) كَانَ حُلْمٌ وَالِدِي أَنْ أُحْفَظَ میرے والد صاحب کا خواب تھا کہ میں قرآن
- الْقُرْآنَ حفظ کروں۔
- (۴۶) ابْقُوا مَعَنَا إِلَى اللَّيْلِ تم سب ہمارے ساتھ رات تک ٹھہرو۔

- (۴۷) هَذِهِ حَقِيقَةٌ لَا يُمَكِّنُ انْكَارُهَا
یہ ایسی حقیقت ہے جس کا انکار ناممکن ہے۔
- (۴۸) قَدْ نَامَ مُنْذُ رُبْعِ سَاعَاتٍ
وہ پچھلے چار گھنٹوں سے سو گیا۔
- (۴۹) تَرَكْتُ وَرَائِي كُلَّ عَزِيزٍ لِي
میں اپنے پیچھے اپنی ہر عزیز چیز چھوڑ آیا۔
- (۵۰) أَيَّامُ مَدْرَسَةِ أَهْمَ أَيَّامِ حَيَاتِكَ
مدرسہ میں گزرنے والے دن تمہاری زندگی کے اہم ترین دن ہیں۔
- (۵۱) تَقَدَّمُ إِلَى الْأَمَامِ
آگے کی طرف بڑھو۔
- (۵۲) لَا فَائِدَةَ مِنْ ذَلِكَ
اس سے کوئی فائدہ نہیں
- (۵۳) لَا أَظُنُّ بِهِ ذَلِكَ
میرا اس کے متعلق یہ گمان نہیں۔
- (۵۴) إِنِّي قَضَيْتُ وَقْتًا طَيِّبًا
بے شک میں نے بہت اچھا وقت گزارا۔
- (۵۵) حَوْلَ مَاذَا؟ / عَنْ مَاذَا؟
کس چیز کے متعلق؟
- (۵۶) غَدًا إِلَى النَّوْمِ
تم نیند کی طرف لوٹو۔
- (۵۷) هَلْ مِنْ مُشْكَلَةٍ
کیا اور بھی کوئی تکلیف ہے؟
- (۵۸) الْحَمَامُ فِي الطَّائِقِ الْعُلْوَى
کبوتر بلندی پر ہے۔
- (۵۹) أَنَا فِي أَشَدِّ حَاجَةٍ
مجھے بہت سخت ضرورت ہے۔
- (۶۰) اسْتَأْجَرْتُهُ
میں نے اس کو اجرت پر لیا۔
- (۶۱) هُوَ عَلَى السَّلَمِ
وہ سیڑھی پر ہے۔
- (۶۲) كَانَ فِي حَالٍ سَيِّئَةٍ
وہ برے حال میں ہے۔
- (۶۳) كُلَّمَا اقْتَرَبْتُ مِنْكَ تَبَاعَذْتُ
میں جب کبھی تمہارے قریب ہوا تم مجھ سے دور ہو گئے۔
- (۶۴) غَنَى
ہم آج اس کے ساتھ بارے میں سنجیدگی سے بیٹھیں گے۔
- (۶۵) نَصِلُ بَعْدَ عَشْرِ ذَفَائِقٍ
ہم دس منٹ کے بعد پہنچ جائیں گے۔

- (۶۶) لَدَى الْجَوَابِ. میرے پاس جواب ہے۔
- (۶۷) إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ. بے شک وہ صحیح کام نہیں ہے۔
- (۶۸) إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ اخْلَاقِيٍّ. بے شک وہ بد اخلاقی ہے۔
- (۷۹) دَعْبِي اَلَّتِي نَظَرَةُ. چھوڑو مجھے ایک نظر ڈالنے دو۔
- (۷۰) لَنْ اُسْمَحَ لَكَ بِالنَّوْمِ بِاَكْرَأَ. میں تمہیں ہرگز جلدی سونے کی اجازت نہیں دوں گا۔
- (۷۱) اِسْتَمِرَّ بِالْكَلَامِ / وَاَصِلِ الْكَلَامَ. آپ اپنی بات جاری رکھیں۔
- (۷۲) اُنْظُرْ خَارِجَ الْبَابِ. تم دروازے سے باہر دیکھو۔
- (۷۳) كُنْتُ اُبْعَثُ عَنْكَ. میں آپ کو تلاش کر رہا تھا۔
- (۷۴) اَعْرِفْكَ بِصَدِيقِي. میں تمہارا اپنے دوست سے تعارف کرواؤں گا۔
- (۷۵) لَدَى خَيْرٍ لَكَ. میرے پاس تمہارے لیے ایک خبر ہے۔
- (۷۶) اَيُّمَكْنِي اَنْ اُخَذَ هَذَا. کیا مجھے اسکو لینے کی اجازت ہے۔
- (۷۷) طَرِيقُ الْعُودَةِ طَوِيلَةٌ. واپسی کا راستہ لمبا ہے۔
- (۷۸) هَذَا غَيْرُ وَاَضِحٍ. یہ واضح نہیں ہے۔
- (۷۹) هَذَا وَاَضِحٌ كَالشَّمْسِ. یہ روز روشن کی طرح عیاں ہے۔
- (۸۰) لَمْ اَتِ هُنَا لِمُجَادَا لَتِكَ. میں یہاں آپکے ساتھ لڑنے کے لیے نہیں آیا۔
- (۸۱) مِنْ اَيْنَ اَتَيْتَ بِهِ؟ تم یہ کہاں سے لیکر آئے؟
- (۸۲) يَبْدُو اَنَّكَ تُخْفِي شَيْئًا. لگتا ہے کہ تم کوئی چیز چھپا رہے ہو۔
- (۸۳) اُجِبْ عَنْ ذَلِكَ. تم اسکے متعلق جواب دو۔
- (۸۴) اَتَّصِلُ بِكَ فِي الصَّبَاحِ. میں تمہیں صبح فون کروں گا۔
- (۸۵) اَرِنِي يَدَكَ لِوَجْهِكَ. مجھے اپنا ہاتھ / چہرہ دکھاؤ۔
- (۸۶) لَدَيْنَا بَعْضُ الْمَشَاكِلِ. ہمیں بعض مشکلات کا سامنا ہے۔
- (۸۷) اُنْظُرْ اِلَى خَالِكَ. تم اپنی حالت دیکھو۔

- ۸۸ اَنَا اَسِفُ اَنْنِي اَذِيْتُكَ مجھے افسوس ہے کہ میں نے تمہیں تکلیف دی۔
- ۸۹ اِذْفَعْ دَاخِلًا اندر چلے جاؤ۔
- ۹۰ لَنْ يَتَوَقَّفَ وہ ہرگز نہیں ٹھہرے گا۔
- ۹۱ هُمْ بِحَاجَةٍ اِلَى وَفْتِكَ انھیں تمہارے وقت کی ضرورت ہے۔
- ۹۲ اَنْظُرْ اِلَى مَنْ وَصَلَ دیکھو کون پہنچا۔
- ۹۳ لَمْ اُحْلَمْ بِهِ میں نے اسکا کوئی خواب نہیں دیکھا تھا۔
- ۹۴ مَنْ تَرَكَ هُنَا یہاں کس نے چھوڑا ہے۔
- ۹۵ اَتَوَدَّدُ الْخُرُوجَ لِلنَّزْهَةِ میں سیر کے لیے جانا پسند کرتا ہوں۔
- ۹۶ لَمْ اُمْلِكْ سَيَّارَةً میرے پاس کار نہیں۔
- ۹۷ اَنَا رَجُلٌ مُسْكِنٌ میں غریب آدمی ہوں۔
- ۹۸ اَنَا عَلَيَّ مَوْعِدٍ میں اپنے وعدہ پر قائم ہوں۔
- ۹۹ اَلْعَبْ بِذَلِكَ تم اس کے ساتھ کھیلو
- ۱۰۰ اَيْنَ اُخْتَفِيَ؟ میں کہاں چھپ جاؤں؟
- ۱۰۱ لَا تَلْعَبُوا دَاخِلَ الْفَصْلِ تم سب درس گاہ کے اندر مت کھیلو۔
- ۱۰۲ اِنَّهَا لَعَبَةٌ اَلْاَطْفَالِ بے شک یہ بچوں کا کھیل ہے۔
- ۱۰۳ اِبْقِ نَائِمًا / وَاَقْفَا تم سوئے / کھڑے رہو۔
- ۱۰۴ اَنْتَ فِي رَبِيعِ الْعُمْرِ تم زندگی کی بہار میں ہو۔
- ۱۰۵ لِمَ لَا تَذُرُونِ لَقَمَةً مِنْهُ تم اس میں سے ایک لقمہ کیوں نہیں چکھتے۔
- ۱۰۶ مَا قِصَّةُ ذَلِكَ اس کا کیا قصہ ہے۔
- ۱۰۷ يَطْلُبُكَ الْمُدَرِّسُ استاذ صاحب تمہیں بلارہے ہیں۔
- ۱۰۸ سَاعِدَارُ۔ میں عنقریب چلا جاؤں گا۔
- ۱۰۹ اَرِنِي مَرِيذًا مِنْهُ تم مجھے اسکے علاوہ مزید دکھاؤ۔

- ۱۱۰ اِقْبِضْ عَلَيْهِ۔ تم اسکو پکڑو۔
- ۱۱۱ سَاعُطِيْكَ بِقَدْرِ مَا تُرِيْدُ۔ میں عنقریب آپکو اتنا دوں گا جس قدر آپ چاہتے ہیں۔
- ۱۱۲ سَأْمَحُكَ بِقَدْرِ مَا تُرِيْدُ۔ میں عنقریب آپکو اتنا دوں گا جس قدر آپ چاہتے ہیں۔
- ۱۱۳ نِلْتُ مِنْیْ وَنَالُوا مِنْكَ۔ تو نے میری غیبت کی اور انھوں نے تمھاری غیبت کی۔
- ۱۱۴ هَلْ لِيْ كَلِمَةُ الْخَيْرِ۔ کیا میرے لیے کوئی نصیحت۔
- ۱۱۵ اَنَا بِحَاجَةٍ اِلَى التَّدْرِیْبِ۔ مجھے مشق کرنے کی ضرورت ہے۔
- ۱۱۶ لَا تَقْلُقْ فَلَنْ اُفْسِسَ سِرَّكَ۔ تم غم مت کرو۔ میں ہرگز تمھارا راز فاش نہیں کروں گا۔
- ۱۱۷ اُرِيْدُ رُوْتَكَ فِیْ مَكْتَبِیْ فُوْرًا۔ میں تمھیں فوراً اپنے آفس میں دیکھنا چاہتا ہوں۔
- ۱۱۸ اَتَّبِعْ هَذِهِ السَّیَّارَةَ۔ اس کار کے پیچھے چلو۔
- ۱۱۹ لَنْ یُرْسِلَكَ بَعِیْدًا۔ وہ تمھیں ہرگز دور نہیں بھیجے گا۔
- ۱۲۰ حَانَ دَوْرُكَ۔ تمھاری باری آگئی۔
- ۱۲۱ اَنْتَ تَلْعَبُ اَحْسَنُ مِنْیْ۔ تم مجھ سے اچھا کھیل لیتے ہو۔
- ۱۲۲ مَا بِكَ؟ تمھیں کیا ہوا ہے۔
- ۱۲۳ جَرَّبْنِیْ قَلِیْلًا۔ تم مجھے تھوڑا سا آزماؤ تو سہی۔
- ۱۲۴ هَلْ مِنْ اَحَدٍ۔ کیا کوئی موجود ہے؟
- ۱۲۵ لَنْ اُخَاطِرَ ثَانِیَّةً۔ میں ہرگز ایک لمحہ کے لیے بھی دوبارہ خطرہ مول نہیں لوں گا۔
- ۱۲۶ هَذِهِ كَلِمَةٌ صَعْبَةٌ۔ یہ بہت مشکل بات ہے۔

(۱۲۷) نُعْطِيكَ الْوَقْتَ حَتَّى تَتَجَمَّعَ
الْمَالُ
ہم تمہیں وقت دیں گے تاکہ تم مال اکٹھا کر لو۔

(۱۲۸) غَدَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ مَعَنَا.
تم ہمارے ساتھ مدرسہ واپس لو۔

(۱۲۹) فَقَدْثُ وَالِدِي.
میں نے اپنے باپ کو کھو دیا۔

(۱۳۰) هَلْ تَأْذُنُ لِي أَنْ أَقْعُدَ فَمَا أَطِيقُ
الْوُقُوفَ.
کیا آپ مجھے بیٹھنے کی اجازت دو گے میں کھڑا
نہیں رہ سکتا۔

(۱۳۱) أَقْعُدْ مُسْتَرِيحًا.
آپ تسلی سے تشریف رکھیے

(۱۳۲) أَحِبُّ أَنْ أَقْصُ الْقِصَّةَ مِنْ أَوْلِيهَا
میں چاہتا ہوں کہ شروع سے واقعہ بیان کروں۔

(۱۳۳) أَصْرًا إِصْرَارًا.
ان دونوں نے بہت اصرار کیا۔

(۱۳۴) يٰقِي بِي.
تم مجھ پر اعتماد کرو۔

(۱۳۵) يٰأَلْكَ مِنْ يُخْلِ.
یہ کنجوسی تمہارے لیے کتنے شرم کی بات ہے۔

(۱۳۶) أَمْسِكْ هَذِهِ
اسکو مضبوطی سے تھامے رکھو۔

(۱۳۷) هَذَا كَانَ جَمِيلًا.
یہ خوبصورت تھا۔

(۱۳۸) اِتَّبِعْنِي.
میرے پیچھے چلے آؤ۔

(۱۳۹) أَنْتَ عَلَى حَقٍّ.
تم حق پر ہو۔

(۱۴۰) سَامِعْنِي.
مجھے معاف کر دیجیے۔

(۱۴۱) لَسْتُ أَدْرِي
میں نہیں جانتا۔

(۱۴۲) هَلْ كَلَّمْتُ أَحَدًا.
کیا تم نے کسی سے بات کی۔

(۱۴۳) أَلَمْ كُنْ آمِنًا.
یہ جگہ محفوظ ہے۔

(۱۴۴) لَا تَفْعَلْ بِي هَذَا.
میرے ساتھ ایسا مت کرو۔

(۱۴۵) لَمْ يَمُرْ أَحَدٌ مِنْ هُنَا.
یہاں سے کوئی بھی نہیں گزر کر گیا۔

(۱۴۶) لَا تَبَالٍ بِكَ لَامِي.
تم میری بات کی پرواہ نہ کرو۔

۱۴۷) أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ أَنْ تَبْقُوا مَعِيَ. کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ ٹھہرے رہو۔

۱۴۸) لَدَيْنَا مُشْكِلَةٌ. ہمیں ایک مشکل ہے۔

۱۴۹) تَعَالَى هُنَا. یہاں آؤ۔

۱۵۰) عَلَيْكَ التَّخَلُّصُ مِنْ هَذَا. تمہیں چاہیے اس سے چھٹکارا حاصل کرو۔

۱۵۱) قِفْ هُنَا. تم یہاں ٹھہر جاؤ۔

۱۵۲) مَاذَا يَحْدُثُ هُنَا. یہاں کیا ہو رہا ہے؟

۱۵۳) مَاذَا تَقْضُدُ؟ تم کیا ارادہ کر رہے ہو؟

۱۵۴) كَانَ ذَلِكَ صَعْبًا. یہ بہت زیادہ مشکل تھا۔

۱۵۵) لَا أُرِيدُ التَّكْبِيرَ فِيهِ. میں اس کے بارے میں سوچنا نہیں چاہتا۔

۱۵۶) أَيْنَ كُنْتَ اللَّيْلَةَ؟ تم رات کے وقت کہاں تھے؟

۱۵۷) أَنَا لَسْتُ مِثْلَكَ. میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔

۱۵۸) أَنْتُمْ مَدْعُوْنَ لِلْحَضُورِ فِي الزَّفَافِ. تم سب کو شادی میں دعوت ہے۔

۱۵۹) تَفَضَّلُوا بِالْجُلُوسِ. آپ سب تشریف رکھیں۔

۱۶۰) لَيْسَ غَيْرِكَ. تمہارے علاوہ کوئی نہیں ہے۔

۱۶۱) لِمَ طَلَبْتَ مُقَابَلَتِي؟ تم کیوں میرے مقابلے پر آئے؟

۱۶۲) هَذَا كَلَامٌ صَبِيحَانِي. یہ بچوں والی بات ہے۔

۱۶۳) لَا أُخْتِاجُ إِلَيْكَ. مجھے تمہاری ضرورت نہیں۔

۱۶۴) هَذَا خَيْرٌ سَيِّئًا. یہ بری خبر ہے۔

۱۶۵) مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا. یہ تمہارے پاس کہاں سے آیا۔

۱۶۶) هَلْ أَنْتَ مُسْتَعِدٌّ. کیا تم تیار ہو؟

- (۱۶۷) أَتَسَاعِدُنِي. کیا تم میری مدد کرو گے؟
- (۱۶۸) لَسْتُ فَاثِلًا. میں ہمت نہیں ہارا۔
- (۱۶۹) مِنَ الْمُتَكَلِّمِ. کون بات کر رہا ہے۔
- (۱۷۰) قَدْ يَكُونُ شَخْصًا آخَرَ. کبھی کبھی وہ دوسرا شخص ثابت ہوتا ہے۔ یعنی کبھی کبھی کچھ اور ہی لگتا ہے
- (۱۷۱) لَا تُزِيدُنِي الْكَلَامَ. ہمیں باتوں کی ضرورت نہیں ہے۔
- (۱۷۲) لَتَفْقِدَ صَوَابَكَ. تم ضرور صحیح بات چھوڑ بیٹھو گے۔
- (۱۷۳) هَلْ عِنْدَكَ مَزِيدٌ مِنَ الشَّيْءِ؟ کیا تمہارے پاس مزید چائے ہے؟
- (۱۷۴) هَلْ يَعْرِفُ أَحَدٌ مَكَانَهُ. کیا کوئی اسکی جگہ پہچانتا ہے؟
- (۱۷۵) إِخْرُسْ. تم سکوت اختیار کرو / بکواس بند کرو۔
- (۱۷۶) مَا مَعْنَاهُ؟ اس کا کیا مطلب ہے؟
- (۱۷۷) لَقَدْ حَطَمْتُ قَلْبِي. تم نے میرا دل پارہ پارہ کر دیا۔
- (۱۷۸) أَجِبْنِي. تم مجھے جواب دو۔
- (۱۷۹) هَلْ هَذَا صَاحِبُخ. کیا یہ صحیح ہے؟
- (۱۸۰) إِنَّهُ مَا هَرٍ. بے شک وہ ماہر ہے۔
- (۱۸۱) مَنْ يَحْكُمُ. کون منصف ہے۔ / کون فیصلہ کرے گا؟
- (۱۸۲) هَذَا لَا يَنْبَغُ. یہ مناسب نہیں ہے۔
- (۱۸۳) أَدْرَسُ فِي مَدْرَسَةِ دَاخِلِيَّةٍ. میں اندرونی مدرسہ میں پڑھاتا ہوں۔
- (۱۸۴) لَا يُمْكِنُنِي إِلَّا خِيَاءُ. میرے لیے چھپنا ممکن نہیں ہے۔
- (۱۸۵) هَذَا الْمَكَانُ أَشْبَهُ بِالسَّجْنِ. یہ مکان قید خانے سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے۔
- (۱۸۶) أَلَمْ تَعْلَمْ بِقُدُومِي؟ کیا تمہیں میرے آنے کا علم نہیں ہوا۔
- (۱۸۷) أَنْتَ سَرِيعُ التَّفَكُّيرِ. تم بہت جلد سوچنے لگتے ہو۔

- ۱۸۸ (هَذَا بِسَبَبِ التَّمَرِينِ .) یہ مشق کی وجہ سے ہے۔
- ۱۸۹ (صَرَفْتُ الْمَالَ عَلَى نَفْسِي .) میں نے اپنے آپ پر مال خرچ کیا۔
- ۱۹۰ (قِفْ وَلَا تَتَحَرَّكَ .) کھڑے ہو جاؤ اور حرکت مت کرو۔
- ۱۹۱ (أَنْتَ حُرٌّ بِالذَّهَابِ .) تم جا سکتے ہو۔
- ۱۹۲ (أَحْتَاجُ إِلَى نَصِيحَتِكَ .) مجھے تمہاری نصیحت کی ضرورت ہے۔
- ۱۹۳ (إِشْتَقْتُ إِلَيْكَ .) مجھے تمہارا اشتیاق ہے۔
- ۱۹۴ (هَذَا الْمَكَانُ مُفِيدٌ لِي .) یہ جگہ میرے لیے فائدہ مند ہے۔
- ۱۹۵ (الْهَاتِفُ لَا يَعْمَلُ لِأَنَّهُ مُعْطَلٌ .) یہ فون کام نہیں کر رہا وہ بند ہو گیا ہے۔
- ۱۹۶ (الشَّبَكَةُ مَشْغُولَةٌ .) نیٹ ورک مصروف ہے
- ۱۹۷ (هَلْ مِنْ ذَلِيلٍ عِنْدَكَ .) کیا تمہارے پاس کوئی دلیل ہے۔
- ۱۹۸ (عَلَيْنَا إِخْرَاجُ هَذِهِ الْأَشْيَاءِ مِنْ هُنَا .) ہمارے لیے ضروری ہے کہ یہاں سے چیزیں باہر نکال دیں۔
- ۱۹۹ (هُنَاكَ أَحَدٌ قَادِمٌ .) وہاں پر کوئی آنے والا ہے۔
- ۲۰۰ (هَلْ اتَّصَلَ بِكَ ؟) کیا اس نے تمہیں فون کیا؟

- ۲۰۱) قَدْ جَرَّبْتُ كُلَّ شَيْءٍ میں نے ہر چیز کو آزمایا ہے۔
- ۲۰۲) أَلَيْ نَظَرَةٌ عَلَى نَفْسِكَ فِي الْمِرَاةِ تم اپنے آپ پر آئنے میں ایک نظر ڈالو۔
- ۲۰۳) مَا كُنْ هَادِنًا میں پرسکون ہو جاؤں گا۔
- ۲۰۴) لِمَاذَا قُلْتَ لِي هَذَا؟ تم نے مجھ سے یہ کیوں کہا۔
- ۲۰۵) أَشْعُرُ بِالنَّعَاسِ مجھے اوجھ آ رہی ہے۔
- ۲۰۶) أُرِيدُ شَطِيرَةً وَفَنَجَانِ شَايٍ مجھے ایک سینڈویچ اور ایک کپ چائے چاہیے۔
- ۲۰۷) هَاتِ يَا أَخِي عَصِيْرَ الْبُرْتُقَالِ بھائی مجھے مالنے کا جوس دیجئے۔
- ۲۰۸) كَمْ حِسَابِي يَا أَخِي بھائی میرا حساب کتنا ہے۔
- ۲۰۹) حِسَابُكَ ثَلَاثُمِائَةِ رُوبِيَّةٍ آپ کا حساب تین سو روپے ہے۔
- ۲۱۰) مَا الْمَوَادُّ الَّتِي تَذْرُسُهَا يَا عَارِفُ عارف آپ کون سے مضامین پڑھتے ہیں۔
- ۲۱۱) سَرَرْنِي التَّحَدُّثُ إِلَيْكَ مجھے آپ سے بات کر کے خوشی ہوئی۔
- ۲۱۲) هَذِهِ وَجَبَةٌ مُمَيَّزَةٌ یہ اسٹیشل کھانا ہے۔
- ۲۱۳) مَا الْقَاءُ إِلَّا فِي خُطْرَةٍ بَعْدَ خُطْرَةٍ میں اسے خطرات سے دو چار پاتا ہوں۔
- ۲۱۴) مَا لَقِيْتُهُ إِلَّا فِي خُطْرَةٍ میں نے اسے ہمیشہ خطرہ ہی میں پایا۔
- ۲۱۵) لَيْسَ لَهُ خُطِيرٌ اسے کوئی خطرہ درپیش نہیں ہے۔
- ۲۱۶) لَيْسَ لَهُ نَظِيرٌ اسکی کوئی مثال نہیں / وہ فقید المثال ہے۔
- ۲۱۷) مَا سِعْرُ السُّوقِ بازار میں قیمت کار، حجان کس طرف ہے؟
- ۲۱۸) هَذَا سِعْرُ الْيَوْمِ یہ آج کا نرخ ہے۔
- ۲۱۹) إِنْفَضَلْ أَمْ لَا وہ علیحدہ ہوا یا نہیں۔
- ۲۲۰) مَا حَاوِلْ ثَانِيَةً فِي الصَّبَاحِ میں عنقریب صبح کے وقت دوبارہ کوشش کروں گا

- (۲۲۱) ضَعُ جَانِبًا. ایک طرف رکھو۔
- (۲۲۲) أَنَا لَا أَسْتَحْدِمُهُ. میں اس سے خدمت نہیں لوں گا۔
- (۲۲۳) أَلَذِيكَ مَانِعٌ؟ کیا تمہیں کوئی رکاوٹ درپیش ہے؟
- (۲۲۴) لَسْتُ خَلًا لِمُشْكِلَاتِكَ. میں تمہاری مشکلات کا حل نہ ڈھونڈ سکا۔
- (۲۲۵) مَنْ جَاءَ لَا خُرَاجِي؟ کون مجھے نکالنے آیا ہے؟
- (۲۲۶) إِلَيَّ فَاسْتَرْحُ. تم میرے پاس آرام کر لو۔
- (۲۲۷) الْأَخْبَارُ سَارَةٌ لَكَ. خبریں تمہارے لیے خوش کن ہیں۔
- (۲۲۸) قَدْ حَصَلَ مَا حَصَلَ. جو ہونا تھا سو وہ ہو گیا۔
- (۲۲۹) أَيْنَ مَكَانَ آخِرُ؟ دوسری جگہ کہاں ہے؟
- (۲۳۰) سَالِسٌ مَلَابِسِي بِسُرْعَةٍ. میں جلدی سے کپڑے پہن لوں گا۔
- (۲۳۱) كَمْ مِنْ مَرَّةٍ قُلْتُ لَكَ. میں نے کتنی دفعہ تم سے کہا۔
- (۲۳۲) أَيْنَ تَقَعُ هَذِهِ؟ یہ کہاں واقع ہے؟
- (۲۳۳) إِلَيَّ الْأَعْلَى. اوپر کی طرف۔
- (۲۳۴) إِلَيَّ الْأَسْفَلِ. نیچے کی طرف۔
- (۲۳۵) لَا تَسْتَعْجِلْ فِي الْقِرَاءَةِ. جلدی نہ پڑھو۔
- (۲۳۶) تَمَهَّلْ فِي الْقِرَاءَةِ. ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔
- (۲۳۷) هَذَا الْوَاجِبُ كَثِيرٌ يَا أَسْتَاذُ. استاذ صاحب، یہ ہوم ورک بہت زیادہ ہے۔
- (۲۳۸) إِذَنْ أَتْرَكُوا السُّؤَالَاتِ الْآخِرِينَ. تب آخری دو سوال رہنے دیں۔
- (۲۳۹) لَوْ سَمَحْتَ يَا أَسْتَاذُ، أَعِذْ. براہ کرم استاذ صاحب اس گفتگو/ سوال کو دہرائیے۔
- (۲۴۰) افْعَلْ كَمَا افْعَلْ. تم ایسا کرو جیسا میں کر رہا ہوں۔
- (۲۴۱) أَنَا بِقُرْبِكَ الْآنَ. میں اب آپ کے قریب ہوں۔

- (۲۴۲) اِمْسِ مَعِيَ. تم میرے ساتھ چلو۔
- (۲۴۳) هَلْ اَسْتَطِيعُ الْحُصُولَ عَلَيْهِ؟ کیا میں اسے حاصل کر سکتا ہوں؟
- (۲۴۴) لَا تَعُدْ نَفْسَكَ يَتِيمًا. تم اپنے آپ کو یتیم مت جانو۔
- (۲۴۵) كَانَ طَعَامًا شَهِيًا لِلْغَايَةِ. کھانا بہت زیادہ مزیدار تھا۔
- (۲۴۶) سَأَوْ قُطُكَ عِنْدَ الْفَجْرِ لِنُرَاجِعَ. میں تمہیں فجر کے قریب جگا دوں گا تاکہ ہم گھر کر سکیں۔
- (۲۴۷) اَيُّوْلَمَكَ هَذَا؟ کیا یہ تمہارے لیے تکلیف دہ ہے؟
- (۲۴۸) مَسَحْتُ السُّبُورَةَ يَا اُسْتَاذُ. استاذ صاحب میں نے تختہ سیاہ کو پونچھ دیا ہے۔
- (۲۴۹) اِجْمَعُوا كَرَارِيسَ الْوَاجِبِ. ہوم ورک کی کاپیاں جمع کریں۔
- (۲۵۰) لَا تَغِبْ عَنِ الْاِخْتِيارِ الشَّهْرِيَّ. ماہانہ ٹیسٹ سے غیر حاضری نہ کرو۔
- (۲۵۱) حَصَلْتُ عَلَى ذَرَجَةِ النِّجَاحِ. میں نے پاس مارکس حاصل کیے ہیں۔
- (۲۵۲) لَقَدْ اَخْطَاْتُ فِي ثَلَاثَةِ اَسْئَلَةٍ كَامِلَةٍ. آپ نے مکمل تین سوالات میں غلطی کی ہے۔
- (۲۵۳) مَنْ سَيَاتِي؟ کون آنے والا ہے؟
- (۲۵۴) هَلْ يُمَكِّنُكَ اللَّقَاءُ هُنَا؟ کیا تمہارے لیے یہاں ملنا ممکن ہے؟
- (۲۵۵) لَمْ اَفْعَلْ ذَلِكَ. میں نے ایسا نہیں کیا۔
- (۲۵۶) لَقَدْ وَصَلُوا. بے شک وہ پہنچ گئے۔
- (۲۵۷) اَلَيْ نَظْرَةٌ عَلَى هَذَا. تم اس پر ایک نظر ڈالو۔
- (۲۵۸) لَدَيْنَا مَهْلَةٌ لِمُدَّةِ الشَّهْرِ. ہمارے پاس ایک ماہ کی مہلت ہے۔
- (۲۵۹) لَمْ يَكُنْ لِي. یہ میرا نہیں تھا۔
- (۲۶۰) اُحِبُّ ذَلِكَ. میں اسے پسند کرتا ہوں۔
- (۲۶۱) اُرِيدُ اَنْ اَسْمَعَ مِنْكَ شَيْئًا. میں تم سے کچھ سننا چاہتا ہوں۔

- (۲۶۲) مَنْ تَرْتَجِلْ غَدًا؟
تم کل کس وقت روانہ ہو گے؟
- (۲۶۳) تَعَالِ إِلَى النُّورِ حَتَّى أَرَاكَ.
تم ذرا روشنی میں آؤ تاکہ تمہیں دیکھ سکوں۔
- (۲۶۴) نَظَرْتُ فِي الظَّلَامِ.
میں نے اندھیرے میں دیکھا تھا۔
- (۲۶۵) لَا تَسْتَحْيِ مِنِّي.
تم مجھ سے شرم مت کرو۔
- (۲۶۶) أَنَا فِي جِوَارِكَ.
میں تمہارے پڑوس میں ہوں۔
- (۲۶۷) مَنْ هُوَ؟
وہ کون ہے؟
- (۲۶۸) لَا أَحَدَ.
کوئی بھی نہیں ہے
- (۲۶۹) اِرْفَعْ رَأْسَكَ فَانْظُرْ إِلَى السَّاعَةِ.
تم اپنا سر اٹھاؤ اور گھڑی کی طرف دیکھو۔
- (۲۷۰) اِرْفَعْ بَصْرَكَ إِلَى السَّقْفِ.
تم اپنی نگاہ چھت کی طرف اٹھاؤ۔
- (۲۷۱) لِمَ تُعْجِبُكَ الْحَيَاةُ هُنَا؟
تمہیں یہاں زندگی کیوں اچھی لگتی ہے؟
- (۲۷۲) كَيْفَ يُمْكِنُنِي الْإِتِّصَالُ بِهِ؟
میرے لیے اس کو فون کرنا کس طرح سے ممکن ہے
- (۲۷۳) فِيمَا مَضَى؟
یہ وقت کس میں گزرا؟
- (۲۷۴) اِرْفَعْ يَدَيْكَ فِي الْهَوَاءِ خَالًا.
تم فوراً اپنے ہاتھ ہوا میں اٹھاؤ۔
- (۲۷۵) لَا تَسْخَرْ مِنِّي (بِی).
تم میرے ساتھ مذاق مت کرو۔
- (۲۷۶) هَلْ مِنْ أَخْبَارٍ؟
کیا کوئی خبریں ہیں؟
- (۲۷۷) هَلْ وَاقَفْتُ عَلَى ذَلِكَ؟
کیا تم نے اس پر موافقت کر لی؟
- (۲۷۸) سَيَدْرُسُكَ الْأَسَاذُ عُثْمَانُ دَرَسَ
آپ کو استاد عثمان بلاغت کی ٹیوشن پڑھایا
خُصُوصِي فِي الْبَلَاغَةِ.
کریں گے۔
- (۲۷۹) مِنْ فَضْلِكَ يَا أَسَاذَ، أُرِيدُ إِجَازَةً
براہ کرم، استاذ صاحب میں کل دن کی رخصت
لِيَوْمِ الْغَدِ.
چاہتا ہوں۔

(۲۸۰) مَتَى الْعُطْلَةُ الصَّيْفِيَّةُ يَا استاذ صاحب، موسم گرما کی تعطیلات کب
اُسْتَاذُ؟ ہوں گی۔

(۲۸۱) مَتَى تَبْدَأُ عُطْلَةَ عَيْدِ الْأَضْحَى / استاذ صاحب، عید الاضحیٰ / الفطر / موسم گرما
الفطر / الصَّيْفِ يَا اُسْتَاذُ؟ کی تعطیلات کب شروع ہوں گی؟

(۲۸۲) مَتَى سَتَبْدَأُ الدَّرَاسَةَ بَعْدَ الْعُطْلَةِ؟ تعطیلات کے بعد تعلیم کب شروع ہوگی؟
(۲۸۳) أُرِيدُ قَضَاءَ هَذَا الْوَقْتِ مَعَ أَهْلِي. یہ وقت میں اپنے اہلخانہ کے ساتھ گزارنا چاہتا
ہوں۔

(۲۸۴) هَلْ لِي بِاسْتِعْمَالِ هَذَا؟ کیا مجھے یہ استعمال کرنے کی اجازت ہے؟

(۲۸۵) كَمْ مِنْ وَقْتٍ يُطْلَبُ؟ کتنے وقت کا مطالبہ کیا جا رہا ہے؟

(۲۸۶) الَّذِيكَ لِحُظَّةٍ؟ کیا تمہارے پاس ایک سیکنڈ ہے؟

(۲۸۷) عِنْدَكَ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الدَّلِيلَ. تمہارے پاس دلیل کے سوا سب کچھ ہے۔

(۲۸۸) كَيْفَ أُخْدِمُكَ؟ میں تمہاری خدمت کس طرح کروں۔

(۲۸۹) هَلْ تَشُمُّ تِلْكَ الرَّائِحَةَ. کیا تم یہ بو سگھر رہے ہو؟

(۲۹۰) هِيَ لَيْسَتْ لِي. یہ میری نہیں ہے۔

(۲۹۱) تَحَصَّلْتُ عَلَى شَيْءٍ غَرِيبٍ. مجھے بڑی عجیب چیز ملی۔

(۲۹۲) لَقَدْ غَيَّرْتُ حَيَاتِي. تم نے میری زندگی بدل کر رکھ دی۔

(۲۹۳) أُرِيدُ أَنْ تَأْتِيَ مَعِيَ. میں چاہتا ہوں کہ تم میرے ساتھ آؤ۔

(۲۹۴) لَنْ أَذْهَبَ مَعَكَ إِلَى أَىِّ مَكَانٍ. میں تمہارے ساتھ کسی بھی جگہ ہرگز نہیں جاؤں گا۔

(۲۹۵) لِمَ أَنْتَ هَهُنَا؟ تم یہاں کیوں موجود ہو؟

(۲۹۶) لَا أَخَذَ غَيْرِي. میرے علاوہ کوئی نہیں ہے؟

(۲۹۷) هَذَا مِنْدِيلٌ وَرَقِي. یہ نشو و پیر ہے۔

(۲۹۸) هَلْ أَنْتَهَيْتَ مِنَ الْأَكْلِ؟ کیا تم نے کھانا کھا لیا؟

- ۲۹۹) لَعَلِّيْ اُتَاخَّرُ۔ شاید مجھے دیر ہو جائے۔
- ۳۰۰) نَحْنُ لِنَسَا اَشْخَاصًا بَلْ كَشْخَصٍ۔ ہم بہت سے لوگ نہیں بلکہ ایک ہی آدمی کی طرح ہیں۔
- ۳۰۱) اَنَا فِيْ وَرْطَةٍ كَبِيْرَةٍ۔ میں بڑی مشکل میں ہوں۔
- ۳۰۲) اُمِّهْلْ قَلِيْلًا۔ تھوڑی مہلت دو۔
- ۳۰۳) عَلَيَّ الْاَقْلُ مَرَّةً وَاحِدَةً فِي الْيَوْمِ۔ دن میں کم از کم ایک مرتبہ۔
- ۳۰۴) عَلَيْنَا اِنْتِظَارُ مَزِيْدٍ مِنَ الْوَقْتِ۔ ہمیں کچھ وقت مزید انتظار کرنا پڑے گا۔
- ۳۰۵) اِنْنِيْ اَسْفُ۔ مجھے افسوس ہے۔
- ۳۰۶) لَمْ اَزُهْ الْيَوْمِ۔ میں نے آج اس کو نہیں دیکھا۔
- ۳۰۷) سَاعُوْذُ اِلَيْهِ۔ میں عنقریب اس کی طرف لوٹوں گا۔
- ۳۰۸) سَبَّحْتُ الْعُطْلَةَ بَعْدَ عَشْرَةِ اَيَّامٍ / بَعْدَ اُسْبُوْعٍ / بَعْدَ يَوْمَيْنِ۔ تعطیلات دس دن / ایک ہفتہ / دو دن بعد شروع ہوں گی۔
- ۳۰۹) صَاحِبْتُ اُسْرَتِيْ فِيْ غُرْسٍ قَرِيْبٍ لَّنَا۔ میں اپنے کنبے کے ساتھ ایک رشتہ دار کی شادی میں گیا تھا۔
- ۳۱۰) تَاَخَّرْتُ بِسَبَبِ الْحَافِلَةِ فَقَدْ تَعَطَّلْتُ فِي الطَّرِيْقِ۔ میں بس کی وجہ سے لیٹ ہوا، وہ راستے میں خراب ہو گئی تھی۔
- ۳۱۱) سَافَرْتُ عَائِلَتِيْ اِلَى لَاهُوْرَ لِيَوْمَيْنِ۔ میری فیملی دو دن کے لیے لاہور گئی ہوئی ہے۔
- ۳۱۲) تَعَطَّلْتُ دَرَجَتِيْ فِي الطَّرِيْقِ۔ میری سائیکل راستے میں خراب ہو گئی تھی۔
- ۳۱۳) لَا تَرْعَبْ فِي التَّعْلِيْمِ۔ تم پڑھائی میں دلچسپی نہیں لے رہے ہو۔
- ۳۱۴) هَلْ اَنْتَ بِخَيْرٍ؟ کیا تم خیریت سے ہو؟
- ۳۱۵) هَلْ فَكَّرْتُ فِيْنَا۔ کیا تم نے ہمارے بارے میں سوچا۔
- ۳۱۶) مَا زَالَ مُضَايَا بِالْحُمَى۔ اسے ابھی تک بخار ہے۔

- ۳۱۷ م قَدْ يُؤْذِي ذَٰلِكَ أَحْيَانًا۔
وہ کبھی کبھی تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے۔
- ۳۱۸ م عَلَيَّ الدَّهَابُ۔
مجھے ضرور جانا ہے۔
- ۳۱۹ م سَأُنِي لِزِيَارَتِكَ۔
میں عنقریب تم سے ملنے کے لیے آؤں گا۔
- ۳۲۰ م لَا أُعْطِدُ ذَٰلِكَ مُطْلَقًا۔
میں اس پر مطلقاً یقین نہیں رکھتا۔
- ۳۲۱ م وَلَكَ أَيْضًا۔
اور تمہارے لیے بھی۔
- ۳۲۲ م أُعْطِي عَمَلًا۔
مجھے کوئی کام دو۔
- ۳۲۳ م إِنَّهَا لَكِ۔
بے شک وہ تمہارے لیے ہے۔
- ۳۲۴ م لَا يَسْتَطِيعُ هَٰذَا۔
یہ ایسا نہیں کر سکتا ہے۔
- ۳۲۵ م أَذْكَرُ كَانَ هُنَاكَ شَيْءٌ۔
مجھے یاد پڑتا ہے وہاں کوئی چیز تھی۔
- ۳۲۶ م لِمَاذَا تَفْعَلُ هَكَذَا؟
تم اس طرح کیوں کرتے ہو؟
- ۳۲۷ م هَٰذَا أَفْضَلُ۔
یہ بہت زیادہ اچھا ہے۔
- ۳۲۸ م هَلْ زُرْتَهُ؟
کیا تم اس سے ملے ہو؟
- ۳۲۹ م أَتَفَكَّرُ كَثِيرًا فِي الْمَوْتِ۔
میں موت کے بارے میں بہت زیادہ سوچتا ہوں۔
- ۳۳۰ م يَا أَسَٰدُ، مَحْمُودٌ يَشْغَلُنِي أَثْنَاءَ اسْتَاذِ صَاحِبِ، مَحْمُودٌ سَبَقَ كَے دَوْرَانِ مِیْرِی تَوَجُّہِ الدَّرْسِ۔
ہٹاتا ہے۔
- ۳۳۱ م لَا تُزْعِجْ زُمَلَاءَكَ يَا مَحْمُودُ۔
محمود اپنے ساتھیوں کو تنگ مت کرو۔
- ۳۳۲ م أَنَا لَا أَرَى مَا عَلَى السُّورَةِ وَاضِحًا۔
میں تختہ سیاہ پر لکھائی کو واضح نہیں دیکھ سکتا۔
- ۳۳۳ م لَوْ سَمَحْتَ يَا أَسَٰدُ، أَشْغَلُ الْمِرْوَحَةَ؟
استاذ صاحب، اگر آپ اجازت دیں تو میں پتکھا چلا دوں؟
- ۳۳۴ م نَعَمْ، شَغِلِ الْمِرْوَحَةَ۔
ہاں پتکھا چلا دو۔
- ۳۳۵ م لَا تُضَايِقْنِي۔
تم مجھے تنگ مت کرو۔

- (۳۳۶) سَابِقُ كُلِّ جُهْدٍ۔ میں اپنی ساری محنت صرف کردوں گا۔
- (۳۳۷) هُوَ مُؤَبِّعُهُ۔ وہ اپنا عہد پورا کرتا ہے۔
- (۳۳۸) مِنْ فَضْلِكَ أَتُرْكُنِي وَحْدِي۔ آپ مہربانی فرما کر مجھے اکیلے چھوڑ دیں۔
- (۳۳۹) يَبْدُوَنَّكَ لَا تَعْرِفُ۔ ایسا لگتا ہے کہ تم نہیں جانتے ہو۔
- (۳۴۰) يَبْدُوَنَّكَ فِي الْعُجْلَةِ۔ ایسا لگتا ہے کہ تم جلدی میں ہو۔
- (۳۴۱) شَغَلَ النُّورَ۔ تم لائٹ آن کر دو۔
- (۳۴۲) أَطْفِئِ النُّورَ۔ تم لائٹ آف کر دو۔
- (۳۴۳) لَا يَزِلُّ جَنِي مِنْهُ الْخَيْرُ۔ اس سے خیر کی امید نہیں کی جاسکتی۔
- (۳۴۴) أَمْضَيْتُ مَعَكَ أَفْضَلَ أَيَّامِ حَيَاتِي۔ میں نے تمہارے ساتھ اپنی زندگی کے بہترین دن گزارے۔
- (۳۴۵) إِضْعَدْ۔ تم ادھر چڑھ جاؤ۔
- (۳۴۶) أَسْرِعْ۔ تم جلدی کرو۔
- (۳۴۷) قِفْ مَكَانَكَ۔ اپنی جگہ کھڑے رہو۔
- (۳۴۸) لَمْ أَجِدْ فِي الْمَسْجِدِ۔ مجھے مسجد میں نہیں ملا۔
- (۳۴۹) اسْتَمِرَّ فِي التَّقَدُّمِ۔ تم مسلسل آگے بڑھتے رہو۔
- (۳۵۰) صَارَ الْأَمْرُ إِلَى مُسْتَقَرِّهِ۔ کام اپنے انجام کو پہنچ گیا۔
- (۳۵۱) لَا تَسْأَلْ ثَانِيًا۔ دوبارہ مت پوچھو۔
- (۳۵۲) كُلُّ شَيْءٍ جَاهِزٌ۔ ہر چیز تیار ہے۔
- (۳۵۳) مَا عِنْدِي شَيْءٌ أَقْدَمُهُ أَمَامَكَ۔ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو تمہارے سامنے پیش کروں
- (۳۵۴) هَذَا لَيْسَ بِوُسْعِي۔ یہ میری قدرت میں نہیں ہے۔

- (۳۵۵) هَذَا فِي وَسْعِكَ. یہ تمہاری قدرت میں ہے۔
- (۳۵۶) الْمُرُورُ فِي إِتْجَاهٍ وَاحِدٍ. ٹریفک یکطرفہ ہے۔
- (۳۵۷) هُوَ شَرْطِي الْمُرُورِ. وہ ٹریفک وارڈن ہے۔
- (۳۵۸) إِمْسِ عَلَى مَمَرِ الْمَشَاةِ. فٹ پاتھ پر چلو۔
- (۳۵۹) لَقِيتُهُ مَرَّةً وَاحِدَةً. میں اسے ایک مرتبہ ملا ہوں۔
- (۳۶۰) مَا زِلْتُكَ؟ تمہاری کیا رائے ہے؟
- (۳۶۱) كَمْ لَدَيْكَ مِنَ الْمَالِ؟ تمہارے پاس کتنی دولت ہے؟
- (۳۶۲) إِنِّ نَطْلُقُوا. تم سب چلو۔
- (۳۶۳) إِصْعَدِ السَّيَّارَةَ. تم کار میں بیٹھ جاؤ۔
- (۳۶۴) هَلْ قِصَّةُ هَذَا الْوَلَدِ حَقِيقَةٌ؟ کیا اس لڑکے کا قصہ حقیقت ہے؟
- (۳۶۵) نَحْتَاجُ إِلَى الْمَزِيدِ. تمہیں مزید کی ضرورت ہے۔
- (۳۶۶) مِنْ أَيْنَ إِسْتَأْجَرْتَهُ؟ تم نے کہاں سے اسے کرائے پر لیا؟
- (۳۶۷) عَلَيْنَا أَنْ نَتَفَكَّرَ فِي الْأُمْرِ ثَانِيَةً. ہمارے لیے ضروری ہے کہ اس بات کے متعلق ہم دوبارہ سوچیں
- (۳۶۸) لَنْ نَنْجُوَ. ہم ہرگز نہیں بچ پائیں گے۔
- (۳۶۹) كَمْ تَبْعُدُ؟ کتنا دور ہے؟
- (۳۷۰) لَا أَصَدِّقُ هَذَا. میں اس کا یقین نہیں کر سکتا/نا قابل یقین
- (۳۷۱) لَقَدْ هَرَمَ. وہ بیشک بوڑھا ہو گیا ہے۔
- (۳۷۲) سَأُرِيكَ يَارَاجُلْ. اے شخص میں تمہیں عنقریب دکھاؤں گا۔
- (۳۷۳) إِنْ بَقِيَ فِي الْمَنْزِلِ بَيْنَ أُوْلَادِي. تم گھر میں میرے بچوں کے ساتھ ٹھہرو۔
- (۳۷۴) هَلْ لَا حَظَّ تَغْيِيرًا؟ کیا تم نے کوئی تبدیلی نوٹ کی؟

- ۳۷۵) إِرْدَادُ وَرَبِّي. میرا وزن بڑھ گیا۔
- ۳۷۶) أَظُنُّ أَنَّ الْوَقْتَ قَدْ حَانَ. میرا خیال ہے وقت ہو گیا ہے۔
- ۳۷۷) كَانَ ضَعْفًا جَدًّا. وہ بہت زیادہ مشکل تھا۔
- ۳۷۸) جَلَسْنَا وَفَكَّرْنَا فِي الْمَوْضُوعِ. ہم بیٹھ گئے اور ہم نے موضوع کے متعلق سوچا۔
- ۳۷۹) سَعَوُذُ بَعْدَ الْفَاصِلِ. ہم کچھ دیر بعد لوٹ آئیں گے۔
- ۳۸۰) اِهْدُوا يَا اِخْوَانُ وَلَا تُشَوِّشُوا بھائیو! خاموش رہو اور شور نہ کرو، معلم تھوڑی سیاتی المدرس بعد قليل۔ دیر بعد آگے۔
- ۳۸۱) يَا اِبْرَاهِيْمُ، لَا تَشْغَلْنِي اَنْشَاءَ ابراہیم، سبق کے دوران میری توجہ مت ہٹاؤ۔
- الدَّرْسِ۔
- ۳۸۲) عَلَيْنَا أَنْ نَجْتَهِدَ فِي الدِّرَاسَةِ يَا بھائی، ہمیں تعلیم میں محنت کرنا ہوگی۔
- أَجَى۔
- ۳۸۳) كَيْفَ حَلَلْتَ هَذَا السُّؤَالَ؟ آپ نے اس سوال کو کیسے حل کیا ہے؟
- ۳۸۴) حَلَلْتُهُ بِسُهُولَةٍ. میں نے اسے آسانی سے حل کر لیا ہے۔
- ۳۸۵) سَاعِدْنِي. میری مدد کرو۔
- ۳۸۶) لَا يَكْفِينِي هَذَا. میرے لیے یہ کافی نہیں ہے۔
- ۳۸۷) اِنْتَهَى الْأَمْرُ. کام ختم ہو گیا۔
- ۳۸۸) أُرِيدُ الْعُودَةَ. میں واپس لوٹنا چاہتا ہوں۔
- ۳۸۹) اَلآن نَعُوذُ إِلَى الْعَمَلِ. اب ہم کام کی طرف واپس لوٹتے ہیں۔
- ۳۹۰) فِي هَذَا الْمَوْضُوعِ نَحْنُ مُخْتَلِفُونَ. اس موضوع میں ہمارا اختلاف ہے۔
- ۳۹۱) اِنْصَرَفْ يَا وَلَدِي. اے میرے بیٹے تم واپس لوٹ جاؤ۔

۳۹۲) لَبَدًا مِنْ جَدِيدٍ۔ ہمیں ضرور نئے سرے سے شروع کرنا

چاہیے۔

۳۹۳) أَقْدَمُ لَكُمْ۔ میں آپ کے لیے پیش کرتا ہوں۔

۳۹۴) مَاذَا يَجْرِي۔ یہ کیا ہو رہا ہے۔

۳۹۵) لَقَدْ حَدَّثَ شَيْءٌ۔ ضرور کچھ ہوا ہے۔

۳۹۶) أَتَذْكُرُ ذَلِكَ يَا صَدِيقِي۔ اے میرے دوست کیا تمہیں وہ یاد ہے؟

۳۹۷) لِمَ يَطْلُبُ الْمَرْيَدُ؟ وہ مزید طلب کیوں کر رہا ہے؟

۳۹۸) هَذَا مُعَلِّمُنَا الشَّيْخُ الْأَكْرَمُ (اکرم) تجوید القرآن کے معلم
تَجْوِيدُ الْقُرْآنِ۔ ہیں۔

۳۹۹) وَمَنْ يَدْرِسُكُمْ الْآدَبَ وَالْبَلَاغَةَ؟ اور آپ کو ادب و بلاغت کون پڑھاتا ہے؟

۴۰۰) مُدْرِسُ الصَّرَفِ فِي إِجَازَةِ الْيَوْمِ۔ آج صرف کا استاد رخصت پر ہے۔

۴۰۱) حَيُّوا الْمُعَلِّمَ الْجَدِيدَ يَا إِخْوَانِ۔ بھائیو! نئے معلم کو خوش آمدید کہو۔

۴۰۲) أَهْلًا وَسَهْلًا وَمَرْحَبًا بِمُعَلِّمِنَا، ہم اپنے نئے معلم کو خوش آمدید کہتے ہیں۔
الْجَدِيدِ۔

۴۰۳) هَذَا مَا وَصَلَ إِلَيْنَا فِي الْحَالِ۔ یہ وہ ہے جو ہمارے پاس فی الحال پہنچا ہے۔

۴۰۴) أَذْرُسُكَ ذَلِكَ۔ میں تمہیں وہ پڑھاؤں گا۔

۴۰۵) لَا نَسْتَطِيعُ الْإِنْتِظَارَ۔ ہم انتظار نہیں کر سکتے۔

۴۰۶) سَنَقِیْمُ هَذَا الْمَكَانَ۔ ہم اس جگہ ٹھہریں گے۔

۴۰۷) مُنْذُ مَتَى تَعْرِفُهُ؟ تم اس کو کب سے جانتے ہو؟

۴۰۸) أَنَا وَاثِقٌ بِمَا رَأَيْتُ۔ مجھے اس پر اعتماد ہے جو میں نے دیکھا۔

۴۰۹) كُنْتُ اُبْحَثُ عَنْ مَكَانٍ لِقَضَاءٍ میں اپنی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے کوئی جگہ
 حاجتی۔ ڈھونڈ رہا تھا۔

۴۱۰) لَا بَأْسَ فِيمَا مَضَى۔ جو گزر گیا اس کے بارے میں کوئی مضائقہ نہیں

۴۱۱) لَا تَطْرَحِ السُّؤَالَ۔ تم سوال مت کرو۔

۴۱۲) أَحْشَى ذَلِكَ۔ میں اس سے ڈرتا ہوں۔

۴۱۳) لَكِنَّ الْأَحْوَالَ تَغْيَرُ۔ لیکن حالات بدل گئے۔

۴۱۴) أَتَعْرِفُ مَاذَا يَعْنِي ذَلِكَ؟ کیا تم اس کی مراد جانتے ہو؟

۴۱۵) أَنْظُرْ مِنْ حَوْلِكَ۔ تم اپنے گرد و پیش میں دیکھو۔

۴۱۶) أَيْنَ الْجَمِيعِ؟ سب لوگ کہاں ہیں؟

۴۱۷) هَلِ الْفُطُورُ جَاهِزٌ؟ کیا ناشتہ تیار ہے؟

۴۱۸) لَقَدْ رَحَلَ وَالِدُهُ۔ اس کے والد صاحب روانہ ہو گئے۔

۴۱۹) سَلَبَ الدَّهْرُ أَبَاهُ۔ زمانہ اس کے باپ کو لے گیا۔

۴۲۰) عَلَيْكَ أَنْ تَدْفَعَ الْفُلُوسَ۔ تمہیں چاہیے کہ تم رقم ادا کرو۔

۴۲۱) أَقْسِمُ بِأَنِّي جَاهِلٌ بِمَا حَدَثَ۔ میں قسم دیتا ہوں کہ جو کچھ ہوا میں اس سے لاعلم ہوں

۴۲۲) اِنْتَظِرْنِي دَقِيقَةً۔ تم میرا ایک منٹ انتظار کرو۔

۴۲۳) وَصَلْتُ فِي الْوَقْتِ الْمُنَاسِبِ۔ تم مناسب وقت میں پہنچ گئے۔

۴۲۴) اِذْهَبْ مِنَ الْوَرَاءِ۔ تم پیچھے سے چلے جاؤ۔

۴۲۵) لَمْ تَأْخُرْتُ؟ تم دیر سے کیوں آئے؟

۴۲۶) لَا شَكَّ فِي ذَلِكَ۔ اس میں کوئی شک نہیں۔

۴۲۷) يَسُرُّنِي سَمَاعُ ذَلِكَ۔ مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی۔

۴۲۸) بَقِيَ لَدَيَّ سَوَالٌ وَاحِدٌ۔ میرے پاس ایک سوال رہ گیا ہے۔

۴۲۹) تَعِيشُ فِي الشَّارِعِ۔ تم سڑک پر زندگی گزارتے ہو۔

- (۴۳۰) اَطْرَحُ عَلَيْكَ سِوَالًا۔ میں آپ پر ایک سوال پیش کرتا ہوں۔
- (۴۳۱) الْيَوْمَ كُنْتُ لَامِعًا۔ آج تم چمک رہے تھے۔
- (۴۳۲) إِلَى أَيْنَ نَحْنُ ذَاهِبُونَ؟ ہم کہاں جا رہے ہیں؟
- (۴۳۳) أَلَيْسَ لَكَ إِمْضاءٌ لَيْلَةٍ هُنَا؟ کیا آپ کے لیے یہاں رات گزارنا ممکن ہے؟
- (۴۳۴) أَتُرِيدُ الْحَقِيقَةَ۔ کیا آپ حقیقت چاہتے ہیں۔
- (۴۳۵) مَنْ وَقَعَ عَلَيْهِ؟ اس پر کس نے دستخط کیے؟
- (۴۳۶) مَذَّ يَدَيْكَ إِلَيَّ۔ تم اپنے دونوں ہاتھ میری طرف بڑھاؤ۔
- (۴۳۷) لَمَّا بَلَّغْنَا الْقَرْيَةَ كَانَ الصُّبْحُ يَتَنَفَّسُ۔ جب ہم گاؤں پہنچے تو صبح ہو رہی تھی۔
- (۴۳۸) فَطَرَقْنَا بَابًا۔ پھر ہم نے دروازہ کھٹکھٹایا۔
- (۴۳۹) تَزِدُّ ذُتْ طَوِيلًا قَبْلَ أَنْ أَتَكَلَّمَ فِي هَذَا الْمَوْضُوعِ۔ اس موضوع کے متعلق بولنے سے پہلے مجھے کافی دیر تک تردد ہوا۔
- (۴۴۰) عَزَمْتُ عَلَى طَيِّهَا وَإِحْفَانِهَا۔ میں نے اس معاملے کو دبانے کا عزم کر لیا۔
- (۴۴۱) أَغْرُبُ عَنِّي / غَيْبُ عَنِّي وَجْهَكَ۔ تم میرے سامنے سے اپنا چہرہ گم کرو۔
- (۴۴۲) سَأَلْتُ حَقَّ بَيْكٍ۔ میں آپ کے ساتھ عنقریب مل جاؤں گا۔
- (۴۴۳) يَتَسَرَّبُ الْمَاءُ۔ پانی خشک ہو جائے گا یا جذب ہو جائے گا۔
- (۴۴۴) كَمْ أَكْرَهُ هَذَا۔ میں یہ کتنا ناپسند کرتا ہوں۔
- (۴۴۵) أَخْشَى عَلَى الْأَنْفَقِ بَقِيَّةَ يَتِيهِو۔ مجھے ڈر ہے کہیں تم اپنے باقی دانت بھی نہ کھو
- (۴۴۶) أَنَا أَغْرِفُ سَبَبَ مَجِيئِكَ۔ میں آپ کی آمد کا سبب جانتا ہوں۔
- (۴۴۷) مَاذَا حَدَّثَ بَيْكٍ؟ آپ کے ساتھ کیا ہوا؟
- (۴۴۸) لَنْ أَنْسَاكَ الْبَتَّةَ۔ میں آپ کو کبھی بھی نہیں بھولوں گا۔

- ۴۴۹) كُفَّ عَنْهُ۔ تم اس سے باز رہو۔
- ۴۵۰) وَلَا تَتَرَفَّرْ فَرَّقِ الدُّمُوعَ۔ آنسو رک نہیں پار ہے۔
- ۴۵۱) كَانَ تَوَدُّعُكَ أَضْعَبَ أَمْرٍ۔ تمہیں الوداع کہنا بہت زیادہ مشکل تھا۔
- ۴۵۲) اِغْنِ بِنَفْسِكَ۔ تم اپنا خیال رکھو۔
- ۴۵۳) لَقَدْ فَعَلْتُ عَقْلَكَ۔ تم یقیناً اپنی عقل کھو بیٹھے ہو۔
- ۴۵۴) عَلَيْنَا أَنْ نَلْحَقَ بِهِمْ۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ان کے ساتھ مل جائیں۔
- ۴۵۵) هَذَا شَيْءٌ مُفِيدٌ۔ یہ چیز فائدہ مند ہے۔
- ۴۵۶) الْمُتَفَجَّرَةُ جَاهِرَةٌ۔ آتش گیر مادہ تیار ہے۔
- ۴۵۷) جَاءَ دَوْرُكُمْ لِتَحَافُوا۔ اب آپ کے ڈرنے کی باری ہے۔
- ۴۵۸) اِبْقِ فِي الْخَلْفِ۔ تم پیچھے رہو۔
- ۴۵۹) يَا أَحْمَدُ احْتَرِمِ الْمُعَلِّمَ۔ احمد، معلم کا احترام کرو۔
- ۴۶۰) حَانَ مَوْعِدُ الصَّلَاةِ۔ نماز کا وقت ہو گیا ہے۔
- ۴۶۱) حَانَ وَقْتُ الْإِسْتِرَاحَةِ۔ تفریح کا وقت ہو گیا ہے۔
- ۴۶۲) هَيَّا إِلَى الْمَلْعَبِ۔ آئیے، کھیل کے گراؤنڈ چلیں۔
- ۴۶۳) هَيَّا إِلَى مَكْتَبَةِ الْمَدْرَسَةِ۔ آئیے، سکول کی لائبریری دیکھیں۔
- ۴۶۴) مَاذَا عَنْ عَائِلَتِي؟ میرے خاندان کے متعلق کیا ہے؟
- ۴۶۵) اِلَى مَتَى سَيَدُومُ؟ یہ کب تک باقی رہے گا۔
- ۴۶۶) هَذَا مُسْتَحِيلٌ۔ یہ ناممکن ہے۔
- ۴۶۷) كَادَ يَطِيرُ مِنَ الْفَرَحِ۔ وہ خوشی سے اڑنے لگا۔
- ۴۶۸) عَلَيْكَ رُؤْيَا هَذَا۔ تمہیں چاہیے کہ تم یہ دیکھو۔
- ۴۶۹) خَطَفْتُهُ۔ میں نے اس کو چھین لیا۔

- ۴۷۰) هُوَ مَعَنَا. وہ ہمارے ساتھ ہے۔
- ۴۷۱) لَمْ يَنْقُ شَيْءٌ. کوئی چیز باقی نہیں رہی۔
- ۴۷۲) لَذِي اِخْتِيَارًا. مجھے اختیار ہے۔
- ۴۷۳) اَمِنْ اَحَدٍ. کیا کوئی ہے؟
- ۴۷۴) اَلْقِي نَظْرَةً. تم ایک نظر ڈالو۔
- ۴۷۵) نَسِيتُ هَذَا الْاَمْرَ تَمَامًا. میں یہ کام بالکل بھول گیا۔
- ۴۷۶) اَلنَّارُ لَمْ تَنْتَشِرْ. آگ پھیل نہیں۔
- ۴۷۷) هَيَّا اِلَى الْوُضُوءِ. آئیے وضو کریں۔
- ۴۷۸) هَيَّا اِلَى الْمَسْجِدِ. آئیے مسجد چلیں۔
- ۴۷۹) هَيَّا اِلَى الصُّفُوفِ يَا اِخْوَانُ. بھائیو! صفوں میں آئیے۔
- ۴۸۰) هَيَّا اِلَى الْبُيُوتِ. آؤ، گھروں کو چلیں۔
- ۴۸۱) اِنْتَهَى ذَوَامُ الْيَوْمِ. آج کا وقت ختم ہو گیا۔
- ۴۸۲) لَنْ اُكْرِّرَهَا ثَانِيًا. میں اس کو دوبارہ ہرگز نہیں دہراؤں گا۔
- ۴۸۳) هَلْ تَوْذُّ اَلَّا تَقُولَ لَنَا شَيْئًا. کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ آپ ہمیں کچھ نہ کہیں!
- ۴۸۴) مَا اِحْتِمَالًا ثِثَانِيًا؟ میری شقیابی کے کیا امکانات ہیں؟
- ۴۸۵) بَعْضُ هَؤُلَاءِ طُلَابِي. ان میں سے کچھ میرے شاگرد ہیں۔
- ۴۸۶) حَسَنًا، سَبَدًا مِنَ الْجَدِيدِ. اچھا، ہم نئے سرے سے شروع کریں گے۔
- ۴۸۷) لَا تَعُوذُوا هُنَا. تم یہاں مت لوٹو۔
- ۴۸۸) غَسَلَتِ الْمَدْرَسَةُ اَيْدِيَهَا مِنْهُمْ. مدرسان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔
- ۴۸۹) لَقَدْ خَمَدَ الْخَرِيْقُ. بے شک آگ جلن ختم ہو گئی۔

۴۹۰) أَقَامَ لَهُ مَأْدِبَةَ عِشَاءٍ۔ اس نے اس کے لیے رات کے کھانے کی

دعوت کی

تم خوش رہو۔

۴۹۱) كُنْ مُسْرُورًا۔

۴۹۲) أَنَا مُعْتَذِرٌ لِأَرْعَاجِكَ۔ میں آپ کو تنگ کرنے پر معذرت خواہ ہوں۔

۴۹۳) لِمَ لَا نَجْلِسُ فِي الزَّوَايَةِ؟ کیوں نہ ہم ایک کونے میں جا بیٹھیں۔

۴۹۴) أَنْتَ مُخْطِئٌ۔ تم نے غلطی کی۔

۴۹۵) أَيْنَ ذَهَبَ شُعُورُكَ؟ تمہارا احساس کہاں چلا گیا؟

۴۹۶) سَنَبِقِي عَلَى اتِّصَالٍ۔ ہمارا رابطہ رہے گا۔

۴۹۷) لَمْ يَرْ قُطُّ وَاقِفًا فِي الطَّرِيقِ أَوْ اسے کبھی راتے میں کھڑے یا فضول چیز کی

طرف جاتے ہوئے نہیں دیکھا۔ مَا شِئًا إِلَى لَهْوٍ۔

۴۹۸) وَثَبْتُ عَلَى ذَلِكَ۔ اور وہ اس پر ثابت ہے۔

۴۹۹) أَكْمَلْتُ الدِّرَاسَةَ وَفَارَقْتُ الْمَدْرَسَةَ اس نے پڑھائی مکمل کی اور مدرسہ چھوڑ دیا۔

۵۰۰) لَا بُدَّ لَهُ مِنَ الْقِرَاءَةِ وَالْإِسْتِعْدَادِ۔ اسے ضرور پڑھنا اور تیاری کرنی چاہیے۔

۵۰۱) فَأَجَابَ الْمُسْكِينُ بِصَوْتٍ خَائِفٍ۔ اس بھاری نے آہستہ سے آواز سے جواب

دیا۔

۵۰۲) كَانَ مَاجِدٌ يَتَحَمَّلُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِسَاءَةَ۔ ماجد ہر چیز برداشت کر لیتا ہے۔

۵۰۳) أَتَرِيدُ أَنْ تَضْرِبَنِي؟ کیا تم مجھے مارنا چاہتے ہو؟

۵۰۴) هُنَاكَ زَوَى لَهُ الْقِصَّةُ الْمَكْذُوبَةَ۔ اس نے وہاں پر اسے جھوٹا قصہ سنایا۔

۵۰۵) مَلَأَ صَدْرَهُ غَضَبًا وَحَقْدًا عَلَيَّ اس نے اپنی اولاد کے بارے میں سینے کو غیض

و غضب سے بھر لیا۔ أَوْلَادِهِ۔

۵۰۶) فَخَرَجَ وَهُوَ لَا يَبْصُرُ أَمَامَهُ۔ وہ اس طرح سے باہر نکلا کہ اپنے سامنے دیکھ نہیں پا رہا

تھا۔

- ۵۰۷) هُوَ لَا يَقُولُ صَبِيحًا. وہ صبح نہیں کہہ رہا ہے۔
- ۵۰۸) كَثُرَ عَلَيْهِ الْأَمْرُ. یہ کام اس کے لیے دشوار ہو گیا۔
- ۵۰۹) هُوَ يَسْمَعُ الصَّوْءَ وَالْبَكَاءَ. وہ شور و غل اور رونا دھونا سن رہا ہے۔
- ۵۱۰) لَمْ يَذُقْ شَيْئًا. اسے کوئی چیز نہیں چکھی۔
- ۵۱۱) الْأَيَّامُ سُرْعَانَ مَا عَلِمْتُهُ. زمانے نے اسے بہت جلد سکھا دیا۔
- ۵۱۲) فَتَحَ عَيْنَهُ وَلَمْ يَجِدْ أُمَّهُ. اسے اپنی آنکھیں کھولیں تو اپنی ماں کو نہیں پایا۔
- ۵۱۳) يَرَى أَبَاهُ رَافِقًا بِهِ حَابِيًا عَلَيْهِ. اپنے باپ کو اس نے محبت کرنے والا اور شفقت پایا۔
- ۵۱۴) لَمْ يَمِلْ إِلَيْهِ. وہ اس کی طرف مائل نہیں ہوا۔
- ۵۱۵) قُرْبَ إِلَيْهِ شَيْئًا فَشَيْنًا. وہ اس سے تھوڑا تھوڑا کر کے قریب ہوا۔
- ۵۱۶) سَمِعَ قَهْقَهَةً. اس نے قہقہہ سنا۔
- ۵۱۷) فَإِذَا هُوَ يَسْمَعُ بُكَاءَ حَزِينًا. پس پھر اس نے غمزدہ رونے کی آواز سنی۔
- ۵۱۸) مَاذَا يَصْنَعُ لَهُ الطَّبِيبُ؟ ڈاکٹر اس کے لیے کیا کرے گا؟
- ۵۱۹) وَجَدَ غُرْفَةَ الطَّعَامِ مَفْتُوحَةً. اس نے کھانے کے کمرے کو کھلا ہوا پایا۔
- ۵۲۰) وَجَدَ عَلَى الْمَائِدَةِ طَعَامًا. اس نے دسترخوان پر کھانا پایا۔
- ۵۲۱) فَتَحَ الْبَابَ وَمَضَى. اس نے دروازہ کھولا اور چلا گیا۔
- ۵۲۲) كَأَنَّ الْأَرْضَ تَدُورُ بِي. گویا زمین مجھے گھومتی ہوئی معلوم ہوئی۔
- ۵۲۳) نَسِيتُ أَيَّامَ الْمَرَضِ. میں بیماری کے ایام بھول گیا۔
- ۵۲۴) مَا زِلْتُ قَطُّ مِثْلَهُ. میں نے اس جیسا کبھی نہیں دیکھا۔
- ۵۲۵) سَقَطَ حَذَائِي مِنْ رَجُلِي. میرا جوتا میرے پاؤں سے گر گیا۔
- ۵۲۶) الطَّعَامُ الَّذِي طَبَخْنَاهُ أَكَلَهُ غَيْرُنَا. جو کھانا ہم نے پکا یا اسے ہمارے علاوہ کسی اور نے کھایا۔
- ۵۲۷) مَا الَّذِي أَخْرَجَكَ إِلَيْهِ؟ کس چیز نے تمہیں اس کا حاجت مند بنایا؟
- ۵۲۸) قُمْ بِنَا إِلَيْهِ الْآنَ. تم ابھی ہمیں اس کی طرف لے کر جاؤ۔

- (۵۲۹) اَلْكِبْرُ يَظْهَرُ عَلَيْهِ. اس پر کبر ظاہر ہو رہا ہے۔
- (۵۳۰) رَحَبَ بَنَابِكُلْ شَوْقٍ وَرَغْبَةٍ. اس نے پورے شوق اور رغبت سے ہمارا استقبال کیا۔
- (۵۳۱) رَأَيْتُ غُرْفَةً خَالِيَةً مِنَ الْأَثَاثِ. میں نے کمرے کو ساز و سامان سے خالی دیکھا۔
- (۵۳۲) خَلَقْنَا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَصْنَعَ لَنَا شَيْئًا. ہم نے اسے قسم دی کہ وہ ہمارے لیے کوئی چیز نہیں بنائے گا۔
- (۵۳۳) ابْنِي لَا أَمْلِكُ شَيْئًا. میری ملکیت میں کوئی چیز نہیں ہے۔
- (۵۳۴) الْمَاءُ سَاخِنٌ مِنْ هَذَا الْجَانِبِ، اِدْهْرِ پَانِي گَرَم ہے، یہاں سے وضو کر لو۔
تَوَضَّأُوا مِنْ هُنَا.
- (۵۳۵) اِنْتَبَهُوا يَا اِخْوَانُ، لَا تُسْرِفُوا فِي بھائیو! خیال رکھو، پانی ضائع نہ کرو۔
الْمَاءِ.
- (۵۳۶) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، مِنْ عَادَتِي التَّوْفِيرُ فِي اللہ کا شکر ہے، میرا معمول ہر چیز میں بچت
كُلِّ شَيْءٍ ہے۔
- (۵۳۷) اصْطَفُوا يَا اِخْوَانُ / تَقَارَبُوا يَا بھائیو! صفیں بنالیں، قریب ہو جائیں۔
اِخْوَانُ.
- (۵۳۸) لَا تَشْرُكْ فِرَاعًا بَيْنَكَ وَبَيْنَ اپنے اور اپنے ساتھی کے درمیان خالی جگہ مت
صَاحِبِكَ چھوڑیے۔
- (۵۳۹) اَنَا اَجْلِسُ فِي مَجْلِسِهِ كُلِّ يَوْمٍ. میں اس کی مجلس میں روزانہ بیٹھتا ہوں۔
- (۵۴۰) اِنِّي اَرَى حَوْلِي ظُلُمًا. میں اپنے گرد و پیش میں سایہ دیکھ رہا ہوں۔
- (۵۴۱) كُنْتُ يَوْمَئِذٍ فِي الْعِشْرَيْنِ. تمھاری عمر اس دن بیس سال تھی۔

- ۵۴۲) تَرْجَمَ كَلَامِي إِلَى الْأَرْضِیَّةِ۔ میری بات کا اردو میں ترجمہ کرو۔
- ۵۴۳) لَا أَشْتَهِي طَعَامًا وَلَا شَرَابًا۔ مجھے نہ کھانے کی چاہت ہے نہ پینے کی۔
- ۵۴۴) قَدْ تَبَدَّلَتْ قِيمُ الْأَشْيَاءِ فِي نَظْرِي۔ میری نظر میں چیزوں کی قیمت بدل گئی۔
- ۵۴۵) لَا تَذَرْنِي كَيْفَ أَمْضِيْتُ لَيْلَتِي۔ تم نہیں جانتے کہ میں نے رات کیسے گزاری۔
- ۵۴۶) إِنْ كُنْتُ مَعَهُ لَمْ أَذْكُرْ غَيْرَهُ۔ اگر میں اس کے ساتھ ہوں تو اس کے علاوہ مجھے کچھ یاد نہیں رہتا۔
- ۵۴۷) وَإِنْ فَارَقْتُهُ ذَكَرْتُهُ وَفَكَرْتُ فِيهِ۔ اور جب میں اس سے جدا ہوں تو اس کو یاد کر کے اس کے بارے میں سوچتا رہتا ہوں۔
- ۵۴۸) فَقَالَ بَعْدَ هُنَيْئَةٍ۔ پھر اس نے تھوڑی دیر بعد کہا۔
- ۵۴۹) أَرَى صُورَتَهَا فِي صَفْحَةِ الْبَدْرِ إِنْ أَجْمَحُ بِرُجُودِهَا فِي طَلُوعِ الْبَدْرِ۔ میں اس کی تصویر چاند کے ٹکرے میں دیکھوں۔
- ۵۵۰) غَلَبَ عَلَى الْبُكَاءِ لَمْ أُسْتَطِعْ أَنْ زَارَ وَطَارَ رُونِي فِي مَجْرَى الْمَدَى۔ بھی زبان سے ادا نہ کر سکا۔
- ۵۵۱) ابْنِي لَا أَسْمَحُكَ أَبَدًا۔ میں تمہیں کبھی بھی معاف نہیں کروں گا۔
- ۵۵۲) أَشْغَلْ قَلْبَكَ بِرَبِّكَ فِي الصَّلَاةِ۔ نماز میں اپنے دل کو اللہ کی طرف لگائے رکھیے۔
- ۵۵۳) لَا تَتَخَذُوا فِي الْمَسْجِدِ النَّاسَ مَسْجِدًا۔ مسجد میں باتیں نہ کرو، لوگ نماز ادا کر رہے ہیں۔
- ۵۵۴) لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ، إِخْوَانُكُمْ أَوْجَعُ مِنْ بُولِيسٍ! آپ کے بھائی نماز ادا کر رہے ہیں۔
- ۵۵۵) أَنْظِفْ حِذَائِي / حَقِيقَتِي۔ میں اپنے جوتے / بیگ کو صاف کرتا ہوں۔

- (۵۵۶) اَلْمَعُ جَدَانِي. میں اپنے جوتے پالش کرتا ہوں۔
- (۵۵۷) اِنِّكَ رَجُلٌ اَمِيْنٌ شَرِيْفٌ. بے شک تم شریف امانتدار آدمی ہو۔
- (۵۵۸) كَمَا نَهْ لَمْ يَسْمَعْ شَيْئًا. گویا اس نے کچھ بھی نہیں سنا۔
- (۵۵۹) اِمْتَلَاثُ ثِيَابِي طِيْنًا. میرے کپڑے کچھڑ میں لت پت ہو گئے۔
- (۵۶۰) نَزَعَ جِذَاءَهُ وَ جَوْرَبِيْهِ. اس نے اپنے جوتے اور جرابیں اتاریں۔
- (۵۶۱) عَادَ يَتَفَكَّرُ مَاذَا يَصْنَعُ بِهَذَا الْمَالِ. وہ سوچنے لگا کہ اس مال کا کیا کرے۔
- (۵۶۲) وَلَا اَلِفَ الْكُذِبِ وَلَا تَعُوْذَةَ. اور نہ ہی اسے جھوٹ سے محبت ہے اور نہ ہی اس کی عادت۔
- (۵۶۳) غَفَلَ عَنِ الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ. وہ ماضی کے دنوں سے غافل ہو گیا۔
- (۵۶۴) خَرَجَ يَعْدُوْ مَعَ الرَّيْحِ. وہ ہوا کے دوش پر بھاگنے لگا۔
- (۵۶۵) يُرِيْدُ اَنْ يَفِرَّ مِنْ نَفْسِهِ. وہ اپنے آپ سے فرار طلب کر رہا ہے۔
- (۵۶۶) اِنَّا نَتَشَرَّفُ بِزِيَارَتِهِ. ہم اس کی ملاقات کا شرف حاصل کریں گے۔
- (۵۶۷) تَحْسَبُهُ شَيْئًا فَمَا هُوَ بِشَيْءٍ. تم اس کو کچھ سمجھ رہے ہو حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں ہے
- (۵۶۸) عَرَفْتُهُ مِنْ نَظَرَةٍ وَاحِدَةٍ. میں نے اسے ایک نظر میں ہی پہچان لیا۔
- (۵۶۹) الطُّلَابُ سَكَنُوا اَكَاْنَ عَلٰى رُؤُوسِهِمْ السُّرُوْرُ پَر پندے بیٹھے ہوں۔
- (۵۷۰) فَمَا اُظُنُّ اَلْاَمْرَ يَنْتَهٰى بِسَلَامٍ. میرا خیال نہیں ہے کہ بات خیریت سے ختم ہو جائے۔
- (۵۷۱) هَلْ مَنَعَكَ اَحَدٌ مِّنْ اَنْ تَقْعُدَ؟ کیا تمہیں کسی نے بیٹھنے سے منع کیا ہے؟
- (۵۷۲) لَا اَقُوْلُ اِلَّا حَقًا. میں حق بات کے سوا کچھ بھی نہیں کہوں گا۔

(۵۷۳) كُنَّا نَنَامُ حَامِدِينَ رَبَّنَا عَلَيَّ نَعْمِهِ . ہم اپنے رب کی نعمتوں کی تعریف کرتے ہوئے سوتے تھے۔

(۵۷۴) لَا نَطْلُبُ أَحَدًا بِشَيْءٍ . ہم کسی سے کسی بھی چیز کا مطالبہ نہیں کرتے۔

(۵۷۵) وَلَا يُطْلَبُ مِنَّا أَحَدٌ شَيْئًا . اور نہ ہی ہم سے کوئی کسی چیز کا مطالبہ کرے۔

(۵۷۶) لَمْ أَكُنْ أَقْرَأُ وَلَا أَكْتُبُ . میں کچھ پڑھتا لکھتا نہ تھا۔

(۵۷۷) إِنْ ضَحِكْتُ فَضَحِكْتُ لَنَا الْحَيَاةُ . اگر وہ ہنس پڑی تو گویا ہمارے لیے زندگی مسکرا رہی ہے۔

(۵۷۸) إِنْ بَكَتْ فَبَكَتْ لَنَا الْحَيَاةُ . اگر وہ رو پڑی تو گویا ہمارے لئے زندگی اٹکبار ہے۔

(۵۷۹) رَقِيَ لَه قَلْبِي . اس کے لیے میرا دل نرم ہو گیا۔

(۵۸۰) هِيَ كُلُّ مَا أَمْلِكُ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا . اس دنیا میں یہ میری کل کائنات ہے۔

(۵۸۱) أُعْطِيكَ مَا تُرِيدُ . میں تمہیں وہ دوں گا جو تم چاہتے ہو۔

(۵۸۲) أَلَا تَذَرُنِي أَمْ أَنْتَ مُتَجَاهِلٌ ؟ کیا تم جانے نہیں یا تم بناوٹی طور پر انجان بن رہے ہو؟

(۵۸۳) أَنَا عَرَفْتُ كُلَّ بُعْعَةٍ فِي الْأَرْضِ . میں اس دھرتی کے ہر ککڑے سے واقف ہوں۔

(۵۸۴) أُعْطَاكَ اللَّهُ مَالًا وَمَا أُعْطَاكَ اللَّهُ عَقْلًا وَلَا دِينًا . اللہ نے تجھے مال دیا لیکن تمہیں عقل اور دین نہیں دیا۔

(۵۸۵) فَرَعَ كَأْسُ الْحَدِيثِ . باتوں کا ذخیرہ ختم ہو گیا۔

(۵۸۶) اِنْتَصَفَ اللَّيْلُ وَغَابَ الْقَمَرُ . آدھی رات بیت گئی اور چاند غائب ہو گیا۔

(۵۸۷) ثَقُلَ عَلَيْنَا الصَّمْتُ . خاموش رہنا ہمارے اوپر بھاری ہو گیا۔

(۵۸۸) حَمَلْنَا اثْقَالَنَا عَلَى ظُهُورِنَا . ہم نے اپنے بوجھ کو اپنی کمر پر لا دیا۔

(۵۸۹) اتَّقَدَّ عَوْدُ كِبَرِيَّتِ . ماچس کی تیلی جل اٹھی۔

۵۹۰) هُوَ أَقْدَرُ النَّاسِ عَلَى الْيُسْرِ۔ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ کشادگی پر قادر ہے۔

۵۹۱) هُوَ لَا يَعْرِفُ الْخَسَدَ وَلَا الْغَشَّ وَلَا وَهْ نَهْ حَسَدَ جَانْتَا هِے اُور نہ ہی دھوکہ اور چوری الشَّرَقَّةَ۔

۵۹۲) مَرَّتِ الْمَسْنُونُ عَلَى هَذِهِ الْحَالَةِ۔ اس حال پر کئی سال گزر گئے۔

۵۹۳) كَانَتْ الشَّوَارِعُ وَاسِعَةً۔ سڑکیں بہت کشادہ تھیں۔

۵۹۴) لَا تَنْقَطِعُ السَّيَّارَاتُ فِيهَا سَاعَةً۔ گاڑیاں ایک گھڑی کے لیے بھی نہیں ختم ہوتیں۔

۵۹۵) صَارَتْ ثِيَابُنَا وَهَيْئَتُنَا شُهْرَةً لَنَا۔ ہمارے کپڑے اور ہیئت ہماری شہرت کا ذریعہ بن گئے۔

۵۹۶) صِرْنَا ضَحْكَةً الْقَوْمِ۔ ہم قوم کا مذاق بن گئے۔

۵۹۷) الْمَوْتُ أَهْوَنُ مِنْ ذَلِكَ۔ مرجانا اس سے زیادہ آسان ہے۔

۵۹۸) أَكُوِيْ ثِيَابِيْ۔ میں اپنے کپڑے استری کر رہا ہوں۔

۵۹۹) أَكُوِيْتُ الزِّي الْمَدْرَسِيَّ؟ کیا آپ نے یونیفارم استری کر دیا ہے؟

۶۰۰) مَا أَسْرَعَكَ فِي كَمِي الثِّيَابِ۔ آپ کتنی تیزی سے کپڑے استری کرتے ہیں۔

۶۰۱) يَا أَخِي رَبِّ ثِيَابِكَ فِي الدُّوْلَابِ۔ بھائی جان! اپنے کپڑوں کو الماری میں ترتیب سے رکھو۔

۶۰۲) يَا إِخْوَانُ اهْتَمُّوا بِنَظَافَةِ خُجْرَاتِ النَّوْمِ۔ بھائیو! سونے کے کمروں کی صفائی کا خیال رکھو۔

۶۰۳) الْحَيَاءُ عَقْدَ لِسَانِهِ۔ حیا نے اس کی زبان کو گرہ لگا دی۔

۶۰۴) عُوِذُ الْكِبَرِيَّتِ قَدْ اِخْتَرَقَ فَمَنْ مَاجِي جَلِي ہوئی لکڑی کوں لُوتائے گا۔

۲۰۵ لَا نَحْمِلُ هُمًا وَلَا نَفْكُرُ فِي غَدٍ وَلَا
ہم بالکل غم نہیں کرتے اور نہ ہی کل کے بارے
میں سوچیں گے اور نہ ہی ہمارا لوگوں کے ساتھ
تعلق ہے۔
صَلَّةً لَنَا بِالنَّاسِ۔

۲۰۶ حَدَّثَنِي قَلْبِي بِالْخَيْرِ۔
میرے دل نے خیر کی بات کی۔

۲۰۷ عَجَبَ كُلُّ الْعَجَبِ۔
اس نے بہت زیادہ تعجب کیا۔

۲۰۸ وَأَخَذَتْهُ الْخَيْرَةُ۔
اور اسکو حیرت نے آلیا۔

۲۰۹ وَكَرَّرَ الْبَحْثَ مِرَارًا فِي كُلِّ مَكَانٍ۔
اور اس نے ہر جگہ بار بار تلاش کیا۔

۲۱۰ وَقَلَّبَ كُرَاسَتَهُ وَرَقَةً وَرَقَةً۔
اور اس نے اپنی کاپی کے ایک ایک صفحہ کو پلٹا۔

۲۱۱ أَنَا أَسِفُّ لَا سَمِيْعَ هَذَا الْخَبَرِ۔
مجھے یہ خبر سن کر بہت افسوس ہوا۔

۲۱۲ نَظَرَ إِلَيْهِ نَظْرَةً إِعْجَابٍ۔
اسنے اس کی طرف عجیب نگاہوں سے دیکھا۔

۲۱۳ لَا أُرِيدُ الدَّهَابَ مَعَكَ الْآنَ۔
میں اب تمہارے ساتھ نہیں جانا چاہتا۔

۲۱۴ كَانَ مِنَ الْوَاجِبِ أَنْ تُحَافِظَ عَلَيْهَا۔
یہ ضروری تھا کہ تم اس کی حفاظت کرتے۔

۲۱۵ سَأَعْمَلُ كُلَّ وَسِيلَةٍ لِإِحْضَارِهِ۔
میں اس کو پیش کرنے کے لیے ہر ذریعہ اختیار

کروں گا۔

۲۱۶ وَلَمْ يَقْدِرْ أَنْ يَقُولَ كَلِمَةً وَاحِدَةً۔
اور وہ ایک کلمہ تک نہ کہہ سکا۔

۲۱۷ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَفْعَلَ شَيْئًا۔
وہ کچھ نہ کہہ سکا۔

۲۱۸ وَقَفَ مُسْتَعْرِبًا۔
وہ حیران و پریشان کھڑا رہ گیا۔

۲۱۹ بَنِي وَبَيْنَهُ فَضْلٌ مَعْرِفَةٍ۔
میرے اور اس کے درمیان بڑی اچھی جان

پہچان ہے۔

۲۲۰ ابْنٌ مِنَ الْمُؤَلِّمِ أَنْ يَفْقَدَ الْإِنْسَانَ
انسان کے لیے کسی محبوب چیز کو کھودینا بہت

تکلیف دہ ہوتا ہے۔
شَيْئًا عَزِيزًا عِنْدَهُ۔

۶۲۱) أَحْسَنُ بِمَا تُحْسِنُ وَأَشْعَرُ بِمَا تُشْعِرُهُ۔ مجھے آپ کے احساسات اور جذبات کا بڑا پتہ ہے۔

۶۲۲) اِذْهَبْ فِي الْحَالِ۔ تم فوراً چلے جاؤ۔

۶۲۳) اِفْعَلْ فِي الْحَالِ۔ تم فوراً یہ کرو۔

۶۲۴) مِنْ حُسْنِ الْحِطِّ أَنْكَ وَجَدْتَهُ۔ تمہاری خوش قسمتی ہے کہ تم نے اسے پالیا۔

۶۲۵) نَظَرُ نَظْرَةٍ فَاجِصَّةٍ۔ اس نے معائنہ کرنے کے انداز میں ایک نظر ڈالی۔

۶۲۷) خَفْتُ عَلَيْكَ مِنَ الصِّيَاعِ۔ مجھے تمہارے ضائع ہو جانے کا اندیشہ تھا۔

۶۲۸) مَنْ أَحْسَنَ إِلَى غَيْرِهِ أَحْسَنَ اللَّهُ جَوْكِي كَسَاتِهِ بَهْلًا كَرْتَا هِيَ اللَّهُ اس كَسَاتِهِ بَهْلًا كَرْتَا هِيَ۔

۶۲۹) مَنْ قَدَّمَ خَيْرًا وَجَدَ خَيْرًا۔ جس نے خیر خواہی کی وہ اس کا پھل پائے گا۔

۶۳۰) لَا شَكَّ فِي كَلَامِكَ۔ تمہاری بات میں کوئی شک نہیں۔

۶۳۱) الْحَقُّ مَعَكَ۔ حق تمہارے ساتھ ہے۔

۶۳۲) يَا أَجِي، أَظَافِرُكَ طَوِيلَةً۔ بھائی! آپ کے ناخن لمبے ہیں۔

۶۳۳) سَأَقْلِمُهَا بَعْدَ قَلِيلٍ۔ میں انہیں تھوڑی دیر بعد کاٹوں گا۔

۶۳۴) مَتَى تَنْتَهِي مِنْ غَسْلِ الثِّيَابِ؟ آپ کپڑوں کی دھلائی سے کب فارغ ہوں گے؟

۶۳۵) اُنْشِفُ الثِّيَابَ بِالنَّشَافَةِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ۔ میں بجلی کے ڈرائر سے کپڑے خشک کرتا ہوں۔

۶۳۶) اُنَا ذَاهِبٌ لِتَسْيِيفِ الثِّيَابِ عَلَى

السَّطْحِ۔

۶۳۷) طَوَيْتُ مَسَافَةً طَوِيلَةً۔ میں نے بہت لمبی مسافت طے کی۔

۲۳۸ قَصُّكَ مَمْلُوءٌ بِالْحِكْمَةِ تمھاری حکایت تو نصیحت آموز اور حکمت بھری
وَالنَّصِيحَةِ۔
ہے۔

۲۳۹ اَلْسُرُورُ وَالسَّعَادَةُ ظَاهِرَةٌ عَلَى وَجْهِ ہنسنے والے کے چہرے سے سعادت مندی اور
الصَّاحِبِ۔
خوشی چھلک رہی ہے۔

۲۴۰ مَاذَا تُرِيدُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ۔
تم اس سے زیادہ کیا چاہتے ہو۔

۲۴۱ اِبْنِي اَعْلَمُ كُلَّ ذَلِكَ۔
میں یہ سب جانتا ہوں۔

۲۴۲ وَاللَّهِ لَيْسَ عِنْدِي مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ۔
اللہ کی قسم دنیا کی چیزوں میں سے میرے پاس
کچھ بھی نہیں ہے۔

۲۴۳ تَرَكْتُ اَمْرِي عَلَى اللَّهِ۔
میں نے اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا۔

۲۴۴ اَفْوَضُ اَمْرِي اِلَى اللَّهِ۔
میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

۲۴۵ زَالِ عَنْهُمْ اَلْهَمُّ وَالْحُزْنُ۔
غمزدگی اور افسوس ان سے ختم ہو گیا۔

۲۴۶ نَدِمَ عَلَى مَا فَعَلَ۔
اسے اپنے کیے پر شرمندگی ہے۔

۲۴۷ نَزَعَ ثِيَابَ اللُّهُوِّ وَالْمَعْصِيَةِ وَلَيْسَ ثِيَابَ الطَّاعَةِ وَالْاِسْتِقَامَةِ۔
اس نے گناہوں اور غفلت کا لباس اتار کر
فرمانبرداری اور استقامت کا لباس زیب تن کیا۔

۲۴۸ هُوَ لَا يَشْعُرُ بِشُعُورِ اَحَدٍ۔
اسے کسی کا بھی احساس نہیں۔

۲۴۹ اِنِّي لَنْسُ فِي حَاجَةٍ اِلَى مُسَاعَدَةِ اَحَدٍ۔
مجھے کسی ایک کی مدد کی بھی ضرورت نہیں۔

۲۵۰ لَا يَسْتَطِيعُ اَحَدٌ اَنْ يَخَالِفَنِي فِي شَيْءٍ
کوئی بھی میری مخالفت کسی بھی چیز میں نہیں
کر سکتا۔

۲۵۱ فَلَمَّا ظَهَرَ ضَوْءُ الصَّبَاحِ۔
جب صبح کا اجالا ظاہر ہوا۔

۲۵۲ اِنَّكَ لَا تُحِسُّ اِحْسَاسَ غَيْرِكَ
تمہیں اپنے علاوہ کسی کا بھی احساس نہیں۔

۲۵۳ اِنِّي مُسْتَعِدٌّ لِهَذَا السَّفَرِ الشَّاقِّ۔
میں اس دشوار گزار سفر کے لیے تیار ہوں۔

۲۵۴ خَرَجَ مُعْتَمِدًا عَلَى اللَّهِ
وہ اللہ پر بھروسہ کر کے نکلا۔

- (۲۵۵) إِنِّي فِي حَاجَةٍ إِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ. مجھے کھانے اور پینے کی ضرورت ہے۔
- (۲۵۶) رَجَعَ مِنْ حَيْثُ أَتَى. وہ وہاں لوٹ گیا جہاں سے آیا تھا۔
- (۲۵۷) مَظْهَرُهُ وَمَلَابِسُهُ تَدُلُّ عَلَى فَقْرِهِ. اس کا لباس اور ظاہر اس کی تنگدستی پر دلالت کرتا ہے۔
- (۲۵۸) هُوَ لَا يَعْرِفُ مِنْ شُؤْنِ الدُّنْيَا شَيْئًا. وہ دنیوی امور سے ذرا بھی واقف نہیں ہے۔
- (۲۵۹) هُوَ لَا يَسْتَطِيعُ الْقِيَامَ بِأَيِّ عَمَلٍ. وہ کوئی کام بھی نہیں کر سکتا۔
- (۲۶۰) لَا خَيْرَ فِي حَيَاةٍ بِلا عَمَلٍ. بغیر عمل کی زندگی میں کوئی خیر نہیں۔
- (۲۶۱) هَذِهِ أَمَالٌ بَعِيدَةُ الْحُصُولِ. یہ ناممکن امیدیں ہیں۔
- (۲۶۲) أَظْهَرَ تَمَامَ الرِّضَا عَنِّي. اس نے میری طرف سے مکمل رضا مندی ظاہر کی۔
- (۲۶۳) سَلَّمَ عَلَى بَلُطَفٍ وَ بَشَاشَةٍ. اس نے مجھے بڑی بشاشت اور لطافت سے سلام کیا۔
- (۲۶۴) أُمِلِيَ فِي اللَّهِ كَبِيرٌ جَدًّا. مجھے اللہ کی ذات سے بڑی امید ہے۔
- (۲۶۵) ضَعِ الْمَائِدَةَ هُنَا يَا أَخِي. بھائی! دسترخوان کو یہاں رکھیے۔
- (۲۶۶) ارْقِعُوا مَعِيَ الْمَائِدَةَ يَا إِخْوَانِ. بھائیو! میرے ساتھ دسترخوان کو اٹھاؤ۔
- (۲۶۷) ضَعُوا الصُّحُونَ أَمَامَ الْإِخْوَةِ يَا بَهَائِيو! پلٹنیوں کو بھائیوں کے سامنے رکھیے۔
- إِخْوَانِ.
- (۲۶۸) هَيَّا فَقَدْ بَرَدَ الطَّعَامُ. آئیے سالن ٹھنڈا ہو گیا ہے۔
- (۲۶۹) ابْدَأُوا بِاسْمِ اللَّهِ. اللہ کے نام سے شروع کرو۔
- (۲۷۰) كَانَ مِنَ الْوَاجِبِ أَنْ تَسْتَأْذِنَ قَبْلَ الدُّخُولِ. تمہیں چاہیے کہ داخل ہونے سے پہلے اجازت طلب کرو۔
- (۲۷۱) لَمْ تُصَدِّقْ عَيْنَايَ ذَلِكَ الْمُنْظَرَ مِثْلَ عَجِيبٍ وَغَرِيبٍ مِثْلَ الْقَرِيبِ. تصدیق نہ کر سکیں۔

۶۷۲) سَارَ عَلَى غَيْرِ هُدًى. وہ غلط راستے پر چل نکلا۔

۶۷۳) صَمَمَ فِي الْأَيَّامِ عَنْ رَأْيِهِ. اس نے پکارا وہ کر لیا کہ اپنی رائے سے نہیں

پھرے گا۔

۶۷۴) لَيْسَ فِي قَلْبِهِ شَفَقَةٌ لِلنَّاسِ. اس کے دل میں لوگوں کے لیے شفقت نہیں

ہے۔

۶۷۵) يَارَبِّ الْيَسْنَى ثَوْبَ الْغَافِيَةِ. اے رب مجھے عافیت کی خلعت عطا فرما۔

۶۷۶) رَأَيْتُ شَيْخًا وَقَدْ شَابَ رَأْسُهُ. میں نے ایک بوڑھے شخص کو دیکھا کہ اس کا سر

سفید ہو گیا تھا اور کرٹیز بھی ہو گئی تھی۔

۶۷۷) حَالُ الْمَطَرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ غَايَتِهِ. اس کے اور اس کی منزل کے سامنے بارش

حائل ہو گئی۔

۶۷۸) هَلْ أَنَا أَقْلٌ مِنْ أَحَدٍ؟ کیا میں کسی سے کم ہوں؟

۶۷۹) هَرَبَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَرَاهُ أَحَدٌ. وہ چپکے سے بھاگ گیا۔

۶۸۰) عَزَمَ عَلَى الْآيَعُودِ إِلَيَّ مِثْلِهِ. اس نے پختہ عزم کیا کہ دوبارہ ایسی حرکت نہیں

کرے گا۔

۶۸۱) هُوَ رَأَى عَلَى بُعْدٍ مِنْهُ. اس نے اسے دور سے دیکھا۔

۶۸۲) هُوَ مَشْغُولٌ بِالْبَالِ. وہ بہت مشغول ہے۔ (وہ ذہنی طور پر مصروف

ہے)

۶۸۳) أَنَا الَّذِي يَتَحَدَّثُ النَّاسُ عَنْهُ. میں وہ ہوں جس کے متعلق لوگ باتیں کرتے ہیں۔

۶۸۴) ضُربَ لِي قَلِيلًا مِنَ الْمَرْقِ مِنْ بَرَاهِ كَرَمٍ، مجھے تھوڑا شور بڈال دیجئے۔

فَضْلِكَ.

۶۸۵) الْخُبْرُ طَارِجٌ وَالْإِدَامُ سَاخِنٌ. روٹی تازہ اور سالن گرم ہے۔

۶۸۶) لَقَدْ تَعَفَّنَ الْخُبْزُ / الْبِسْكَوَيْتُ. روٹی / بسکٹ خراب ہو گیا ہے۔

(۶۸۷) سِنْ فَضْلِكَ يَا عُمْرُ، ضَعْ ثَلْجًا، عمر، براہ کرم، جوس میں اور برف ڈال دیجئے۔
آخِرُ فِي الْعَصِيرِ.

(۶۸۸) الْمَاءُ أَصْبَحَ سَاجِنًا، ضَعْ فِيهِ قَلِيلًا، پانی زیادہ گرم ہو گیا ہے، اس میں کچھ برف
مِنْ الثَّلَجِ. ڈالے۔

(۶۸۹) إِنِّي مُسْتَعِدٌّ لِأَنْ أُخَاطِرَ بِحَيَاتِي میں تمہاری وجہ سے اپنی جان جو کھوں میں
لِأَجْلِكَ. ڈالنے کے لیے تیار ہوں۔

(۶۹۰) أَخْبِرْنِي بِكُلِّ شَيْءٍ وَلَا تُخَفِ عَنِّي تم مجھے صاف صاف کہہ دو اور کچھ بھی مت
شَيْئًا. چھپاؤ۔

(۶۹۱) قَدْ تَحَرَّرَ مِنْ رِقَابَةِ الْأَبْوَيْنِ وَأَصْبَحَ وہ اپنے والدین کی ذمہ داری سے آزاد ہو گیا
أَمِيرٌ نَفْسِهِ. اور خود مختار بن گیا۔

(۶۹۲) لَيْسَ عَلَيْهِ رَقِيبٌ وَلَا حَسِيبٌ. نہ ہی اس پر کوئی نگران ہے اور نہ ہی کوئی پوچھنے والا۔
(۶۹۳) نَهَارُهُ نَائِمٌ وَ لَيْلُهُ غَائِبٌ. دن اس کا سوتے ہوئے کنتا ہے اور رات
فضول کاموں میں کنتی ہے۔

(۶۹۴) هُوَ يَحْصُلُ عَلَى الْمَالِ مِنَ الْوَلَدِيَّةِ وہ ہر ذریعہ سے اپنے والدین سے مال لیتا
بِكُلِّ وَسِيلَةٍ. ہے۔

(۶۹۵) كُلُّ مَا يَصِلُ إِلَيْهِ مِنْ مَالٍ يَصْرِفُهُ فِي جتنا بھی مال اسے ملتا ہے وہ اسے اپنی
خوابشات کے پورا کرنے میں خرچ کرتا
شَهْوَاتِهِ.

(۶۹۶) الْعَاقِلُ يَرَى فِي كُلِّ مَنْظَرٍ دَرْسًا عقلمند ہر نگاہ میں درس عبرت اور ہر قدم میں نفع
وَفِي كُلِّ خُطْوَةٍ نَفْعًا. کو سامنے رکھتا اور نظر رکھتا ہے۔

۶۹۷) وَاللّٰهُ لَوْ كَلَّفُونِيْ نَقْلَ جَبَلٍ مِّنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ اَثْقَلًا عَلَيَّ مِمَّا كَسَبْتُ بِهٖ
 اللہ کی قسم اگر وہ اس کام کو میرے ذمہ لگانے کے بجائے پہاڑ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا کہہ دیتے تو یہ مجھ پر بھاری نہ ہوتا۔

۶۹۸) كَيْفَ تَنسِي تَارِيخًا صَنَعْنَاهُ بَدْمَاءٍ نَّآ اِنَّا نَسِيْنَا تَارِيخًا صَنَعْنَاهُ بَدْمَاءٍ نَّآ
 ہم کیسے اس تاریخ کو بھول جائیں جسے ہم نے اپنے خون سے لکھا ہے۔

۶۹۹) هَلْ جَادَ الزَّمَانُ بِمِثْلِ اَبِيْ بُكْرٍ كَمَا زَمَانَةُ ابُوْ بَكْرٍ اَوْ خَالِدُ بْنُ وَلِيْدٍ جِيْسُوْ كُوْلِيْكِرٍ
 آیا؟ وَ خَالِدُ بْنُ وَلِيْدٍ ؟

۷۰۰) هَذَا الْقَوْلُ يَدُلُّ عَلٰى غَبَرِيَّتِكَ
 یہ بات تمھاری ذہانت پر دلالت کرتی ہے۔
 ۷۰۱) اِنِّىْ رَاضٍ بِالْمَعِيْشَةِ الَّتِيْ اَعْيَشْتُهَا
 میں جو زندگی گزار رہا ہوں بے شک میں اس پر راضی ہوں۔

۷۰۲) لَا يَجِدُ مَنْ يَتَحَدَّثُ مَعَهُ
 اسے بات کرنے کے لیے کوئی نہیں ملا۔
 ۷۰۳) اَخَذَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ
 وہ اپنے آپ سے باتیں کرنے لگا۔
 ۷۰۴) اُحِبُّ اَنْ اُرَاكَ قَرِيْبًا
 میں چاہتا ہوں کہ تمھیں قریب سے دیکھوں۔

۷۰۵) لَا يُمْكِنُنِيْ اَنْ اَفَارِقَكَ بِأَيِّ خَالٍ
 میں کسی بھی حال میں تمھیں نہیں چھوڑ سکتا۔
 ۷۰۶) وَلَمْ تَمُضْ دَقَائِقُ حَتَّى وَضَلَ اِلَيَّ
 ابھی چند منٹ ہی گزرے تھے کہ وہ میرے پاس پہنچ گیا۔

۷۰۷) فَلَمَّا قَرَّبَتِ الشَّمْسُ مِنَ الْغُرُوبِ
 اور جب سورج غروب ہونے کے قریب تھا۔
 ۷۰۸) فَكَادَ يَطِيْرُ قَرَحًا
 قریب تھا کہ وہ خوشی سے اڑنے لگتا۔

۷۰۹) اِنَّ اَبَانَا عَوَدْنَا مِنْذُ الصَّغَرِ اَنْ نَكُوْنَ
 ہمارے باپ نے بچپن سے ہماری تربیت کی کہ ہم امانت دار بنیں۔ اَمْنَاءُ

۷۱۰) هُنَا بَدَأَ نَحْمُهُ فِى الظُّهُوْرِ
 یہاں سے اس کی شہرت کا ستارہ چمکا۔

۷۱۱) اِغْتَفَدَ اَنْ اَلْحَطَّ سَيِّئُمُ لَهُ۔ اسے یقین تھا کہ قسمت کی دیوی اس پر کبریاں ہوگی

۷۱۲) وَتَمَنَّى اَنْ يَكُوْنَ سَعِيْدَ اَلْحَطِّ هَذِهِ اسے تمنا تھی کہ اس دفعہ وہ خوش قسمت ثابت ہو۔
اَلْمَرَّة۔

۷۱۳) اُخِذْ يَفْكُرُوْا يَسْتَلْ نَفْسُهُ۔ وہ سوچنے لگا اور اپنے آپ سے پوچھنے لگا۔

۷۱۴) لٰكِنَّ الْيَاسَ لَمْ يَصِلْ اِلٰى قَلْبِهِ۔ لیکن ناامیدی نے اس کے دل کو نہیں گھیرا۔

۷۱۵) لَمْ يَجِدْ صُعُوْبَةً فِىْ قِرَآءَتِهَا۔ اسے اس کے پڑھنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئی۔

۷۱۶) هٰذَا الْمَنْظَرُ لَمْ يَمُرْ بِهٖ فِىْ حَيَاتِهِ ایسا منظر اس کی ساری زندگی میں پیش نہیں آیا۔
اَلطَّوِيْلَةُ۔

۷۱۷) جَفَّ رِيْقُهُ وَغَمِيَ عَنْ طَرِيْقِهِ۔ اس کا منہ خشک ہو گیا اور اسے راستہ نہیں ملا۔

۷۱۸) حَانَ مَوْعِدُ الْمَذَاكِرَةِ۔ اسباق کی دہرائی کا وقت ہو گیا ہے۔

۷۱۹) هَيَّا نَذَاكِرُ سَوِيًّا۔ آئیے اکٹھے دہرائی کریں۔

۷۲۰) هَيَّا نَحْلُ الْوَاجِبِ سَوِيًّا۔ آئیے ایک ساتھ سوال حل کریں۔

۷۲۱) اِلٰى مَتٰى سَتَذَاكِرُ ذُرُوْسَكَ؟ آپ کب تک اسباق دہرائیں گے؟

۷۲۲) لَا تَتَكَاَسَلْ يَا اُخْبٰى فَا لَا مِتْحَانَاتُ بھائی سستی نہ کریں، امتحانات بہت قریب آگئے ہیں۔
عَلٰى الْاَبْوَابِ۔

۷۲۳) اِنِّىْ لَمْ اَفْعَلْ شَيْئًا اَسْتَحِقُّ عَلَيْهِ میں نے ایسا کوئی عمل نہیں کیا جس پر مجھے سزا ملے۔
اَلْعِقَابِ۔

۷۲۴) عَلَيْكَ اَنْ تَفْكُرَ قَبْلَ اَنْ تَتَكَلَّمَ۔ تمہیں چاہیے کہ بولنے سے پہلے سوچو۔

۷۲۵) أَرَادَ أَنْ يَغْلِبَ عَلَيْهِ بِالْحِيلَةِ. اس نے چاہا کہ بہانے سے اس پر غلبہ حاصل کر لے۔

۷۲۶) لَمْ أَقُلْ إِلَّا الْحَقِيقَةَ. میں نے حقیقت کے سوا کچھ نہیں کہا۔

۷۲۷) إِطْمَأَنَّ عَلَى حَيَاتِهِ كُلِّ الْإِطْمِئْنَانِ. تم اس کی زندگی کے بارے میں مکمل طور پر مطمئن رہو۔

۷۲۸) إِنِّي إِسِفٌ لِمَا حَدَثَ مِنِّي. جو مجھ سے ہوا مجھے اس پر افسوس ہے۔

۷۲۹) مَحَالٌ أَنْ أَصْدَقَكَ. یہ ناممکن ہے کہ میں تمہاری تصدیق کر دوں۔

۷۳۰) هُوَ أَعَزُّ شَيْءٍ عِنْدِي فِي حَيَاتِي. وہ میری زندگی میں سب سے زیادہ پیاری چیز ہے۔

۷۳۱) أَخَذَ يُفَكِّرُ فِي مُسْتَقْبَلِهِ. وہ اپنے مستقبل کے بارے میں سوچنے لگا۔

۷۳۲) تَجَمَّعَتْ عَلَيْهِ الْأَفْكَارُ مِنْ كُلِّ بِرْطَرَفٍ اس پر فکریں اکٹھی ہو گئیں۔

جانب۔

۷۳۳) هُوَ شَدِيدُ الْحَيَاءِ بِطَبِيعَتِهِ. وہ طبعاً بہت زیادہ شرمیلا ہے۔

۷۳۴) بَعْدَ عَيْنِ الْأَنْظَارِ. وہ نظروں سے دور ہو گیا۔

۷۳۵) أَسَاعِدُكَ بِقَدْرِ إِسْتَطَاعَتِي. میں جس قدر ہو سکا آپ کی مدد کروں گا۔

۷۳۶) أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يُحَفِّظَكَ بِعِنَايَتِهِ. میں اللہ سے دعا مانگتا ہوں کہ آپ کو اپنی خاص

حفاظت میں رکھے۔

۷۳۷) مِنَ الْمُسْتَحِيلِ أَنْ يُخْلِفَ وَعْدَهُ. یہ ناممکن ہے کہ وہ وعدہ خلافی کرے۔

۷۳۸) مَا كَانَ يَصْغُ مِنْ طَالِبٍ أَنْ يَفْعَلَ هَكَذَا. ایک طالب علم سے یہ توقع نہیں کہ وہ یہ

کرے۔

۷۳۹) هَذَا الْكَلَامُ غَيْرُ مَعْقُولٍ. یہ بات عقل میں آنے والی نہیں۔

۷۴۰) لَقَدْ أَخْطَأْتُ فِيمَا فَعَلْتُ. تم نے جو کچھ کیا غلط کیا۔

(۷۴۱) مِنَ الْمُسْتَجِیْلِ أَنْ يَأْخُذَ مَا لَيْسَ لَهُ . یہ ناممکن ہے کہ وہ ایسی چیز لے جو اس کی نہیں۔

(۷۴۲) إِحْمَرَّ وَجْهُهُ مِنَ الْخَجَلِ . شرمندگی سے اس کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

(۷۴۳) تَمَسَّكَ بِالْضُّدِّ وَالْأَمَانَةِ . اس نے سچ اور امانت داری کو مضبوطی سے تھام لیا۔

(۷۴۴) إِذْهَبْ بَعِيدًا وَلَا تَرْسَا وَجْهَكَ بَعْدَ الْيَوْمِ . تم دفع ہو جاؤ اور آج کے بعد اپنی شکل مت دکھانا۔

(۷۴۵) إِنَّا مُسْتَعِذُونَ لِنَسَامَحَكَ وَنَعْفُو عَنْ خَطِيئِكَ . ہم تمہاری غلطی سے درگزر کرنے اور معاف کرنے کے لیے تیار ہیں۔

(۷۴۶) إِنِّي أَخِيرُكَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ وَلَكِ أَنْ تَخْتَارَ مِنْهُمَا مَا تُحِبُّ . میں تمہیں دو باتوں کا اختیار دیتا ہوں کہ ان میں تم جو چاہو اختیار کر لو۔

(۷۴۷) فَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ أَمِينًا عَلَيَّ الدَّوَامِ . میں امید کرتا ہوں کہ تم ہمیشہ کے لیے امانت دار بن جاؤ۔

(۷۴۸) اقْرَأْ هَكَذَا بِمَنْلِي . یوں، میری طرح پڑھو۔

(۷۴۹) عَفْوًا، هَذَا لَيْسَ لِي . معاف کیجیے یہ میرا نہیں ہے۔

(۷۵۰) هَذَا السُّؤَالُ صَعْبٌ ، كَيْفَ نَحْلُوهُ ؟ یہ سوال مشکل ہے ، بھائی اسے ہم کیسے حل کریں۔

(۷۵۱) لَا تُضَيِّعْ وَقْتَكَ هَكَذَا يَا أُجَيُّ . بھائی اپنا وقت یوں ہی ضائع مت کریں۔

(۷۵۲) مِنْ فَضْلِكَ يَا أُجَيُّ . لا تُزْعِجْنِي . براہ کرم مجھے تنگ نہ کریں ، میں ہوم ورک کر رہا ہوں۔

أَنَا أَخْلُ الْوَاجِبَ / أَنَا أَحْفَظُ / أَنَا / سَبَقَ يَادِرْهَا / سَبَقَ دِهْرَارْهَا ہوں۔

اُدَاكِرْ

۷۵۳ وَلَا تَمُدُّ يَدَكَ إِلَى مَا يَمْلِكُهُ تَمَ اِنَا هَاتِه اس چیز کی طرف مت بڑھاؤ جو تمہاری ملکیت ہی نہیں۔
غیرک۔

۷۵۴ لَنْ اُمِدَّ يَدِيْ اِلَى مَا لِ غَيْرِيْ۔ میں اپنے ہاتھ غیر کے مال کی طرف ہرگز نہیں بڑھاؤں گا۔

۷۵۵ يَتَلَا لَ النُّوْرُ مِنْ جَبِيْنِه۔ اس کی پیشانی سے نور چمکتا ہے۔

۷۵۶ اِسْتَمِعْ لِمَا اُخْبِرَكَ بِه۔ جو میں تمہیں بتاؤں اسے غور سے سنو۔

۷۵۷ اِسْتَفَرَّ رَاْيَكُمْ عَلٰی هٰذَا الْاَمْرِ۔ تم لوگوں کی رائے اس بات پر قائم ہوگئی۔

۷۵۸ اَتُخْفِيْ غِنَا الْاَمَا تَحْمِلُهَا بَيْنَ جَنْبَيْكَ۔ تم اپنے اندر کی تکالیف کو ہم سے چھپانا چاہتے ہو۔

۷۵۹ اِتَّفَقَتْ كَلِمَتُهُمْ عَلٰی الْخُرْبِ۔ وہ سب لڑائی پر جمع ہو گئے۔

۷۶۰ اَنْتَ لَا تَعْلَمُ مَرَارَةَ الْفِرَاقِ وَالْمَ تَمَ جدائی کی کڑواہٹ اور دوری کی تکلیف سے البعد۔
بے خبر ہو۔

۷۶۱ لَنْ يَنْقَطِعَ دُعَايِيْ لَكُمْ فِیْ كُلِّ لَحْظَةٍ۔ جب تک میں زندہ ہوں میری دعا ہر وقت ما حیث۔
تمہارے ساتھ ہے۔

۷۶۲ هُمْ يَجْتَمِعُوْنَ فِی الْلَّیْلِ تَحْتَ ضَوْءِ الْقَمَرِ۔ وہ سب رات کے وقت چاند کی روشنی تلے اکٹھے ہوتے ہیں۔

۷۶۳ سَرٰی الْخَوْفُ فِیْ جَسَدِه۔ خوف اس کے بدن میں سرایت کر گیا۔

۷۶۴ یَا اَحْسٰی ، لَا تَسْهَرُ بَعْدَ الْعِشَاءِ بھائی! عشاء کے بعد زیادہ نہ جاگا کرو۔
کثیراً۔

۷۶۵ کَمَ سَاعَةٍ سَتَانَمُ ؟ آپ کتنے گھنٹے سوئیں گے؟

۷۶۶ سَانَامُ سَاعَتَيْنِ / ثَلَاثَ سَاعَاتِ۔ میں دو / تین گھنٹے سوؤں گا۔

۷۶۷) ذَاكِرُ يَهْدُوهُ، إِخْوَانُكَ نَابِمُونُ۔ سبق آہستہ دوہراؤ، تمہارے بھائی سوتے ہوئے ہیں۔

۷۶۸) النَّوْمُ يُرِيحُ الْإِنْسَانَ۔ نیند سے انسان کو راحت حاصل ہوتی ہے۔

۷۶۹) أَحْبَبُ النَّوْمِ عَلَى مَخْدَةٍ صَغِيرَةٍ / کبیرۃ۔ میں چھوٹے / بڑے تکیے پر سونا پسند کرتا ہوں۔

۷۷۰) اسْتَعْمِلِ اللَّحَافَ يَا أُخِي، اللَّيْلُ بَهَائِي لِحَافِ اسْتِعْمَالِ كِرُو، رَاتِ بَهْتِ شَنْدِي بَارِدٌ جَدًا۔ ہے۔

۷۷۱) لَا تَتْرُكِ الْمِدْقَةَ تَعْمَلُ وَأَنْتَ سَوْتِے ہوئے ہیز کو جلتے مت چھوڑیں۔ نائِم۔

۷۷۲) بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أُمُوتْ وَأُحْيَا۔ میرے اللہ میں آپ کے نام سے سوتا اور جاگتا ہوں۔

۷۷۳) أَبْذُلُ وَسُعَى فِي الْعُتُورِ عَلَيْهِمَا مِہمَا میں ان کو پانے میں پوری کوشش کروں گا چاہے یُكَلِّفْنِي ذَلِكَ مِنْ تَعَبٍ وَعَنَاءٍ۔ اس کیلئے مجھے کتنی ہی مشقت اٹھانی پڑے۔

۷۷۴) وَأَخِيرُ أَدَبِ الْيَاسُ فِي قَلْبِهِ۔ آخر کار ناامیدی اس کے دل میں ہولے سے اتر گئی۔

۷۷۵) كَانَ الظَّمَاوُ الْجُوعُ قَدْ أَخَذَ مِنْهُ بھوک اور پیاس نے اس کا ہر جوڑ جوڑ لے لیا۔ کُلَّ مَاخِذٍ۔

۷۷۶) قَدْ مَلَكَهُ الْيَاسُ لِمَا أَصَابَهُ الْحُزْنُ رَنج اور ملال کی وجہ سے وہ سراپا ناامید ہو گیا۔ وَالْغَمُّ۔

۷۷۷) قَلْبُهُ يَكَادُ يَطِيرُ فَرَحًا وَسُرُورًا۔ وہ خوشی سے پھولے نہ مار رہا تھا۔

۷۷۸) عِنْدِي مَا هُوَ أَبَدُ مِنْ هَذَا۔ جو کچھ میرے پاس ہے وہ اس سے زیادہ بدلتا ہے۔

۷۷۹) تَشَوَّقُ الْجَمِيعُ إِلَيَّ سَمَاعٍ كَلَامِهِ۔ سب لوگ اکی بات سننے کے شائق تھے۔

- ۷۸۰) أَظْلَمْتَ الدُّنْيَا فِي عَيْنِهِ. اسکی نگاہوں میں ساری دنیا اندھیری ہو گئی۔
- ۷۸۱) أَحْسَنَ بِالضُّعْفِ وَالْخَوْفِ. اس نے گھٹن اور خوف محسوس کیا۔
- ۷۸۲) كَانَتْ الْآيَامُ تَمُرُّ ثَقِيلَةً. دن بڑے بوجھل گزر رہے تھے۔
- ۷۸۳) كَيْفَ أَغْبَرُكَ عَمَّا يَجُولُ جو میرے دل میں آ رہا ہے وہ میں کس طرح بیان کروں۔
- ۷۸۴) الشَّجَاعُ يُقَابِلُ الْمَوْتَ بِفَمٍ نَاسِمٍ. بہادر موت کا سامنا مسکراتے ہوئے کرتا ہے۔
- ۷۸۵) هَذَا الْمَنْظَرُ يُشِيبُ الْوِلْدَانَ. یہ منظر بچوں کو بھی بوڑھا بنا دیتا ہے۔
- ۷۸۶) هُمْ الْآنَ فِي شِدَّةِ الْجُوعِ. وہ سب بہت سخت بھوکے ہیں۔
- ۷۸۷) هُمَا يُدَاكِرَانِ فِي الصَّلَاةِ. وہ صحن میں دہرائی کر رہے ہیں۔
- ۷۸۸) يَا أَخِي رَتَبْ وَقْتِكَ. بھائی! اپنا وقت مقرر کرو۔
- ۷۸۹) يَا بُنَيَّ رَتَبْ جَدْوَلَكَ الْيَوْمِيَّ. بیٹے، اپنا روزانہ کارپروگرام مرتب کریں۔
- ۷۹۰) هَيَّا يَا إِخْوَانُ، كُلُّ إِلَى غُرْفَتِهِ. آؤ بھائیو، ہر کوئی اپنے کمرے میں جائے۔
- ۷۹۱) حَانَ مَوْعِدُ الْإِسْتِيفَاطِ / النَّوْمِ. جاگنے / سونے کا وقت ہو گیا ہے۔
- ۷۹۲) مَا الْقَائِدَةُ لِهَذَا الْحُزَنِ. اس غم کا کیا فائدہ ہے۔
- ۷۹۳) مَا النَّبِيْجَةُ لِهَذَا الْقَلْقِ. اس رنجیدگی کا کیا نتیجہ ہے۔

(تمت بالخیر)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُعْضُ كَفَّيْهِ نَدَمًا وَيُذَيِّبُ نَفْسَهُ أَشْفَاً. وہ ندامت سے اپنا ہاتھ چباتا ہے اور غم کی وجہ سے گھلا جاتا ہے۔

تَأَلَّبُ الْأَعْدَاءُ عَلَى مُنَاوَاةِ الْحَقِّ. دشمن حق کی مخالفت میں یکجا ہو گئے۔
دَمَعَهُ بِحَجَرٍ كَيْدِهِ وَبَتْ فِيهِ سُمُومٌ اس نے اس کو اپنے فریب سے لا جواب کر دیا اور اس میں اپنے مکر کا زہر بھر دیا۔ مَكْرِهِ .

اللَّهُ ضَمِينُ ثَوَابِكَ وَكَفِيلُ حِسَابِكَ. اللہ تمہارے ثواب کا ضامن اور حساب کا کفیل ہے۔

هَاجَتْ فِي الْقَلْبِ لَوَاعِجُ التَّوْبَةِ. دل میں توبہ کے لیے داعیہ پیدا ہوا۔
لَا تُصَغِّرْ حَدَّكَ لِلنَّاسِ. (تکبر کی وجہ سے) لوگوں سے رخ مت پھيرو۔

إِذَا رَأَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ بِالسَّيِّئَةِ فَاغْلَمْ أَنَّ جَب كَسَى كُو بَرَا عَمَل كَرْتِے دِكھو تُو جَان لُو كِه اور لَهَا أَخَوَاتٌ وَإِذَا رَأَيْتَهُ يَعْمَلُ بِالْحَسَنَةِ بَرَايَاں بھي (جَن كا وَه عَادِي هَے) اس كِه سَا تَه هِيں اور جَب كَسَى كُو نِيَك عَمَل كَرْتِے دِكھو تُو جَان لُو فَاعْلَمْ أَنَّ لَهَا أَخَوَاتٍ. كِه اور نِيَكِيَاں بھي (جَن كا وَه عَادِي هَے) اس كِه سَا تَه هِيں۔

تَوْبَةُ تَائِبٍ أَعْلَى مِنْ مَرَاتِبِ بَعْضِ الْعِبَادِ. بعض توبہ کرنے والوں کی توبہ عابدین کے مراتب سے بدرجہا بہتر ہوتی ہے۔

إِذَا جَلَسْتَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ قَلْبِكَ فَاسْتَلِ جَب تَمِ اِپْنِے اور اِپْنِے دِل كِه درميان (تَبْهَائِي مِيں) بِيْٹھو تُو دِل سِے سَوَال كَرُو وَه تَم سِے ہر گز اَلْقَلْبُ لَا يَكْذِبُ عَلَيْكَ. جھوٹ نہیں بولے گا۔

إِنزَوَاءُ الدُّنْيَا غَنَكِ. دُنْيَا كا تَجھ سِے مَنہ موڑ لِيْنَا۔

الْكُلُّ جَدِيدٌ بَانَ يَكْتَبُ أَوْ يُحْفَظُ . سارے کا سارا لکھے جانے اور یاد کیے جانے کا مستحق ہے۔

لَقَدْ سَلَلْتُ سَيْفَكَ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ . تم نے اپنی تلوار کو بے موقع تانا ہے (تمہارا کام یا بات بے موقع ہے)۔

لَقَدْ أَطْلَقْتُ فَرَسَكَ فِي غَيْرِ مِضْمَارِهِ . تم نے اپنے گھوڑے کو ایسے میدان میں بے لگام کیا ہے جو اس کے لیے مناسب نہیں (تمہارا کام یا بات بے موقع ہے)۔

رَمَيْتَ رُمْحَكَ فِي غَيْرِ هَدَفِهِ . تم نے اپنا تیر بغیر ہدف کو نشانہ بنائے پھینکا ہے (تمہارا کام یا بات بے موقع ہے)۔

ذَهَبَ بِهِ الْفِكْرُ كُلُّ مَذْهَبٍ . سوچ اس کو ہر طرف لے گئی (مختلف قسم کی سوچوں نے اس کو گھیر لیا)۔

هَذَا الْأَمْرُ لَا يَرْجَى فِيهِ غَيْرُكَ . اس کام (کو کرنے) کے لیے تمہارے سوا کسی اور سے امید نہیں کی جاسکتی۔

إِنَّمَا خَلَلْتُ ذِلَّتْ وَإِنَّمَا وَقَعْتُ رُجْرَتْ . تم جہاں بھی جاؤ گے ذلیل ہو گے اور جہاں بھی ٹھہرو گے دھتکارے جاؤ گے۔

إِنِّ وَأَنْتَ عَنِ الدُّنْيَا . تیرا دنیا سے منہ موڑ لینا۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ جَبِلَ عَلَى الْعِبَادَةِ . یقیناً عبادت کرنا انسان کی فطرت میں ہے۔

مَاذَا أَكْتَبُ وَمَاذَا أَتْرُكُ ؟ میں کس کس چیز کو قلم بند کروں اور کس کس کو چھوڑوں ؟

هَذَا هُوَ مَا أُرِيدُ أَنْ أَرْكَزَ كُمْ عَلَيْهِ . یہی وہ (نقطہ) ہے جس کی طرف میں آپ کی

توجہات مبذول کرانا چاہتا ہوں۔

الْعَبْدُ طَائِعٌ رَبِّهِ فِي مَا بِهِ أَمْرٌ وَمُنْتَهٍ عَمَّا
عَنْهُ نَهَى وَرَجَا۔ اطاعت کرنے والا ہو جس کا اس کے رب نے حکم

دیا ہے اور ہر اس چیز سے بچتا ہو جس سے اس
کو اس کے رب نے منع کیا ہے اور رد کا ہے۔

صَرَبَهُ الْقَوْمُ بِأَنْظَارِهِمْ۔ قوم نے اس کو گھور کے دیکھا۔

كُلُّ ذَنْبٍ وَإِنْ عَظُمَ صَغِيرٌ فِي جَنْبٍ ہر گناہ خواہ کتنا ہی بڑا ہو آپ کی بخشش کے سامنے
چھوٹا ہے۔ غَفُوكَ۔

وَكُلُّ زَلَلٍ وَإِنْ جَلَّ حَقِيرٌ عِنْدَ ہر لغزش خواہ وہ کتنی ہی بڑی ہو آپ کے درگزر کے
سامنے چھوٹی ہے۔ صَفْحِكَ۔

أَطَالَ اللَّهُ مَدَّتَكَ وَأَتَمَّ نِعْمَتَكَ۔ اللہ آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور آپ پر
نعمت کو تمام کرے۔

الْأَقْدَارُ نَافِذَةٌ وَالْأَحْكَامُ جَارِيَةٌ۔ تقدیر نافذ ہو کر اور حکم پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔

كُلُّ شَيْءٍ إِلَى شَتَابٍ وَكُلُّ شَيْءٍ إِلَى ہر چیز نے بکھر جانا اور ہر زندہ نے مر جانا ہے۔
مَمَاتٍ۔

قَبْلَ بَدْءِ ذِي بَدْءٍ يَخْطُرُ بِبَالِنَا مِنَ الْفِكْرَةِ ہر چیز سے پہلے ہمارے ذہنوں میں ایک خیال آتا
ہے۔

أَيْنَ وَجْهَنَا قِلَّةَ قُلُوبِنَا۔ ہم نے اپنے دلوں کو کہاں پھیر دیا۔

حَتَّى يَكُونَ هَذَا الْكَلَامُ عَلَى وَتِيرَةٍ تاکہ یہ بات ایک ہی پیرائے میں ہو۔
وَاحِدَةٍ۔

بَلَّغَتِ اللَّهْشَةُ أَبْعَدَ الْغَايَةِ۔ دہشت اپنی انتہا کو پہنچ گئی۔

زَادَ الطَّيْنُ بِلَّةً وَالْمَرَضُ عِلَّةً۔ کام اور بگڑ گیا اور مرض اور بڑھ گیا۔

أَبْلَوْنِي عَلَى الْبُلُوئِ۔ مصیبت در مصیبت۔

مَا قَوْلُهُمْ إِلَّا ذَرُّ لِلرَّمَادِ فِي أَغْيَنِ النَّاسِ. لوگوں کے نزدیک ان کی بات کی حیثیت راکھ کے ذرے سے زیادہ نہیں۔

طَمَسَ لِلْحَقِيقَةِ وَتَزَيَّفَ لِلْوَاقِعِ. حقیقت کی اصلی صورت کو مسخ کرنا اور سچائی کو دھندلا کرنا۔

أَعْمَأَلُهُمْ وَمَعْيَارُهُمْ ضَرْبُ أَخْمَاسٍ. ان کے کام اور معیار صرف اور صرف اندازے اُسداس ہیں۔

قَالَ هَذَا وَهُوَ كَانَ فِي سِيَاقَةِ الْمَوْتِ. اس نے موت کے دہانے پر یہ بات کہی۔
مَا يُجَمِّدُ الرِّيقَ فِي الْأَشْدَاقِ وَالْذُمُوعَ. جو کہ لعاب کو منہ میں اور آنسوؤں کو آنکھوں میں جمادے۔
فِي الْأَخْدَاقِ.

لِسَاعَةٍ غَيْرِ قَصِيرَةٍ وَلَخُطَّةٍ غَيْرِ مَدِينَةٍ. تھوڑی سی دیر اور چند لمحات کے لیے۔
تَبَدَّلُ الْأَحْوَالُ مِنْ طَوْرِ إِلَى طَوْرِ وَمِنْ لَوْنٍ إِلَى لَوْنٍ. حالات ایک حالت کے دوسری حالت اور ایک رنگ کے دوسرے رنگ سے تبدیل ہونے کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

نَسِيتِ الْقُلُوبُ خَفَقَانَهَا. دل دھڑکنا بھول گئے۔
سَاعَةً بَكَى لَهَا التَّارِيخُ. وہ لمحہ جس پر تاریخ بھی رو پڑی۔
بِأَيِّ جَمْرَةٍ أَتَيْدِي وَبِأَيِّ غَبْرَةٍ أَنْتَهِي. میں کس انگارے سے ابتداء کروں اور کس لغزش پر جا کر انتہا کروں۔

بِأَيِّ أَحْرَفٍ أُسْطَرُ أُبَيِّنُ مَأْسَاةَ يُضْجُ لَهَا. کن حروف سے ایسے غم کی داستان قلم بند کروں
فِي عَالَمِ الْأَخْزَانِ وَكَيْفَ أَخْطُ عَنْ. جس کے لیے غموں کی دنیا میں ایک شور سنائی دیتا
جُزْجُ مَا زَالَ يَنْزِفُ دَمًا وَيُحْدِثُ الْمَا. ہے اور کیسے میں اس زخم کے بارے میں کچھ
لکھوں جس سے ابھی تک لگا تار خون ٹپک رہا
ہے اور مسلسل درد محسوس ہو رہا ہے۔

نُقِشَتْ حَيَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ کی زندگی دنیا و مافیہا اور جو
فِي الْأَذْهَانِ إِلَى أَنْ يُلَفَّ بِسَاطِ الدُّنْيَا کچھ اس کے اوپر ہے کے سٹننے تک ذہنوں میں
بِمَنْ فِيهَا وَعَلَيْهَا. نقش ہو چکی ہے۔

سَلَبْتُ مِنِّي هَذِهِ النِّعْمَةَ فِي وَقْتِ أَنَا فِي مجھ سے یہ نعمت اس وقت چھینی گئی جب مجھے اس
أَمْسَ حَاجَةً إِلَيْهَا. کی اشد ضرورت تھی۔
أَخَذَ التَّعَجُّبُ مِنَّا مَا خَذَهُ. ہمیں تعجب نے آپکڑا۔

تَحَوَّلَتِ الْحَيَاةُ مِنَ النِّعَمِ إِلَى الْجَحِيمِ. زندگی خوشحالی سے بدحالی میں ڈھل گئی۔
حَادِثَةٌ لَا تَزَالُ تَعِينُهَا ذَاكِرَةُ الدَّهْرِ ایسا حادثہ جس کو زمانہ ابھی تک یاد رکھے ہوئے
وَيَرُونَهَا لِسَانَ التَّارِيخِ. ہے اور تاریخ اس کو بیان کر رہی ہے۔

رَمَاهُمُ الدَّهْرُ بِمَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يَنْصُرُ. زمانے نے ان کو ایسوں کے حوالے کر دیا جو سننے
سے اور دیکھنے سے قاصر تھے۔

تَتَحَوَّلُ أُمَانِيهِمْ إِلَى زَفَرَاتٍ مُتَصَاعِدَةٍ وَ ان کی امیدیں بلند ہوتی ہوئی آہوں اور بہتے
عَبْرَاتٍ مُتَسَاوِيَةٍ. ہوئے آنسوؤں میں بدل گئیں۔

اسْتَرْخَسَ الْحُجُبُ عَلَى الْعُيُونِ. اُم آنکھوں پر پردے پڑ گئے ہیں یا دلوں پر غلاف
تَضَافَرَتِ الْغُلُفُ عَلَى الْقُلُوبِ! چڑھ گئے ہیں۔

أَخَذَ مَا خَذَهُ وَ بَلَغَ مَبْلَغَهُ. اس نے اصل کو تھام لیا اور اس کی انتہا کو پہنچ گیا۔
اسْتَعِيرَ مَسَامِعَكُمْ وَ اسْتَفْتَحَ قُلُوبَكُمْ. میں تمہاری سماعتوں کو اپنی طرف ہمد تن متوجہ کرنا
چاہتا ہوں اور دلوں کو کھولنا چاہتا ہوں۔

صُعُودًا إِلَى نَجَادٍ وَ هُبُوطًا إِلَى وَهَادٍ. بلند و بالا چوٹیوں کی طرف چڑھائی اور گہری
کھائیوں میں اترائی۔

هُمْ كَالْقَمَرِ فِي اللَّيْلَةِ الظُّلُمَاءِ وَ كَالْعَيْنِثِ وہ اندھیری رات میں چاند کی مانند اور بنجر زمین
عَلَى الْأَرْضِ الْجَذْبَاءِ. میں موسلا دھار بارش کی طرح ہے۔

اس کا ایک شور تھا۔

ادیب آدمی لطیف احساس اور نزاکت شعور کا

مالک ہوتا ہے۔

وہ بڑا ہی تادم ہوا۔

کان اپنے ساتھ والے کان سے سوال کرتا ہے کہ

کھاتو نے ان کی آواز سنی ہے؟ اور آنکھ ابھی بہن

آنکھ سے بوچھتی ہے کہ کساتو نے ان کو دیکھا ہے؟

اور تھنہ اپنے حصہ دار تھنے سے کہہ کر ان کی

خوشبو سو نکھی ہے؟ اور زمان اے آ ب سے کہ کما

تو نے ان سے بات چیت کی ہے؟

تو وہ کون لوگ ہیں جن کی آواز سننے کا کان شوق

رکھتے ہیں اور آنکھیں ان کو دیکھنے کی تمنا کرتی ہیں

اور ناک ان کی خوشبو سونگھنے کے لیے اس کے

متلاشی ہیں اور زبان ان سے ہم کلام ہونے کے

لے خواب دیکھتی ہے؟ وہ کون ہیں؟ اے

مخاطب ذرا بتا تو سہی وہ کون لوگ ہیں؟

یقیناً وہ آسمان کی چادر کے نیچے بسنے والوں میں

سے بہترین لوگ ہیں، بے شک وہ زمین کے اوپر

اور آسمان کے نیچے سب سے افضل لوگ ہیں وہ

عالم کے سردار اور قوموں کے سربراہ ہیں۔

اسی کے لیے جیئے اور اسی میں مرے اور اسی کا

دفاع کیا اور اسی کے لیے لڑے۔

مَنْ أَخَذَهُ خَلَدٌ ذِكْرُهُ وَارْتَفَعَ شَأْنُهُ . جس نے ان کا دامن تھاما اس کے ذکر کو بیشکلی اور

اس کی شان کو بلندی مل گئی۔

لَا تَأْخُذْكَ فِي مَقْصِدِكَ لَوْمَةٌ لَّا نِم . تمہیں کسی کی ملامت تمہارے مقصد سے نہ

روکے۔

عَقَدَ عَلَيْهِ الْقَلْبُ . دل اس پر جم گیا۔

مَاذَا عَسَاكَ أَنْ تَفْعَلَ ؟ تم کر ہی کیا سکتے ہو ؟

مَا بَضُتْ عَيْنُهُ بِقَطْرَةٍ . اس کی آنکھ سے ایک آنسو بھی نہ ٹپکا۔

إِزْنِعْ عَلَى نَفْسِكَ وَهَوْنٌ عَلَيْكَ . اپنے اوپر رحم کھاؤ اور اطمینان رکھو۔

بِمَاذَا أَخْرُجُ مِنْ سَخِطِهِ . میں کس طرح ان کی ناراضگی سے نجات پاسکتا

ہوں۔

إِسْتَعْنْتُ بِكُلِّ ذِي رَأْيٍ . میں نے ہر صاحبِ رائے سے اس کے بارے

میں مدد لی۔

تَجَلَّى الْأَمْرُ وَتَاهَبْنَا لَهُ . کام واضح ہو گیا اور ہم نے اس کے لیے تیاری

کر لی۔

تَوَافَقْنَا عَلَى التَّعَاوُنِ وَتَعَاهَدْنَا عَلَى

التَّأْوِيلِ . ہم نے ایک دوسرے کے تعاون کا وعدہ اور مدد کا

عہد کیا۔

زَاخَ عَنِّي الْبَاطِلُ . باطل مجھ سے چھٹ گیا۔

تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ . وہ غصہ دلائے گئے شخص کی مسکراہٹ مسکرایا۔

أُعْطِيتُ جَدَلًا . مجھے بولنے میں مہارت عطا کی گئی۔

مَغْمُوزٌ عَلَيْهِ الْفَقَاحُ . اس پر نفاق کا دھبہ ہے۔

ذَهَبْتُ لِكَيْتِي لَمْ أَقْضِ شَيْئًا . میں گیا تو سہمی مگر کچھ کرنے نہ سکا۔

إِشْتَدَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ . لوگ بہت زیادہ سنجیدہ ہو گئے۔

حَبَسَهُ بِرُذَاهُ وَ نَظَرُهُ فِي عِظْفِهِ
اس کو اپنی عیش و عشرت اور خود پسندی نے روک
لیا۔

لَتَهْنَتِكَ تَوْبَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ
تمہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشش مبارک ہو۔
تَوَجَّهَ قِبَلَكَ رِجَالٌ
لوگ تیری طرف کھچے چلے آئے۔

أَبْشِرْ بِخَيْرٍ يَوْمٍ مُنْذُ وَلَدْتِكَ أُمِّكَ
تمہیں تمہاری ماں کے جننے سے لے کر آج تک
کے بہترین دن کی مبارک ہو۔

إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ
جب وہ خوش ہوتا تو اس کا چہرہ سونے کے ٹکڑے
کی مانند چمکتا تھا۔

يَتَلَالَا تَلَالَا الذَّهَبُ
وہ سونے کی مانند چمکتا ہے۔

إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحْدِثَ إِلَّا صِدْقًا
میری توبہ میں سے ہے کہ میں زندگی بھر سچ کے
سوا کچھ نہ کہوں گا۔
مَا بَقِيَتْ

لَمْ يَجْعَلْكَ اللَّهُ بِدَارٍ هَوَانٍ وَلَا مَضِيعَةٍ
اللہ تعالیٰ تجھے ذلت اور ضائع ہونے کی جگہ سے
محفوظ رکھے۔

تَنَكَّرَ النَّاسُ لِي وَتَغَيَّرُوا
لوگ مجھ سے انجان ہو گئے اور کنارہ کشی اختیار کر
لی۔

صَاقَتْ عَلَيَّ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
زمین اپنی وسعت کے باوجود مجھ پر تنگ ہو گئی۔
أَظْلَمَتِ الدُّنْيَا فِي عَيْنِي
دنیا میری آنکھوں میں اندھیری ہو گئی۔

أَسَارِقُهُ النَّظَرُ
میں چپکے چپکے اس کو دیکھتا رہا۔
مَا زَالَ يُؤْنِسُنِي
وہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کرتا رہا۔

كَانَ أَشْبَ الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ
وہ قوم میں سب سے زیادہ جوان اور طاقتور تھا۔
طَالَ ذَلِكَ عَلَيَّ مِنْ جَفْوَةِ النَّاسِ
لوگوں کی بے رخی کی وجہ سے وہ (لمحہ) مجھ پر بڑا
ہی گراں گزرا۔

مَا بِهِ حَرَكَۃٌ اِلٰی شَیْءٍ۔ اس میں کسی کام کی سکت باقی نہ تھی۔

هٰنِهَاتْ هٰنِهَاتْ اَهْلَكَ النَّاسُ الْاَمَانِيَّ۔ ہائے افسوس! لوگوں کو امیدوں نے برباد کر دیا۔

اِيْمَانٌ بِلَا يَقِيْنٌ۔ ایمان سے مگر یقین کے بغیر۔

مَا لِيْ اَرٰی رِجَالًا وَلَا اَرٰی عُقُوْلًا وَاَسْمَعُ مجھے کیا ہوا کہ آدمی تو بہت سے دیکھ رہا ہوں اور

حَسِيْسًا وَلَا اَرٰی اَنْیْسًا۔ عقلمندوں کو نہیں پاتا اور آواز تو سن رہا ہوں اور کسی

کو مانوس نہیں پاتا۔

نَعَمْ، كَذِبٌ وَمَالِكٌ يَوْمَ الدِّیْنِ۔ ہاں، قیامت کے دن کے مالک کی قسم اس نے

جھوٹ بولا ہے۔

يُخَالِطُ الْعُلَمَاءَ فَيَعْلَمُ وَيَسْكُتُ بَيْنَهُمْ علماء سے ملتا ہے تو علم کے حصول کے لیے اور

فَيَسْلُمُ وَيَتَكَلَّمُ لِيَنْفَعَهُ خاموشی اختیار کرتا ہے تو صرف سلامتی کے لیے

اور بات کرتا ہے تو صرف غنیمت کے لیے۔

لَا يَتَعَوَّذُ بِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَا يَسْتَعِيْنُ اِلَّا بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی پناہ نہیں لیتا اور اس کے

علاوہ کسی سے مدد نہیں مانگتا۔

اِنَّ مِنْ اَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِ قُوَّةٌ فِیْ دِیْنٍ۔ یقیناً دین کی پختگی، نرمی میں قوتِ ارادہ، یقین

وَحَزْمًا فِیْ لَیْنٍ۔ وَاِيْمَانًا فِیْ یَقِيْنٍ وَعِلْمًا سے بھرپور ایمان اور علم سے لبریز عملِ مؤمن کے

فِیْ عَمَلٍ۔ اخلاق میں سے ہے۔

اِنْ اَحْسَنَ اسْتِشْمَرٌ وَاِنْ اَسَاءَ اسْتَغْفَرُ وَاِنْ اگر وہ نیکی کرے تو خوش ہوتا ہے اور اگر اس سے

عَتَبَ اسْتَغْتَبَ وَاِنْ سَفِهَ عَلَيْهِ حَلِمَ وَاِنْ برائی سرزد ہو جائے تو استغفار کرتا ہے اور اگر کسی

کے سرزنش کر دے تو اس کو مانتا ہے اور اگر اس کا

حق ادا نہ کیا جائے تو بردباری سے کام لیتا ہے اور

اگر اس پر ظلم کیا جائے تو صبر کرتا ہے اور اگر اس

سے زیادتی کی جائے تو انصاف کرتا ہے۔

وَقُوْرٌ فِي الْمَلَأْ شُكُوْرٌ فِي الْخَلَا . جلوت میں پروقا اور خلوت میں شکر گزار۔
 قَانِعٌ بِالرُّزْقِ، حَامِدٌ عَلَى الرُّخَاءِ، صَابِرٌ رِزْقِ مِثْلِ قَاعَتِ، خوشحالی میں حمد و ثناء اور مصیبت
 عَلَى الْبَلَاءِ . پر صبر کرنے والا۔
 لَا يَتَّبِعُ مَا لَيْسَ لَهُ . وہ ایسے کام میں نہیں لگتا جس سے اسے کوئی
 سروکار نہ ہو۔

لَا يَخْجُدُ الْحَقُّ الَّذِي عَلَيْهِ . وہ اپنی ذمہ داری سے انکار نہیں کرتا۔
 لَا يَشْمَتُ بِالْفَجِيْعَةِ إِنْ حَلَّتْ بِغَيْرِهِ . وہ دوسروں پر آئی ہوئی مصیبت پر خوش نہیں
 وَلَا يَسُرُّ بِالْمَغْصِيَةِ إِنْ نَزَلَتْ بِسِوَاهُ . ہوتا اور دوسروں کی بد حالی پر مسرور نہیں ہوتا۔
 لَا يَقْبَلُ مِنَ السُّلْطَانِ عَطِيَّةً وَلَا مِنْ بَادِشَاهِ كِبْشَشِ اور دوستوں کے تخائف قبول نہیں
 الْإِخْوَانِ هَدِيَّةً . کرتا۔

لَمَّا مِثْ شَهْرَكَ رَبُّكَ بِمَوْتِكَ تیرے مرنے کے بعد تیرے رب نے تیری
 وَأَلْبَسَكَ رِذَاءَ عَمَلِكَ . موت سے تجھ کو شہرت بخشی اور تیرے عمل سے تجھ
 کو عزت کی چادر پہنائی۔

الْمُنْعَةُ مُنْعَبَةٌ لِأَهْلِهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ عِشْ وَعِشْرَتِ اپنے چاہنے والوں کو دنیا و آخرت
 وَالزَّهَادَةُ رَاحَةٌ لِأَهْلِهَا فِي الدُّنْيَا مِثْلِ تَهْكَادِيْنِے والی ہے اور زہاد اپنے اپنانے والوں
 وَالْآخِرَةِ . کو دنیا و آخرت میں راحت پہنچانے والا ہے۔
 هُوَ حَيٌّ وَسَطٌ مَوْتَى . وہ مردوں کے درمیان زندہ ہے۔

مَا أَطْنُكَ إِلَّا قَدْ لِحَقَّتْ بِالْمَاضِيْنَ وَمَا تَمِیرِے خیال کے مطابق پہلوں سے جا ملے ہو
 أَطْنُكَ إِلَّا قَدْ فَضَّلْتَ الْآخِرِيْنَ اور بعد میں آنے والوں پر فضیلت حاصل کر چکے
 وَلَا أَحْسَبُكَ إِلَّا قَدْ أَتَعَبْتَ الْعَابِدِيْنَ . ہو اور تم نے عبادت گزاروں کو تھکا دیا ہے۔

لَا يَسْتَرْ عَلَى بَابِكَ وَلَا فِرَاشَ تَحْتِكَ . تمہارے دروازے پر کوئی پردہ نہیں اور
تمہارے نیچے کوئی بھونٹا نہیں۔

مَا أَضْعَرَ مَا بَدَلْتُ وَمَا أَخْفَرَ مَا تَرَكْتُ . کیا ہی چھوٹا ہے جو میں نے خرچ کیا اور کیا ہی کم
تر ہے جو میں نے چھوڑا۔

نَحْنُ نُبْدِلُ وَدُنَا وَمَكَانَنَا . ہم اپنی محبت اور اپنا منصب خرچ کر دیں گے۔
تَوَقَّعُوهُ سَاعَةً . انہوں نے کچھ دیر اس کا انتظار کیا۔

أَشْفَقُوا أَنْ يَكُونُ قَدْ أَصَابَهُ عَنَتٌ . اس بات سے وہ گھبرائے کہ کہیں اس کو مصیبت نہ
پہنچ گئی ہو۔

مَا أَرَانَا نَجَاوِزُ عَقَبَةٍ مِنَ الْبَلَاءِ إِلَّا صِرْنَا إِلَى أَشَدِّ مِنْهَا . یہ کیا ماجرا ہے کہ ہم مصیبت کی ایک گھاٹی کو عبور
نہیں کر پار ہے ہوتے کہ اس سے کہیں زیادہ
تکلیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں (آسمان سے گرا
کچھور میں اٹکا)۔

وَيَنْحَ هَذَا الْجَسَدَ الْمُؤَكَّلَ بِالْبَلَاءِ . اس مصیبت زدہ جسم کا ناس ہو۔
لَا يَذْهَبُ لِلطَّالِعِ مِنَ النُّجُومِ طُلُوعٌ وَلَا لِلْأَفَلِ مِنْهَا أَفُولٌ ، لَكِنْ لَا يَزَالُ الطَّالِعُ
لِيَعْرِى غُرُوبٌ هُوَ لَكِنْ طُلُوعٌ هُوَ وَالْأَفَلُ غُرُوبٌ
لِيَعْرِى غُرُوبٌ هُوَ وَالْأَفَلُ طُلُوعٌ هُوَ۔

أَطْنُ أَنَّهُ خُولَطَ فِي عَقْلِهِ . لگتا ہے وہ حواس باختہ ہو گیا ہے۔
اجْتَمَعَ النَّاسُ سَالِمِينَ آمِنِينَ أَحْسَنَ مَا لَوْ أَنَّكَ مِثْلُ مَا كَانُوا عَلَيْهِ . لوگ امن و سلامتی کے ساتھ پہلے سے بدرجہا
بہتر شکل میں اکٹھے ہو گئے۔

مُنِحَ الْإِنْسَانُ التَّمْيِيزَ وَالْمَعْرِفَةَ . انسان کو معرفت و تمیز عطا کی گئی۔

كَانَ وَقُورًا حَلِيمًا زَمِينًا رَكِينًا .
وہ بہت باوقار، بردبار، باحوصلہ اور با رعب
شخصیت کا مالک ہے۔

ضَرَبَ فِي الْبَلَاغَةِ بِسَهْمٍ وَافِرٍ .
اس نے علم بلاغت میں بڑی مہارت حاصل کی۔
کثیراً ما يَكُونُ ذَلِكَ .
اکثر و بیشتر ایسا ہوتا رہتا ہے۔

غَضَنَ وَجْهَهُ وَجَعَدَهُ .
اس نے تیوری چڑھائی اور منہ سورا لیا۔
الْجَ حَتَّى اسْتَفْرَغَ صَبْرَهُ .
وہ ایسا کرتا رہا یہاں تک کہ اس کے صبر کا پیمانہ
لبریز ہو گیا۔

عَيُّونُ الْقَوْمِ تَرْمُقُهُ .
لوگوں کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔
لَا حَظَّ الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ .
لوگ اس کو نکلی باندھ کر دیکھ رہے تھے۔
ضَرَبَ الْقَوْمُ بِأَنْظَارِهِمْ .
لوگوں کی نظریں اس پر ٹھری ہوئی تھیں۔

كَانَ إِذَا جَلَسَ اخْتَبَى بِحَيْثُ لَا تَجُلُّ .
جب وہ بیٹھتا تو اکڑوں (ٹانگیں سمیٹ کر سینے
سے لگا کر ان کے گرد کپڑا باندھ کے) بیٹھتا اس
طرح کہ اس کا کپڑا نہ کھلتا۔
خَبَوْتُهُ .

أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يُعَرِّفَهُ قُدْرَهُ .
اللہ نے اس کی نظر میں اس کی حیثیت ظاہر کرنے
کا ارادہ فرمایا۔

لَقَدْ حَشَوْتُ مَسَامِعِي مَا أَمْرَضَنِي .
تو نے ایسی باتوں سے میرے کان بھر دیے
جنہوں نے مجھے بیمار کر دیا۔

اِخْتَجَزْتُ مِنْكَ وَاقْتَصَرْتُ عَلَى نَفْسِي .
میں آپ سے دور اور اپنے آپ میں مشغول رہا۔
وَيَحْكُ ، يَذْخُلُنِي الطَّمَعُ؟ وَ الصَّفَرَاءُ وَ
تیرا براہو! مجھ میں طمع داخل ہوگا؟ جبکہ میری مٹی
الْبَيْضَاءُ فِي قَبْضَتِي وَ الْحُلُو وَ الْحَامِضُ
میں سونا چاندی ہے اور میں اچھے برے کا مالک
ہوں۔ عِنْدِي .

قَدْ خَانَ اللَّهُ فَمَا لَنَا لَا نَخُونُهُ . اس نے اللہ کے ساتھ خیانت کی تو ہم اس کے ساتھ خیانت کیوں نہ کریں۔

مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى شَيْخُوخِهِ . بچپن سے بڑھاپے تک۔

هَشْ بِرُؤُسِنَا وَبَشْ لِمَحْيَانَا وَابْتَهَجْ . وہ ہمارے دیکھنے سے خوش ہوئے اور ان کا چہرہ کھل اٹھا اور ہمارے ارادے کو جان کر مسرور

ہوئے اور ہماری زیارت کو اپنی سعادت سمجھا۔

لَقَدْ طَالَ عَطِشِي إِلَى شَيْءٍ أَسْمَعُهُ وَكَثُرَ . اس چیز کی طرف میری پیاس بڑھ گئی جس کو میں سنتا رہتا ہوں اور اس چیز کی طرف میرا شوق بڑھ

گیا جس کو میں جانتا ہوں۔

نَبَا بَكَ دَهْرٌ أَوْ جَفَاكَ خَلِيلٌ؟ تمہیں زمانے نے دھوکا دیا یا پھر دوست نے تم

سے جفا کی؟

أَرَأَيْتُمْ مَا بُلَيْنَا بِهِ وَمَا وَقَعْنَا عَلَيْهِ . کیا تم نے دیکھا ہے کہ ہم کس آزمائش میں مبتلا

ہوئے ہیں اور ہم پر کیا مصیبت آن پڑی ہے۔

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ هَرَبْنَا وَبِأَيِّ شَيْءٍ عَلِقْنَا . ہم کس چیز سے بھاگے تھے اور کس چیز میں پھنس گئے اور کس آفت میں مبتلا ہو گئے۔

لَا نَظْفُرُ بِضَالَتِنَا إِلَّا عِنْدَهُ . ہم اپنے کھوئے ہوئے مقصد کو پانے میں صرف

اسی کے پاس کامیاب ہو سکتے ہیں۔ (ہمارا مقصد

صرف اسی سے حاصل ہو سکتا ہے)

لَوْلَا الْعَظْمُ مَا طَابَ اللَّحْمُ وَلَوْلَا النَّوَى . اگر ہڈی نہ ہو تو گوشت اچھا نہیں لگتا اور اگر گٹھلی

مَا خَلَا التَّمْرُ وَلَوْلَمْ يَكُنِ الْقِشْرُ لَمْ يُوجَدْ . نہ ہو تو کھجور میٹھی نہیں ہوتی اور اگر چھلکا نہ ہو تو

اللُّبُّ . (یعنی اصل چیز تو مغز ہوتا ہے)

دَعِ التَّوْبَةَ وَ الْكِسَايَةَ وَ هَاتِ الصَّحَّةَ تُوْرِیْہ اور کنا یہ کو چھوڑو اور صراحتہ سیدھی سیدھی
وَالصَّرَاحَةَ وَ اَذْكُرِ الْغَتَّ وَ السَّمِیْنَ . بات کرو اور برا اور اچھا سب کچھ بتاؤ۔

أُرِيدُ سَمَاعَ الْقِصَّةِ بِفَصْهَہَا وَ نَصْہَا . میں قصہ کو تمام تفصیل کے ساتھ سنا چاہتا ہوں۔

كَيْفَ يُرْجَحُ الْقِيَاسُ عَلَى النَّصِّ أَوْ يُطْلَبُ قِیَاسِ كُونِصْ پر کیسے ترجیح دی جاسکتی ہے اور چور
الْقِصِّ مِنَ اللَّصِّ . قصہ گوئی سے لٹکتا ہے۔

لَا يُمْكِنُ حَضْرُہَا وَ لَا يَتَأْتِيْ عَدْدُہَا . نہ اس کا جانا آسان ہے اور نہ ہی گنتا۔

أَيَّتَاتِيْ لَكَ هَذَا ؟ کیا تمہارے لیے یہ ممکن ہے ؟

نَبَحَ كُلُّ كَلْبٍ مِنْ كُلِّ زَاوِيَةٍ وَ زَارَ كُلُّ ہر طرف سے ہر کتا بھونکنے لگا اور ہر ٹیلے سے ہر
أَسَدٍ مِنْ كُلِّ أَجْمَةٍ وَ ضَبَحَ كُلُّ ثَغْلَبٍ مِنْ شیر دھاڑنے لگا اور وادی کے ہر کشادہ دہانے
كُلِّ تَلْعَةٍ . سے ہر لومڑی کی آواز بلند ہونے لگی۔

الدُّنْيَا عَسِيْرَةٌ وَ الْحَيَاةُ قَصِيْرَةٌ . دنیا مشکلات سے پر ہے اور زندگی بڑی ہی چھوٹی
ہے۔

رَضِينَا فِيْہَا بِكَسْرَةٍ يَابِسَةٍ وَ خِرْقَةٍ بَالِيَةٍ . ہم اس (دنیا) میں ایک خشک ٹکڑے پر اور پرانے
کپڑے پر راضی ہو گئے۔

لَيْسَ لَنَا فِي الْأَمْرِ نَافَعَةٌ وَ لَا جَمَلٌ وَ لَا حِطٌّ ہمارا اس کام سے کوئی سروکار اور واسطہ نہیں۔
وَ لَا أَمَلٌ .

زِينَةٌ فَاجِرَةٌ وَ هَيْئَةٌ بَاهِرَةٌ . بڑی فاخرانہ زیب و زینت اور خوشنما آرائش

ہے۔

كَثُرَ الْإِزْجَافُ وَ سَاءَتِ الظُّنُونُ وَ افواہوں کی کثرت ہو گئی اور بدگمانی عام ہو گئی اور
ضَجَّتِ الْعَامَّةُ . عوام چیخ و پکار کرنے لگی۔

دَخَلْنَا عَلَيْهِ وَ جَلَسْنَا حَوْلَيْہِ . ہم اس کے پاس گئے اور اس کے ارد گرد بیٹھ
گئے۔

- اَمِنْ السَّمَاءِ نَزَلْتُمْ عَلَيَّ .
کیا تم میرے پاس آسمان سے اتر کر آئے ہو۔
- لَهُ فِي الْعُلُومِ ذَرَاْعٌ وَبَاْعٌ .
اس کو علم میں بڑی مہارت حاصل ہے۔
- فُلَانٌ قَدْ عَلَا كَعْبُهُ وَ سَطَعَ نَجْمُهُ .
فلاں کو امتیازی شان حاصل ہو گئی ہے اور اسکی (قسمت) کا ستارہ چمک گیا ہے۔
- فُلَانٌ بَلَغَ اِلَى الْمُنْتَهَى .
فلاں (کسی کام کے) انتہا تک پہنچ گیا (یعنی اس میں خوب مہارت حاصل کر لی)۔
- قُلْ لِي غَيْرَ مُحْتَسِمٍ .
مجھ سے بغیر کسی کمی بیشی کے بات کرو۔
- لَقَدْ رَأَىٰ هَذَا دُغْرًا .
یقیناً اس نے یہ خوف کی حالت میں دیکھا تھا۔
- وَنَزَلَ اَمَّهُ مِسْعَرُ حَرْبٍ .
لڑائی کی آگ بھڑکانے والا بہت ہی برا ہے۔
- خُذُوا ذَاتَ الْيَمِينِ .
دائیں طرف ہو جاؤ۔
- اُغْرِضْ لَكُمْ خُطَّةً رُّشِدًا .
میں تمہارے لیے اچھا منصوبہ پیش کروں گا۔
- اِسْتَاَصَلَ جَذْوَرَهُ .
اس کو اس کی جڑوں سے اکھاڑ دیا۔
- اِنِّي اَرَىٰ اَشْوَابًا مِّنَ النَّاسِ .
میں نچلے درجے کے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں۔
- اَهْوَىٰ بِيَدِهِ اِلَى شَيْءٍ .
اس نے اپنے ہاتھ کو کسی چیز کی طرف بڑھایا۔
- لَا يَحْدُوْنَ النَّظْرَ اِلَيْهِ تَعْظِيْمًا لَهُ .
وہ اس کی تعظیم کی وجہ سے اس کی طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھتے تھے۔
- فَهُوَ يَخْشُدُ عَلَى الْقَلِيلِ وَيَتَسَخَطُ عَلَى الْكَثِيرِ .
وہ تھوڑے پر حسد کرتا ہے اور زیادہ کو کم سمجھتا ہے۔
- جَذِلَ الظَّاهِرِ حَزِينُ الْبَاطِنِ .
ظاہر میں بڑا خوش اور اندر سے غمگین۔
- وَجَبَتْ نَفْسُهُ وَ نَصَبَ غَمْرُهُ وَ صَحَا ظِلُّهُ .
اس کا بدن کمزور ہو گیا اور عمر ڈھل گیا اور سایہ ماند پڑ گیا۔

إِنَّكُمْ الْيَوْمَ عَلَىٰ خِلَافٍ نُّبْوَةٍ وَمَفَرَقٍ بے شک تم لوگ آج نبوت کی خلافت اور راہ مَحْجَبَةٍ . راست کے چوراہے پر ہو۔

تَرَوْنَ بَعْدِي مُلْكًا غُضُوضًا وَ أُمَّةً شَعَاعًا تم میرے بعد ظلم و ستم سے بھرا ملک اور بکھری ہوئی قوم اور بہتا ہوا خون پاؤ گے۔

كَانَتْ لِلْبَاطِلِ نَزْوَةٌ وَ لِلْأَهْلِ الْحَقُّ جَوَلَةٌ . باطل کی اٹھان تھی اور حق والے گردش میں تھے۔

فُلَانٌ لَهُ جَوْلَةٌ وَ صَوْلَةٌ . فلاں بہت داد و دھش اور اثر و رسوخ والا ہے۔

إِنْ اسْتَغْنَيْتُ اسْتَغْفَفْتُ . اگر میں مالدار ہوا تو عفت اختیار کروں گا۔

قَدْ اقْتَرَبَ مِنْكُمْ زَمَانٌ قَلِيلُ الْأَمْنَاءِ، كَثِيرُ الْقُرَاءِ، قَلِيلُ الْفُقَهَاءِ، كَثِيرُ الْأَمَلِ . وہ زمانہ تمہارے قریب آچکا ہے جس میں امانت دار کم اور علماء زیادہ ہوں گے، اور فقہاء کم اور امیدیں (رکھنے والے) زیادہ ہوں گے۔

إِنَّ الْحَقَّ قَدِيمٌ وَ مُرَاجَعَةُ الْحَقِّ خَيْرٌ مِنْ يَقِينًا حق تو ہمیشہ سے ہے تو حق کی طرف رجوع کرنا باطل کی طرف بڑھتے رہنے سے اچھا ہے۔

أَوْجِبَ اللَّهُ بِالْصَّدَقَةِ الْأَجْرَ وَ أَحْسَنَ اَللّٰهُ تَعَالٰی صَدَقَہ کے ذریعہ اجر و ثواب عطا فرماتے ہیں اور اسکو کمزیر فرما کر ذخیرہ کرتے ہیں۔

الذُّخْرُ . خَرَجَ مُغْضَبًا يَجْرُ قُوْبُهُ . وہ غصہ سے اپنا کپڑا گھسیٹتا ہوا نکلا۔

الْبَسَهُ اللَّهُ الذَّلَّ وَ سَيِّمًا الْخَسْفِ وَ ذِيَتْ اَللّٰهُ تَعَالٰی اس کو ذلت کا اور خاص کر رسوائی کا لباس پہنائیں گے اور ذلت میں اسکو دھندلا دیں گے۔

بِالصَّغَارِ . مَا عَزِي قَوْمٌ قَطُّ فِي عُمْرٍ دَارِهِمْ إِلَّا ذُلُّوا . اس قوم کو ذلالت و خواری کے علاوہ کچھ نہ ملا جس پر اسکے گھر کے اندر حملہ کیا گیا۔

ثَقُلَ عَلَيْكُمْ قَوْلِي وَ اتَّخَذْتُمُوهُ وَرَآنَكُمْ ثَقُلَ عَلَيْكُمْ قَوْلِي وَ اتَّخَذْتُمُوهُ وَرَآنَكُمْ تم پر میری بات گراں گزری اور تم نے (اسکی پر وہ نہ کرتے ہوئے) اسکو پیٹھ پیچھے پھینک دیا یہاں تک کہ تم پر پے در پے حملے ہوئے۔

ظَهَرْنَا حَتَّى شَنَّتْ عَلَيْكُمُ الْغَارَاتُ . ظہور کیا کہ تم پر پے در پے حملے ہوئے۔

يَا عَجَبًا كُلُّ الْعَجَبِ ، عَجَبٌ يُمِيتُ كَيْفَ عَجَبِ بَاتِ هَے ، ايسا عجب جودل کو مردہ کر
الْقَلْبَ وَ يُشْغِلُ الْفَهْمَ وَيُكْثِرُ الْاُخْزَانَ . دے اور ہوش و حواس کراڑا دے اور غموں کو بڑھا

دے۔

حَتَّىٰ أَصْبَحْتُمْ غَرَضًا تَزْمُونَ وَلَا تَزْمُونَ يہاں تک کہ تم ہدف بن گئے تمہیں مارا تو جاتا ہے
وَلَا يَمَارُ عَلَيْكُمْ وَلَا تَغَيِّرُونَ . اور تم مار نہیں سکتے اور تم پر حملہ کیا جاتا ہے اور تم حملہ
کرنے کی سکت نہیں رکھتے۔

هَذِهِ حَمَارَةٌ الْقَيْظِ أَنْظِرْنَا يَنْصَرِمُ الْحَرُّ يہ بہت ہی شدید گرمی ہے تو آپ ہمیں اتنی مہلت
عَنَّا . دے دیں کہ یہ گرمی ہم سے چلی جائے۔

يَا أَشْبَاهَ الرِّجَالِ وَلَا رِجَالٍ وَلَا طِفْعَامَ اے مردوں کی مشابہت رکھنے والوں (حقیقت
الْاُخْلَامَ وَلَا عُقُولَ رَبَائِ الْجِجَالِ . میں تم) مرد نہیں ہو اور اے بچوں کی سی اور گھروں
میں پردوں کے اندر بیٹھنے والی عورتوں کی سی عقل
رکھنے والو۔

لَقَدْ أَفْسَدْتُمْ عَلَيَّ رَأْيِي بِالْعِضْيَانِ . یقیناً تم نے میری نافرمانی کر کے میری رائے کو
برباد کر دیا ہے۔

لَقَدْ مَلَأْتُمْ جَوْفِي غَيْظًا . تم نے مجھے غصہ سے بھر دیا۔

مَنْ ذَا يَكُونُ أَعْلَمُ بِهَا مِنِّي أَوْ أَشَدَّ مِرَاسًا کون اس (جنگ) کو مجھ سے زیادہ جاننے والا
لَهَا . ہے یا مجھ سے زیادہ (جنگوں کا) تجربہ کار ہے۔

لَا رَأْيَ لِمَنْ لَا يُطَاعُ . اس آدمی کی کوئی رائے نہیں جس کی اطاعت نہ کی
جاتی ہو۔

يَا عَجَبًا كُلُّ الْعَجَبِ ، عَجَبٌ يَتَعَجَّبُ مِنْهُ كَيْفَ عَجَبِ بَاتِ هَے ايسا عجب کہ عجب بھی اس پر
تَعَجَّبُ کرتا ہے۔

أَسَفٌ عَلَى تَطَاْفُرِكُمْ عَلَى الْبَاطِلِ وَعَلَى
فَسْلِكِكُمْ عَنِ الْحَقِّ. تمہارے حق سے اعراض کرنے پر۔
افسوس ہے تمہارے باطل کے اوپر جم جانے پر اور

لَقَدْ غَذَيْتُ بِلَبَانِ الْحُرُوبِ وَازْتَضَعْتُ
الْحُرُوبَ إِزْضَاعًا. میں جنگوں میں پلا بڑھا ہوں اور میں نے انہیں
میں پرورش پائی ہے۔

إِنْ اسْتَقَمْتُمْ هَدَيْتُكُمْ وَإِنْ اغْوَجْتُمْ
قَوْمَتُكُمْ وَإِنْ أَبَيْتُمْ تَذَارَكْتُكُمْ. اگر تم راست چاہو گے تو میں تم کو اسکی راہ
دکھلاؤں گا اور اگر ٹیڑھ پن اختیار کرو گے تو تم کو

سیدھا کر دوں گا اور اگر تم نے انکار کیا تو تم
کو مٹاؤں گا۔

أَرِيدُ أَنْ أَدَاوِيَ بِكُمْ وَأَنْتُمْ دَانِي كَنَاقِشِ
الشُّوْكَةِ بِالشُّوْكَةِ. لیکن تم ہی میرا مرض بنے ہوئے ہو اس کانٹے
نکالنے والے کی طرح جو کانٹے ہی سے کانٹا نکالنا

چاہتا ہے۔

قَرَأُوا الْقُرْآنَ فَأَخْجَمُوهُ وَهَيَّجُوا إِلَيَّ
الْقِتَالِ قَوْلُهُمْ وَلَهُ اللَّفَاحُ إِلَى وَلَدِهَا. انہوں نے قرآن کو پڑھا اور اس کو محکم کیا اور جب
قتال کیلئے بلائے گئے تو شوق سے قتال کی طرف

بڑھے جیسے اونٹ اپنی اولاد کی طرف شوق سے
بڑھتا ہے۔

سَلُّوا السُّيُوفَ أَغْمَادَهَا وَأَخْذُوا بِأَطْرَافِ
الْأَرْضِ رَحْفًا وَرَحْفًا وَصَفًّا وَصَفًّا. انہوں نے تلواروں کو انکی نیاموں سے نکالا اور
پیش قدمی کرتے ہوئے صف در صف آگے

بڑھتے رہے۔

يَذْهَبُونَ فِي تَغْلِيلِ ذَلِكَ مَذَاهِبَ شَتَّى
وَيَسْلُكُونَ مَسَالِكَ مُتَعَدِّدَةً. وہ اس کی علت کو بیان کرنے میں مختلف طریقے
اپناتے ہیں اور اس کے لیے بہت سے راستوں کو

اختیار کرتے ہیں۔

مَرَّةَ الْعُيُونِ مِنَ الْبُكَاءِ، خُمْصُ الْبُطُونِ مِنَ رُورِوكران کی آنکھیں خشک ہو گئیں، روزوں کی الصَّيَامِ، ذُبُلُ الشَّقَاوِ مِنَ الدُّعَاءِ، صَفْرُ وَجْهِ سے پیٹ کمر کو لگنے لگے، دعا کی وجہ سے الْأَلْوَانِ مِنَ السَّهْرِ، عَلَى وَجْهِهِمْ غَبْرَةٌ ہونٹ خشک ہو گئے، شب بیداری کی وجہ سے الْخَاشِعِينَ۔ رنگ پیلے پڑ گئے، ان کے چہروں پر خشوع والوں کے اثرات نمایاں ہو گئے۔

خَالَطَ اللَّحْمَ وَ الدَّمَّ وَ الْقَصَبَ وَ الْمَسَامِعَ وہ (شیطان) تمہارے گوشت پوست، پٹھوں، وَالْأُطْرَافَ وَ الشَّغَافَ ثُمَّ مَضَى إِلَى کانوں، ہاتھ پاؤں، دل و دماغ غرض جسم کے الْأُمَخَاخَ وَالْأُضْمَاخَ ثُمَّ اِزْتَفَعَ فَعَشَّشَ ایک ایک حصے میں سرایت کر گیا پھر وہ تمہارے ثُمَّ بَاضَ وَفَرَّخَ فَحَشَاكُمْ نِفَاقًا وَشِقَاقًا۔ اوپر غالب ہوا اور پھر اس نے تمہارے دلوں میں بسیرا کر لیا یہاں تک کہ شدہ شدہ تمہارے سینوں کو نفاق سے اور بد بختی سے بھر دیا۔

قَدْ اتَّخَذْتُمْوَهُ دَلِيلًا تَتَّبِعُونَهُ وَقَانِذَا تم نے اس کو اپنا رہنما بنا لیا ہے کہ اسی کی اتباع تَطِيعُونَهُ وَمُؤَامِرًا تُشِيرُونَ فَكَيْفَ تَنْفَعُكُمْ کرتے ہو اور رہبر تسلیم کر لیا ہے کہ اسی کی تَجَرِبَةً أَوْ تَعْظُمُكُمْ وَقَعَةً أَوْ تَخْجُزُكُمْ اطاعت کرتے ہو اور امیر مقرر کر لیا ہے کہ اسی سے مشورہ طلب کرتے ہو تو تمہیں تجربہ کس طرح

إِسْلَامَ أَوْ يَرُدُّكُمْ إِيْمَانًا؟

نفع دے سکتا ہے، یا واقعات کس طرح نصیحت کر سکتے ہیں یا اسلام کس طرح منع اور ایمان تمہیں کس طرح لوٹا سکتا ہے؟!

الَّذِينَ الصَّنَاعِي حَرَكَاتٍ وَسَكَنَاتٍ بناوٹی دین حرکات، سکنات اور الفاظ ہی کا نام وَالْفَظَاطُ وَلَا شَيْءَ وَرَاءَ ذَلِكَ وَالَّذِينَ ہے اور اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں جبکہ حقیقی دین الْحَقُّ دِينُ قَلْبٍ وَرُوحٍ۔ قلب و روح کا دین ہے۔

اَلَسُّنْمُ اَصْحَابِنِي بِالْاَهْوَاِ حَيْثُ رُمْتُمْ كِيَا تم اھواز میں میرے ساتھی نہیں تھے جہاں تم
الْمَكْرُ وَ سَعَيْتُمْ بِالْغَدْرِ وَظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ نے مکاری کی اور بغاوت کرنے کی کوشش کی اور
يَخْذُلُ دِيْنَهٗ وَ خِلَافَتَهٗ وَ اَنَا اَزِمِيْكُمْ بِطَرْفِيْ تم یہ سمجھنے لگے کہ اللہ تعالیٰ اپنے دین اور اپنی
وَ اَنْتُمْ تَتَسَلَّلُوْنَ لَوْ اِذَا وَ تَنْهَرُ مُوْنٌ سِرَاعًا خلافت کو رسوا کر دے گا اور میں تو تمہیں اپنی نظر
حَتّٰى عَضَّكُمْ السَّلَاحُ وَ قَصَّصْتُكُمْ الرِّمَاحُ میں رکھے ہوئے تھا جبکہ تم چپکے چپکے چوری چھپے
فُكِّلَ رہے تھے اور تیزی سے شکست خوردہ ہو کر
بھاگ رہے تھے یہاں تک کہ اسلحہ نے تم کو اپنے
جبروں سے مضبوط دبوچ لیا اور نیزوں نے
تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔

يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ ! اَهْلَ الْكُفَّارَاتِ وَ الْغَدَرَاتِ اے عراق والوں! اے نافرمان قوم اور دھوکا باز
وَ الثُّوْرَةِ بَعْدَ الثُّوْرَاتِ ! اِنْ اَمِنْتُمْ اَزَجَفْتُمْ لوگو اور ہنگاموں پر ہنگامے کرنے والو! اگر تمہیں
اَمَانٌ دُوْنِ تَوَا فُوْا هِيْنَ پھیلاتے ہو اور اگر خوف زدہ
وَ اِنْ حَفَّتُمْ نَافَقْتُمْ۔
ہوتے ہو تو منافقت اختیار کرتے ہو۔

لَا تَذْكُرُوْنَ حَسَنَةً وَ لَا تَشْكُرُوْنَ نِعْمَةً۔ نہ تم لوگ کسی اچھائی کو یاد کرتے ہو اور نہ ہی تم کسی
نعمت کا شکر ادا کرتے ہو۔

هَلِ اسْتَحَفَّكُمْ نَاكِثٌ اَوْ اسْتَفْوَاكُمْ غَاوٍ اَوْ جب کسی عہد شکن نے تم سے مدد مانگی یا کسی باغی
اسْتَنْصَرَكُمْ ظَالِمٌ اَوْ اسْتَفْضَلَكُمْ خَالِعٌ اِلَّا نے تم کو بغاوت پر اکسایا یا کسی ظالم نے تم سے
وَ ثَقُفْتُمُوْهُ وَ اَوَيْتُمُوْهُ وَ نَصَرْتُمُوْهُ نصرت طلب کی یا کسی بدچلن نے تم سے پشت
پناہی کی فریاد کی تو تم نے اس کو بھرپور اعتماد دیا اور
وَرَضِيْتُمُوْهُ۔
مکمل پناہ فراہم کی اور مدد کرنے میں کوئی کسر اٹھا
نہ رکھی اور اس کے لیے سر تسلیم خم ہو گئے۔

أَلَمْ تَنْهَكُمُ الْمَوَاعِظَ أَلَمْ تَنْزِجُوا كُمُ
الْوَقَائِعُ؟
کیا مواظظ بھی تمہیں روک نہ سکے اور واقعات بھی
تمہیں ڈرانہ سکے؟

الشَّرَفُ فِي جَلَالِ الْأَعْمَالِ لَا فِي أُخْمَالِ عِزَّتِ مَالٍ وَدَوْلَتِ كِذِّهِمْ فِي نَفْسِهِمْ بَلْكَ أَعْمَالِ
الْأَمْوَالِ .
صالحی میں پوشیدہ ہے۔

إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ كَالظِّلِّمِ الذَّابِّ عَنْ فِرَاحِهِ
يَنْفِي عَنْهَا الْمَدْرَ وَيَأْخُذُ عَنْهَا الْحَجَرَ
وَيُكْسِنُهَا مِنَ الْمَطَرِ وَيَحْمِيهَا مِنَ الصَّبَابِ
وَيَخْرُسُهَا مِنَ الذَّنَابِ .
میری مثال تو تمہارے ساتھ اس شتر مرغ کی سی
ہے جو اپنے بچوں کی حفاظت کر رہا ہو کہ انہیں
پڑنے والے مٹی کے ڈھیلوں سے بچاؤ
اور (پڑنے والے) پتھروں سے ان کی حفاظت

کر رہا ہو اور ان کا بادو باراں اور دھند سے اور
بھیڑیوں سے بچاؤ کر رہا ہو۔

يَا أَهْلَ الشَّامِ أَنْتُمْ الْجَنَّةُ وَالرَّذَاءُ وَأَنْتُمْ
الْعُدَّةُ وَالْعِطَاءُ .
اے شام والو ! تم ہی تو ڈھال ہو اور چادر ہو اور
تم ہی اوڑھنا بچھونا ہو۔

هَلْ تَعْرِفُ الْفَرْقَ بَيْنَ النَّائِحَةِ الْتُكْلِي
وَالنَّائِحَةِ الْمُسْتَأْجِرَةِ وَبَيْنَ التُّكْحَلِ فِي
الْعَيْنَيْنِ وَالتُّكْحَلِ .
کیا تم اس فرق کو جانتے ہو کہ جو اس عورت جو
اپنے مرنے والے پر اوایلا کر رہی ہو اور اس کے
درمیان ہے جو کسی اور کی میت پر رو رہی ہو اور جو

فرق آنکھوں میں خود سرمہ لگانے اور قدرتی سرمہ
لگے ہوئے کے درمیان ہے۔

هِيَ تَوَرَّةٌ عَلَى عِبَادَةِ الْمَالِ وَتَوَرَّةٌ عَلَى
عِبَادَةِ السُّلْطَانِ وَتَوَرَّةٌ عَلَى عِبَادَةِ الْجَاهِ
وَتَوَرَّةٌ عَلَى عِبَادَةِ الشُّهُوَاتِ وَتَوَرَّةٌ عَلَى
كُلِّ مَعْبُودٍ غَيْرِ اللَّهِ .
یہ زر پرستی، اقتدار کی ہوس، چاہ اور خواہشات
کی غلامی کے خلاف بغاوت ہے اور ہر اس معبود
کے خلاف جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہے۔

هَلْ تَعْرِفُ السَّبَبَ فِي أَنَّ الْمُسْلِمِينَ أَتَوْا
أَوَّلَ أَمْرِهِمْ بِالْعَجَائِبِ فَغَزَوْا وَفَتَحُوا
وَسَادُوا وَالْمُسْلِمِينَ فِي آخِرِ أَمْرِهِمْ أَتَوْا
بِالْعَجَائِبِ أَيْضًا فَضَعُفُوا وَاسْتَكَانُوا.

اور مسلمانوں سے ان کے آخری دور میں بھی
عجائب ہی سرزد ہوئے تو وہ کمزور ہو گئے اور ضعف
غالب ہو گیا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي الدِّينِ الصَّنَاعِي قَوْلَ جَمِيلٍ
لَا مَذْلُولَ لَهُ أَمَّا فِي الدِّينِ الْحَقِّ فَهِيَ كُلُّ
شَيْءٍ.

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي الدِّينِ الصَّنَاعِي تَذَهَبُ مَعَ
الرَّيْحِ وَفِي الدِّينِ الْحَقِّ تَزُولُ الْجِبَالُ.
(مضبوط) ہے کہ پہاڑوں کو لرزادے۔

هُوَ الْعَقِيدَةُ الَّتِي تَأْتِي بِالْمُعْجَزَاتِ فَيَقِفُ
الْعِلْمُ وَالتَّارِيخُ وَالْفَلَسَفَةُ أَمَامَهَا حَايِرَةً، بِمِ
سائے تحقیر کھڑے ہیں کہ وہ اس کی کیا علت بیان
تُعَلِّلُ؟ وَكَيْفَ تَشْرَحُ؟

کریں اور کس طرح اس کی شرح کریں۔
تُذَلِّلُ الْعَقَبَاتِ مَهْمَا صَعُبَتْ وَتَصِلُ بِكَ
إِلَى الْغَرَضِ مَهْمَا لَاقَتْ وَتَطْيِئُ بِكَ إِلَى
اللَّهِ.

وہ (عقیدہ) رکاوٹوں کو سر کر لیتا ہے خواہ وہ کتنی ہی
دشوار ہوں اور جو کچھ بھی ہو جائے وہ آپ کو منزل
مقصود تک رسائی دیتا ہے اور وہ اڑا کر اللہ تک پہنچا
دیتا ہے۔
مَعَاصِرَ يَرْفُصُ فِيهَا الْمَوْتُ وَيَسْتَعِيلُ الدَّمُ
فِيهَا.

ان میں خون کھولتا ہے۔

الَّذِينَ الْحَقُّ قَلْبٌ وَقُوَّةٌ وَالَّذِينَ الصَّنَاعِي نَحْوُ وَصَرَفَ وَإِغْرَابَ وَكَلَامَ وَتَأْوِيلَ. حقیقی دین دل و جان ہے اور بناوٹی دین (محض) نحو ، صرف ، اعراب ، باتیں اور تاویلات (کا نام) ہے۔

الشَّهَادَةُ فِي الدِّينِ الصَّنَاعِي إِغْرَابٌ جُمْلَةً وَتَخْرِيجٌ مُنْهِنٌ وَتَفْسِيرٌ شَرْحٌ وَتَوْجِيهٌ حَاشِيَةٌ وَتَضْحِيحٌ قَوْلٍ مُؤَلَّفٍ وَالْبَاعِثُ أَضْ عَلَيْهِ. بناوٹی دین میں گواہی صرف ایک جملہ کی ترکیب اور متن کی تخریج اور شرح کی تفسیر اور حاشیوں کا لکھنا اور مؤلف کے قول کو صحیح کرنا اور اس پر اعتراض کرنا ہے۔

لَا تَكُونُ لِلرُّوحِ قِيَمَةٌ وَتَكُونُ لِلشَّكْلِ كُلِّ رُوحِ كِي كُوِي قِيَمَتِ نِيَسِ اور شکل و صورت کی ساری القِيَمَةُ . قیمت ہے۔

شَأْنُ الْإِيمَانِ شَأْنُ الْعِشْقِ ، يُحَوِّلُ الْبُرُودَةَ حَرَارَةً وَالْخُمُولَ نَبَاهَةً وَالرَّذِيلَةَ فَضِيلَةً شَأْنُ الْإِيمَانِ شَأْنُ الْعِشْقِ ، يُحَوِّلُ الْبُرُودَةَ حَرَارَةً وَالْخُمُولَ نَبَاهَةً وَالرَّذِيلَةَ فَضِيلَةً غرضی کو جانثاری میں بدل دیتا ہے۔

وَلِي كَبِدٌ مَخْرُوقَةٌ مِّنْ يَبْنَعُنِي بِهَا كَبِدًا لَيْسَتْ بِذَاتِ قُرُوجٍ اس کے بدلے زخموں سے پاک جگر عطا کر دے۔ اَطَالَ اللَّهُ مُدَّتَكَ وَتَمَمَّ نِعْمَتَكَ وَأَدَامَ بِكَ الْخَيْرَ وَرَفَعَ بِكَ الشَّرَّ. کمال عطا فرمائے اور ہمیشہ خیر کو تیرے ساتھ شامل حال اور شر کو کوسوں دور رکھے۔

يَشْبَعُ يَوْمًا وَيَجُوعُ يَوْمًا . ایک دن سیر ہو کر کھاتا ہے تو دوسرے دن بھوکا رہتا ہے۔

نَحْنُ فِي الدُّنْيَا الَّتِي كَانَتْ لَنَا وَخَدْنَا وَكُنَّا نَحْنُ فِي الدُّنْيَا الَّتِي كَانَتْ لَنَا وَخَدْنَا وَكُنَّا ہم اس سر زمین پر ہیں جو صرف ہماری تھی اور ہم اس کے سردار تھے۔

إِنَّ لَنَا فِي كُلِّ شَيْءٍ مِنَ هَذِهِ الْقَارَةِ ذِمًّا زَكِيًّا اس دھرتی کے ہر گوشے کو ہمارے پاکیزہ خون نے
آرغفأه وَحَضَارَةً خَيْرَةً وَنَيْتَ جَنَابُهَا سیراب کیا اور اس کے چپے چپے میں ہماری علم
وَطُرُزَتْ حَوَاشِيهَا بِالْعِلْمِ وَالْعَدْلِ وعدل، بہادری اور دلیری سے مزین تہذیب کے
وَالْمَكْرُمَاتِ وَالْبُطُولَاتِ. نشانات ثبت ہیں۔

وَكَانَتْ لَهُ هُنَاكَ غَيْرُ هَيْئَاتٍ. اس کے مصائب ترنوالہ نہیں تھے۔
الَّذِي يَشُقُّ تِلْكَ الْجِبَالَ شَقًّا. وہ جو ان پہاڑوں کو ریزہ ریزہ کرتا ہے۔
تَجَزَّعُ أَنْ تَسْلُكَ وَغُورَتَهُ وَخَشَتُهُ أَسَدُ جَنْجَلِ کے شیر اور تاریک راتوں کے بھیانک بھوت
الْقَلَاةِ وَجِنُّ اللَّيَالِي السُّودِ. بھی اس کی دشوار گزار اور وحشت ناک گھاٹیوں کو
پار کرنے سے گھبراتے ہیں۔

أَوْفَدَتْ فِيهَا مَنَارَ الدُّغْوَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ اسلامی دعوت کے روشن کدوں نے اس کو بھڑکادیا تو
فَاضُوتُ بَعْدَ الظُّلْمَةِ وَأَبْصُرَتْ بَعْدَ الْعَمَى وہ تاریکی کے بعد روشن ہو گئے اور تاریکی کے بعد
وَدَوَّى فِي أَرْجَائِهَا الصُّوْتُ الَّذِي خَرَجَ بینائی پر قادر ہو گئے اور اس کے اطراف میں وہ
مِنْ بَطْنِ مَكَّةَ فَعَدَلَ فِي النَّاسِ وَضَبَطَ آواز گونج اٹھی جو مکہ سے نکلی اور لوگوں میں عدل
الْبِلَادِ وَبَسَطَ الْأَمْنَ وَأَوْغَلَ فِي الْهِنْدِ قائم کیا اور ممالک میں قوانین نافذ کیے اور اس کو
پھیلایا یہاں تک کہ ہند میں جا گھسی۔

تَجَرَّدَ هَؤُلَاءِ الْعُلَمَاءُ مِنْ أَثْوَابِ الْمَطَامِعِ یہ علماء خواہشات اور چاہتوں سے کنارہ کش
وَالرَّغَبَاتِ. ہوئے۔

وَضَعَ فِي تَرْبِيَّتِهِ جُهْدَهُ وَبَدَّلَ لَهُ رِعَايَتَهُ. اس نے اس کی تربیت میں پوری جدوجہد کی
اور اس کے لیے ساری توجہ صرف کی۔

أَسْمِعْنِي الشَّائِعَ مِنَ الْأَخْبَارِ. آج کل کے حالات کے بارے میں مجھے آگاہ
کرو۔

يَتَهَامَسُ بِهَا نَاسٌ دُونَ نَاسٍ. لوگ آپس میں چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں۔

مَا يَذُورُ فِي هَوَاجِسِكُمْ وَيَتَسَابِقُ إِلَيَّ
تمہارے نفوس کی طرف دوڑ لگی ہوئی ہے اور جو

تمہاری سوچوں کے ساتھ اٹکا ہوا ہے۔

بُرْدُ الْأَفَاقِ وَجَوَالَةُ الْأَرْضِ وَلَقَاطَةُ
آفاق کی گرد چھاننے والے اور زمین میں سیاحت

کرنے والے اور (لوگوں کے بارے میں) احوال
اکٹھے کرنے والے۔

رَأْيَانِيْنُهُ وَمَظْهَرَمِنْ حَالِهِ .
ہم نے وہ دیکھا جو اس (کی ذات) سے اور جو اس

کے حال سے ظاہر ہوا۔

فِي طَيِّ هَذِهِ الْحَالِ غَيْبٌ لَا تَقْفُونَ عَلَيْهِ .
اس حال کی تہہ میں ایک راز ہے جسے تم نہیں جانتے

ہو۔

كَشَفُ الْغِطَاءِ وَرَفْعُ السَّتَارِ عَنْ مَكْنُونِ
حاجب کو دور کرنا اور پردے کو ہٹانا ضمیر میں چھپی

باتوں سے اور نفوس میں محفوظ رازوں سے۔

اِكْتَحَلَ بِالْيَقْظَةِ وَانْتَبَهَ مِنَ الرَّقْدَةِ وَأَفَاقِ
وہ جاگ گیا اور نیند سے بیدار ہو گیا اور غفلت سے

خلاصی پائی۔

جَدَّ فِي اخْذِ الْعَمَادِ وَاجْتِسَابِ الزَّادِ إِلَيَّ
وہ آخرت کے لیے سامان کو اکٹھا کرنے کے لیے

اور زاد کو کمانے کے لیے سنجیدہ ہو گیا۔

رَأَيْ لَا دَوَاءَ فِيْهِ وَلَا غَائِلَةَ .
(یہ ایسی) رائے ہے جس میں نہ تو شفاء اور نہ ہی یہ

پاس کو بھگانے والی ہے۔

يَخْشَوْنَ الْآذَانَ بِطَيِّبٍ مِنَ الْكَلِمِ وَعَطِيطٍ مِنْ
وہ کانوں کو خوش کرنے والی اور ہمتوں کو معطر

کردینے والی باتوں سے بھرتا ہے۔

الرِّيحُ مَعْنَا وَالزِّيَادَةُ فِيْ أَيْدِنَا .
کامیابی ہمارے ساتھ ہے اور نفع بھی ہمارے ہی

ہاتھ میں ہے۔

أَنَا مُنْعَمٌ فِي الْمَشَاكِلِ وَمُحَاطٌ فِي الْمَشْكَلاتِ (کے چنگل) میں بچھن گیا ہوں اور
بِالْفَوَائِقِ۔ مصائب مجھے گھیرے ہوئے ہیں۔

اَشْدُّ الْعَزْمِ يَوْمًا وَ اَحْلُهُ يَوْمًا وَ اَقِيمُ فِيهِ میں کبھی پختہ عزم کرتا ہوں اور کبھی اس کو ترک کر دیتا
ہوں اور (کبھی) ایک قدم اس کے لیے
بڑھاتا ہوں لیکن (ساتھ ہی) دوسرے کو پیچھے کر

لیتا ہوں۔

لَقَدْ تَحَوَّلَ صَفْوُ الْعَيْشِ إِلَى التَّكْدِيرِ یقیناً زندگی کی خوشحالی بد حالی اور خوشگی میں تبدیل ہو
چکی تھی۔ وَ التَّنْغِیصِ۔

سَقَطَ الْإِخْتِيَارُ مِنِّي بِالْكُلِّيَّةِ (اس کا) اختیار بالکل میرے ہاتھ سے نکل گیا۔

اِشْتَدَّ فِي الْإِحْاحِيهِمْ عَلَيَّ وَ التَّعَلُّقِ بِي وہ مجھ پر بہت زیادہ اصرار کرنے لگے اور میرے
پیچھے پڑ گئے اور میرے درپے ہو گئے۔ وَ الْإِنْكِبَابِ عَلَيَّ۔

تَعَرَّفَ أَحْوَالَهُ مِنْ صَفَحَاتٍ وَجْهِهِ تَمَّ اس کے احوال اس کے چہرے کے خدو خال اور
زبان کی کلت سے پہچان سکتے ہو۔ وَ هَفَوَاتِ لِسَانِهِ۔

مَضَى مِنَ اللَّيْلِ هَزِيعٌ رات کا بہت سا حصہ گزر گیا ہے۔

إِنَّمَا يَخْلُو الْعَيْشُ بِقَدْرِ عَدَمِ الْعَقْلِ یقیناً عقل کی کمی کے بقدر زندگی پر لطف ہوتی ہے

(عقل نہیں تو موج ہی موج ہے اور اگر عقل ہے تو

سوج ہی سوج ہے)

إِنَّمَا الْخُمُولُ أَخُو الْعَدَمِ گنما تو معدوم کے مساوی ہے۔

سَاخَعَلُ مِنْ عَقْلِي جَهْلًا وَ أَحَاوِلُ بِهِ خَطَرًا میں عقل کو پس پشت ڈال دوں گا اور ایسے خطروں
میں کود پڑوں گا جس کو (ان کے انجام کے) جہل

کے بغیر نہیں پایا جاسکتا۔

فَوَا قَلْبِي وَوَا أَسْفِي وَوَ أَكْرَبِي وَوَ أَهْمِي . ہائے مصیبت ! ہائے افسوس ! ہائے بے چینی !
ہائے غم !

اِسْتَسْلَمْتُ لِتَعْذِيْبِي وَلَعَلَّ تَهْذِيْبِي فِي تَعْذِيْبِي .
شاید میری اصلاح میرے عذاب دیئے جانے کو قبول کر لیا کہ

میں (مضمر) ہو۔

كَانَ مِنَ الطَّرَازِ الْأَوَّلِ . وہ پرانی طرز کا تھا۔

مَا نَظَرْتُ إِلَيَّ قَطُّ رَجُلٍ مُنْذُ سِنِينَ . میں نے کئی سالوں سے کسی آدمی کی گدی نہیں
دیکھی (یعنی آگے آگے رہا)۔

مَا أَعَزَّتِ الْعِبَادُ نَفْسَهَا بِمِثْلِ طَاعَةِ اللَّهِ . بندوں نے اپنے آپ کو اللہ کی اطاعت سے بڑھ کر
وَلَا أَهَانَتْ نَفْسَهَا بِمِثْلِ مَعْصِيَةِ اللَّهِ . اور کسی چیز سے عزت نہیں دی اور نہ ہی اس (کے
برعکس) اللہ کی نافرمانی سے بڑھ کر کسی اور چیز سے
خود کو ذلیل کیا۔

وَجِهِي مِنْ وَجْهِكَ حَرَامٌ إِنْ فَعَلْتَ كَذَا . اگر تم نے فلاں کام کیا تو میں تمہارا منہ بھی نہ
دیکھوں گا۔

اِسْتَوْثِقَ مِنَ الْبَابِ . دروازے کو مضبوطی سے بند کر دو۔

هُوَ عَلَى مَا يُحِبُّ الصَّدِيقُ وَيَكْرَهُ الْعَدُوُّ . وہ ایسے حال میں ہے جس کو دوست پسند اور دشمن
ناپسند کرتا ہے۔

مَا أَنَا بِمُتَقَدِّمٍ شَيْئًا وَلَا مُتَأَخِّرٍ . میں ایک قدم بھی آگے نہ بڑھوں گا اور نہ ہی پیچھے
ہوں گا۔

كَانَتْ وَلَا دُتُّهُ لِسَنَتَيْنِ مَضًى مِنْ خِلَافَةٍ . اس کی پیدائش حضرت عمرؓ کی خلافت کے دوسرے
عمر بن الخطابؓ سال ہوئی۔

الْعِزُّ فِي كَمَالِ الْأَدَبِ لَا فِي رَيْنِ الذَّهَبِ. عزت تو ادب کے کمال میں ہے نہ کہ مال کی

چمک دمک میں۔

مَا دُمْتُ قَدْ بَدَأْتُ بِالنَّمِطِ هَذَا.... فَأَفْعَلُ. اگر تم نے اس انداز سے (کام) شروع کر ہی دیا

ہے تو اب جاری رکھو۔

لَمْ يُعْرِفْ لَهُ شَيْءٌ يُعَابُ بِهِ لَا فِي أَقْوَالِهِ اس کے متعلق کسی ایسی چیز کا پتہ نہیں لگا جس سے

وَلَا فِي أَعْمَالِهِ وَلَا فِي أَخْلَاقِهِ وَلَا صَدَرَ اس پر عیب لگایا جائے، نہ اس کے قول میں، نہ اس

عَنْهُ كَذِبَةٌ قَطُّ وَلَا ظَلَمٌ وَلَا فَاحِشَةٌ وَلَمْ کے افعال میں اور نہ ہی اس کے اخلاق میں اور نہ

يُعْرِفُ لَا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ لَا فِي مُضِرٍ مِنَ الْا ہی اس سے کبھی جھوٹ اور فحش بات صادر ہوئی اور

مُضَارٍ وَلَا فِي غَضَرٍ مِنَ الْأَغْصَارِ مِثْلُهُ. اس جیسا کہیں نہیں ملا، نہ اس سے پہلے اور نہ اس

کے بعد اور نہ ہی کسی علاقے میں اور نہ ہی کسی

زمانے میں۔

يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ صَابِرًا عَلَى مَا يَلْقَاهُ مِنْ وہ جھٹلانے والے کے جھٹلانے اور روگردانی کرنے

تَكْذِيبِ الْمُكَذِّبِ وَخَفْوَةِ الْجَافِيِ والے کی روگردانی اور اعراض کرنے والے کے

وَإِعْرَاضِ الْمُعْرِضِ. اعراض پر صبر کرتے ہوئے ان کو اللہ کی طرف بلاتا

رہا۔

يُؤْفِي بِالْعَهْدِ مَعَ اخْتِلَافِ الْأَحْوَالِ عَلَيْهِ وہ سلامتی و جنگ، امن و خوف، فقر و غنا اور تھوڑے

مِنْ حَزَبٍ وَبِسَلَمٍ وَأَمْنٍ وَخَوْفٍ وَغَنًى اور زیادہ (اسباب) کیساتھ حالات کے بدلتے

رہنے کے باوجود (ہر حال میں) عہد کو پورا کرتا

ہے۔

لَمْ يَنْقُ مَعْرُوفٌ تَعْرِفُهُ الْعُقُولُ أَنَّهُ مَعْرُوفٌ اس نے کوئی بھی اچھی بات جس کو عقل بھی اچھا
إِلَّا أَمَرَ بِهِ وَلَا مُنْكَرَ تَعْرِفُهُ الْعُقُولُ أَنَّهُ کہتی ہوں نہیں چھوڑی کہ اس کا حکم نہ دے دیا ہو اور
مُنْكَرٌ إِلَّا نَهَى عَنْهُ کوئی بھی بری بات جس کو عقل بھی برا کہتی ہوں نہیں

چھوڑی کہ اس سے منع نہ فرما دیا ہو۔

لَمْ يَأْمُرْ بِشَيْءٍ فَقِيلَ لَيْتَهُ لَمْ يَأْمُرْ بِهِ اس نے کسی ایسی چیز کا حکم نہیں دیا کہ (بعد میں) کہا
وَلَا نَهَى عَنْ شَيْءٍ فَقِيلَ لَيْتَهُ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ جاتا کہ کاش وہ اس کا حکم نہ دیتا اور نہ ہی ایسی کسی
چیز سے منع فرمایا کہ (بعد میں) کہا جاتا کہ کاش وہ
اس سے منع نہ فرماتے۔

فَلَيْسَ فِي تِلْكَ الْكُتُبِ إِنْجَابٌ لِعَدْلِ اس نے ایسی کوئی چیز نہیں چھوڑی جو ان کتابوں
وَقَضَاءٌ بِفَضْلِ وَتَذَبُّ إِلَى الْفَضَائِلِ میں عدل و قضاء (کے بارے میں) اور افضل
وَتَرْغِيبٌ فِي الْحَسَنَاتِ إِلَّا وَقَدْ جَاءَ بِهِ چیزوں اور نیکی کی ترغیب (کے بارے میں) تھی
اور وہ ان کو لے کر نہ آیا ہو۔

طَلَبُ الْإِجَارَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَسْتَأْذِي الْكَرِيمُ ،

أَرَدْتُ إِغْلَامَكُمْ بِأَنِّي رَهِيْنُ الْفِرَاشِ إِنِّي أَلَامُ ذَاهِمَتْنِي وَمَرَضٌ أَضَانِي فَأُطَلِّبُ السَّمَاخَ
وَالْعَفْوَ لِيُغَايِبَنِي عَنِ الدُّرُوسِ .

جَزَاكُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ وَأَنْعَمَكُم بِدَارِ الْبَقَاءِ .
تَلْمِيزُكَ .

مُحَمَّدُ أَحْمَدُ ، الصَّفِّ الرَّابِعِ

التَّرْجَمَةُ :

درخواست برائے رخصت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محترم استاد صاحب ،

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں سخت درد و تکلیف کی بناء پر بستر پر آن پڑا ہوں اور بیماری
نے مجھ کو لاچار کر دیا ہے، لہذا میں آپ جناب سے سبق سے غیر حاضری کے لیے چھٹی کی درخواست
کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اجرِ جزیل عطا فرمائے اور آخرت میں نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔

آپ کا شاگرد

محمد احمد ، جماعت چہارم

طَلَبُ الْإِجَازَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَسَاتِدَتِي الْكَرَامُ،

أودُّ إغلامكم بأنَّ عَائِلَتِي سَتَقِيْمُ حَفْلَ زَوَاجٍ لِأَخِي الْأَكْبَرِ وَطَلَبَ مِنِّي
الْحُضُورُ فِي الْوَقْتِ الْبَاكِرِ قَبْلَ الزَّوْاجِ بِأَيَّامٍ لَا سَائِدَهُمْ فِي بَعْضِ الْإِجْرَائَاتِ اللَّازِمَةِ
لِلزَّوْاجِ.

فَأَتِمِسُ مِنْ سَمَاحَتِكُمْ أَنْ تَسْمَحُوا لِي بِالذَّهَابِ إِلَى الْبَيْتِ مِنْ عَصْرِ الْيَوْمِ إِلَى
عَصْرِ الثَّلَاثَاءِ فِي التَّارِيخِ ۲۰۱۱/۰۱/۰۹مَ لِأُشَارِكَ الْعَائِلَةَ فِي فَرَحِهَا.
وَجَزَاكُمُ اللَّهُ خَيْرَ الثَّوَابِ وَأَحْسَنَ إِلَيْكُمْ الْجَزَاءِ.

تَلْمِيزُكُمْ .

مُحَمَّدٌ عَلِيٌّ

الصَّفِّ الْخَامِسِ

التَّزَجُّمَةُ :

درخواست برائے رخصت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرے محترم اساتذہ کرام

میں آپ کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ میرے گھر والوں نے میرے بڑے بھائی کی شادی طے کی ہے اور مجھے شادی سے کچھ دن پہلے جلد ہی آنے کو کہا ہے تاکہ شادی کے لوازمات کی تیاری میں ان کا ہاتھ بٹا سکوں۔

لہذا آپ حضرات سے گزارش ہے کہ مجھے آج عصر سے منگل مورخہ 09/01/2011 کی عصر تک چھٹی مرحمت فرمائیں تاکہ اپنے گھر والوں کی خوشیوں میں شریک ہو سکوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو بہت زیادہ اجر اور بہترین جزا عطا فرمائیں۔

آپ کا شاگرد

محمد علی

جماعت پنجم

طَلَبُ الْوَظِيفَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السَّيِّدُ يُوسُفُ الْمُخْتَرَمُ/مُديِرُ شَرِكَةِ بَنَجَابَ لِلْمُسْتَخْصَرَاتِ التَّجْمِيلِيَّةِ.

لَقَدْ قَرَأْتُ فِي جَرِيدَةِ (إِكْسِرْسَن نِيُوز) بِأَنَّهُ تُوجَدُ لَدَيْكُمْ وَظَائِفُ شَاغِرَةِ

لِلْمَنْدُوبِينَ فِي شَرِكَتِكُمْ.

فَلَقَدْ رَأَيْتُ فِي نَفْسِي جَمِيعَ الشُّرُوطِ الصَّادِرَةِ مِنْ قِبَلِكُمْ وَمَعِيَ مِنَ الْمُؤَهَّلَاتِ مَا

يُرْضِيكُمْ، فَأَقْدَمُ بَيْنَ يَدَي سَمَاحَتِكُمْ هَذَا الْعَرَضَ أَنْ تَنْظُرُوا فِي شَأْنِي وَتُسَرِّفُونَنِي

بِحَدَثِكُمْ.

وَلَكُمْ جَزِيلُ الشُّكْرِ وَالثَّوَابِ...

مُقَدِّمُ الطَّلَبِ

مُحَمَّدُ طَفِيل

التَّزَجُّمَةُ :

درخواست برائے حصول ملازمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جناب محترم یوسف صاحب / مینیجر پنجاب کمپنی آف کاسٹیکس

میں نے ایکسپریس نیوز میں پڑھا کہ آپ کے پاس سٹیزین کے لیے کچھ آسامیاں خالی ہیں۔
 اور مجھ میں وہ تمام شرائط پوری ہیں جن کا آپ نے مطالبہ کیا ہے اور آپ کی منشاء کے مطابق ڈگریاں بھی
 موجود ہیں، تو آپ کے سامنے عاجزانہ درخواست ہے کہ میرے بارے میں غور و فکر کر کے شفقت
 فرمائیں اور مجھے اپنی خدمت کا موقعہ دیں۔

میں آپ کا بہت ممنون اور دعا گو ہوں گا۔

جزاکم اللہ خیراً !

درخواست کنندہ

محمد طفیل

رِسَالَةٌ مِنَ الْوَالِدِ إِلَى الْوَلَدِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِبْنِي الْعَزِيزُ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَبَعْدُ...

أَيُّ بُنَيَّ، لَقَدْ طَالَ غِيَابُكَ وَازْدَادَ الْإِسْتِيفَاءُ إِلَيْكَ وَأَنْتَ مَاضٍ فِي رِحْلَةٍ
عَلِمَكَ الشَّاقَّةِ الْمُحَاطَةِ بِالْمَكَارِهِ،

وَلَكِنْ مَعَ ذَلِكَ أَوْصِيكَ بِشِدَّةِ الْعَزْمِ وَمُواصَلَةِ الْحَزْمِ وَتَحْمِلِ كُلَّ مَشَقَّةٍ
وَالصَّبْرِ عَلَى كُلِّ مَذَلَّةٍ وَالطَّمَعِ فِي الرُّقْبَى وَلَوْ خُطْوَةُ خُطْوَةٍ وَالْعَنَى عَنِ الْكُسْلِ وَ
الْحُمُولِ وَلَوْ زَلَّةَ زَلَّةٍ فَاصْطَبْ حَزَامَكَ فِي دَرْبِكَ وَاتَّخِذْ مِنَ اللَّهِ لَكَ كَفِيلًا وَمِنَ
الْقُرْآنِ دَلِيلًا وَمِنَ السُّنَّةِ قَائِدًا وَنَصِيرًا.

أَعْلِمُكَ يَا بُنَيَّ أَنَّنَا مَعَ شِدَّةِ الشُّوقِ إِلَى لِقَائِكَ عَلَى رَغْبَةٍ وَشَوْقٍ شَدِيدَيْنِ
إِلَى رُؤْيَيْكَ عَالِمًا خَرِينَا تَرْشِدُ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاحِ وَتُزْجِرُهُمْ عَنْ ذَرْبِ الطَّلَاحِ،
فَلَا تَهْزِلَنَّ هِمَمَكَ وَلَا تَفْتِرَنَّ عِزَّائِمَكَ، وَاعْلَمْ أَنَّي وَوَالِدَتُكَ مَعَكَ دَوْمًا فِي
مُسَانَدَتِكَ وَالِدُعَاءِ لَكَ بِالْخَيْرِ الدَّائِمِ.

وَآخِرًا، بُنَيَّ الْعَزِيزُ، أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ فِي الْحِلِّ وَالتَّرَحُّالِ وَ
بِالِاسْتِعْجَالِ فِي الْخَيْرِ وَالحَسَنَةِ بَعْدَ كُلِّ خَطِيئَةٍ وَإِنْ صَغُرَتْ وَغَدَمَ الْكِبَرِيَاءُ
وَالْتَعَجَّبَ بِالحَسَنَةِ وَإِنْ عَظُمَتْ.

وَالِدُكَ الْمُحِبُّ لَكَ

عَاشِقُ حُسَيْنِ

التَّرْجَمَةُ :

والد کا خط بیٹے کی طرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرے پیارے بیٹے، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ بعد از سلام عرض ہے

اے میرے لخت جگر، تیری جدائی لمبی ہو گئی ہے اور تیری ملاقات کا شوق بڑھ گیا ہے جب کہ تم اپنے حصول علم کی مشکلات اور ناگوار یوں سے پر گھائی میں سے گزر رہے ہو، اس لیے میں تم کو سخت ارادہ اور بلند ہمتی، مشکلات کو برداشت کرنے، ہر ذلت و رسوائی پر صبر کرنے، بلندی کو پالینے، شوق (اگرچہ آہستہ آہستہ ہی ہو) اور سستی اور کامیابی سے بیزاری پیدا کرنے کی نصیحت کرتا ہوں اگرچہ رفتہ رفتہ ہو اور اپنی راہ پر گامزن رہو اور اللہ کو اپنا حامی و ناصر اور قرآن کو رہبر اور سنت کو رہنما و مقتدا بنالو۔

اے میرے پیارے بیٹے میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ ہم تمہاری ملاقات کے بہت ہی زیادہ مشتاق ہیں اور تمہیں ایک ایسے فاضل عالم کی شکل میں دیکھنے کے، جو لوگوں کی اصلاح کرتا ہو اور ان کو غلط راہ اختیار کرنے پر ڈالنا ہو۔ تمہاری ہمتیں پست نہیں ہونی چاہئیں اور تمہارے عزائم کمزور نہیں ہونے چاہئیں، اور یاد رکھو میں اور تمہاری والدہ ہمیشہ تمہاری مدد کے لیے تمہارے ساتھ ہیں اور تمہارے لیے ہمیشہ کے لیے خیر کی دعا کرتے ہیں۔

اور آخر میں میرے عزیز بیٹے میں تمہیں ہر حال میں اللہ کے تقویٰ کی اور خیر کے کام میں جلدی کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور ہر گناہ کے بعد نیک کام کرنے کی اگرچہ وہ گناہ چھوٹا ہی کیوں نہ ہو اور تکبر اور نیکی کے عجب سے بچنے کی اگرچہ وہ نیکی کتنی ہی بڑی ہو۔

تمہارا شفیق باپ

عاشق حسین

رِسَالَةُ الْوَلَدِ إِلَى الْوَالِدِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالِدِي الْعَزِيزُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ... وَبَعْدُ،

لَقَدْ جَاءَنِي كِتَابُكَ فَأَهْتَرَزْتُ طَوْبًا وَقَرَأْتُهُ فَرَدْتُكُمْ مَحَبَّةً فَلَقَدْ كُنْتُ هَيْمَانًا فِي نَفْسِ الشُّوقِ إِلَيْكُمْ وَمُحَاطَبِئِلٍ عَوَاطِفِكُمْ حَتَّى كَادَ الْوَجْدَانُ يُحِلُّ فِي دِرَاسَاتِي وَيَذَلُّ عَزَائِمِي فَخِفْتُ عَلَى نَفْسِي حَتَّى هَذَا الْكِتَابُ .

فَلَمَّا وَجَدْتُ مِنْ تَشْجِيعِكَ مَا يَكْفِي وَمِنْ تَحْرِيفِكَ مَا يُشْفِي أَخْبَيْتُ فِي نَفْسِي حَيَاةً أُخْرَى وَأَخَذْتُ مَقَاصِدِي بِنَوَاجِذِي وَأَضْرَرْتُ عَلَى أَنْ لَا أَلُوِي إِلَى شَيْءٍ يُفْزِنِي فِي مَقْصِدِي، وَيُهْزِلُنِي فِي دَرْبِي .

أَهْلِي الْأَعْرَاءَ عَلَيَّ. أَوْكَدَ لَكُمْ أَنِّي لَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكُمْ إِلَّا رَجُلًا تَرْمُقُ لَهُ الْعُيُونُ وَتَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ وَتَنْصُتُ لَهُ الْأَفْوَاهُ وَتُضْجِي لَهُ الْأَذَانُ. وَسَاكُونُ رَجُلًا مِثَالِيًا يُقْتَدَى بِهِ وَيُقْتَفَى أثرُهُ . وَسَاكُونُ مَفْخَرَةً لَكُمْ وَعِزَّةً لِلْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ جَمِيعًا
إِنْ شَاءَ اللَّهُ .

وَإِخْرًا أَبْلُغُ تَحِيَّاتِي إِلَى كُلِّ أَهْلِي وَإِخْوَتِي وَأَخَوَاتِي وَالْوَلَدِي الْعَزِيزَةِ وَالْيَكَّ يَا وَالِدِي الْوَدُودُ وَأَرْجُو مِنْكُمْ أَنْ تَدْعُوا لِي مِنْ خَالِصِ قُلُوبِكُمْ وَصَفَايَا نَوَايَاكُمْ بِأَنْ أَكُونَ رَجُلًا مُحِبُّوياً عِنْدَ اللَّهِ وَعِبَادِهِ...

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ .

إِنَّكَ الْمُطِيعُ

مُحَمَّدُ خَالِدُ

بیٹے کا خط والد کی طرف

التَّزَجُّمَةُ :

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرے ابا جان: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..... بعد از سلام عرض ہے کہ ،

آپ کا شفقت نامہ پہنچا تو میں خوشی سے مھوم اٹھا اور اس کو پڑھ کر میری آپ سے محبت اور بڑھ گئی، میں اپنے شوق میں اس قدر سرگرداں تھا اور آپ کی طرح کے جذبات مجھے گھیرے ہوئے تھے کہ قریب تھا کہ یہ وجدانی کیفیت میری پڑھائی میں خلل ڈالتی اور میرے عزائم کو کمزور کر دیتی پس مجھے اپنے آپ پر ڈر لگنے لگا یہاں تک کہ یہ خط میں نے پڑھا تو میں نے آپ کی حوصلہ افزائی کو دیکھا جو کہ میرے لیے کافی تھی اور آپ کی ترغیبات کو جنہوں نے میری پیاس بجھا دی، آپ نے میرے اندر دوسری روح پھونک دی اور میں اپنے مقاصد پر ڈٹ گیا اور میں نے پختہ ارادہ کر لیا کہ میں ایسی کسی بھی چیز کی پرواہ نہیں کروں گا جو مجھے میرے مقصد سے روکے اور مجھے اس کے راستے میں سستی کا شکار کرے۔

عزیز اہل خانہ! میں آپ کو پورا یقین دلاتا ہوں کہ میں جب آپ کے پاس لوٹوں گا تو ایسا آدمی بن کر لوٹوں گا جس کی طرف لوگ فخر کی نگاہ سے دیکھتے ہوں اور نگاہیں اس کا راستہ نہکتی ہوں اور وہ بات کرنے لگے تو سناٹا چھا جائے اور کان اس کی طرف متوجہ ہو جائیں اور میں ایک ایسا مثالی آدمی بنوں گا جس کی اقتداء کی جائے اور اس کے نقش قدم پر چلا جائے اور میں آپ کے لیے قابل فخر اور مسلمانوں اور اسلام کے لیے عزت کا سبب بنوں گا ان شاء اللہ۔

اور آخر میں سب گھروالوں اور بھائی بہنوں اور پیاری والدہ جان اور آپ کی خدمت میں سلام عرض کرتا ہوں اور میں آپ سب سے امید ظاہر کرتا ہوں کہ آپ میرے لیے خلوص دل اور سچی نیت سے دعائیں کریں گے تاکہ میں اللہ اور اس کے بندوں کے نزدیک محبوب بن جاؤں۔

علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا فرماں بردار بیٹا

محمد خالد

عربی کتابت و تکلم

کے مختلف انداز

خصوصیت:-

- ۱۔ کلام عرب کا ترجمہ و ترکیب کرنے کے طریقے
- ۲۔ قرآن حکیم، احادیث مبارکہ، کتب عربی ادب، عربی اشعار احوال صحابہ و تابعین سے تکلم و کتابت کے اسالیب کی نشاندہی اور انکی عملی مشق
- ۳۔ ذوق لغت اور اصطلاح کے آئینے میں
- ۴۔ قرآن کریم میں اسالیب ذوق کی پہچان اور انکو اپنی تحریر و تقریر میں استعمال کا طریقہ
- ۵۔ اذواق کلام کے مختلف اسالیب اخذ کرنے میں کن مراحل سے گزریں اور کن باتوں کا خیال رکھیں۔
- ۶۔ اہل ذوق کے کلام کے تین مراتب اور ان میں لکھنے والوں کی تعیین وغیرہ جیسے گرائڈر عنوانات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے

العبد محمد محسن گلزار

تصنیف

فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان، متخصص فی علوم الحدیث النبوی الشریف جامعہ فاروقیہ کراچی
مدرس مدرسہ عربیہ دارالعلوم عید گاہ تلمبہ میانچوں (خانوال)

رائے گرامی و پسند فرمودہ

حضرت مولانا طارق جمیل صاحب دامت برکاتہم العالیہ
استاذ محترم اقدس مولانا طارق جمیل صاحب دامت برکاتہم العالیہ

دکان نمبر ۲۳ الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور
فون: ۳۳۹۹۳۱۳-۳۳۲۱

مکتبہ الحرمین

آسان عربی بول چال

مؤلف

مدرس مدرسة الحسين

بدعا،

حضرت مولانا طارق جمیل

مكتبة الجليل

[illegible]

آسان منقذ الضرف

بطرز ارشاد الصوف

میسرا ایشمن

محمد شاه جاوید
فاضل و مڈرم

(جامع حنیفہ کربلاکے لیے)

جس میں صرف کتب شریعہ نہ تھیں بلکہ سب سے پہلے ان کے ہاں جو کتابیں آسمانی اور اجماعی

مكة المكرمة


این مجله در سال ۱۳۹۲، شماره اول و دوم به چاپ رسید.
شماره اول: ۱۳۹۲، شماره دوم: ۱۳۹۲.

نبی کریم ﷺ کی فرمودہ دعاؤں کے

ساتھ اپنی حفاظت کیجئے

موتب

مولانا شاید جاوید



۱۳۹۹/۰۵/۲۵ ۱۳۹۹/۰۵/۲۵ ۱۳۹۹/۰۵/۲۵ ۱۳۹۹/۰۵/۲۵ ۱۳۹۹/۰۵/۲۵

الْمَرُّ أَمْعُ مَنْ أَحَبَّ
(الحديث)

مسک خلد و دین

الحب رسول
صلى الله عليه وسلم

افادات

جَامِعِ شَرِيعَتِ طَرِيقَتِ الْحَاجِّ مُحَمَّدِ حَسَنِ گنگوہی
مفتی اعظم ہند حضرت مولانا مفتی محمد حسیں قادری
سہروردی
نقشبندی

مترقب

حضرت مولانا محمد وکلت اللہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ منہج حضرت خضر قادس منہجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مکتبۃ الحرمین
 الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ دکان ۲۳
 اردو بازار لاہور ۳۳۹۹۳۱-۳۳۲۱